

ROOHANI ILAAJ

BY

Khwaja Shamsuddin Azeemi

(Patriarch Azeemia Sufi Order)

رُوحَانِی اِلاَاج

خواجہ شمس الدین عظیمی

انقلاب

بمختار

سردارِ کائنات

حضرت علی الصلوٰۃ والسلام

- احساس کمتری ۳۴ ————— خواب میں ڈرنا ۳۳ —————
 اداسی ۳۵ ————— بچوں کا گم ہو جانا ۳۲ —————
 بخار ۳۶ ————— بھوک نہ لگنا ۳۳ —————
 عام بخار ۳۷ ————— حافظہ کمزور ہونا ۳۳ —————
 باریک بخار ۳۶ ————— پرہیز میں دل دگنا ۳۳ —————
 ٹانفائڈ موتی جھڑ میعاد بنڈ خرو ۳۶ ————— بدن پر کالے داغ ۳۳ —————
 بچوں کے لعراض اور ان کا علاج ۳۷ ————— بڑی عادت سے نجات پانے کیلئے ۳۳ —————
 ام القیاض (سوکھا) ۳۷ ————— بلڈ پریشر، نروس بریک ڈاؤن ۳۳ —————
 پسلی چلنا اور غور ۳۸ ————— دماغی امراض ۳۳ —————
 کان کا درد ۳۸ ————— بدخوابی سے (کڑے ناپاک ہونا) ۳۳ —————
 کال کھانسی ۳۸ ————— سے نجات پانے کے لئے ۳۵ —————
 بستر میں پیشاب کرنا ۳۹ ————— بدن میں درد ۳۶ —————
 مٹی کھلنا ۳۹ ————— بیماری کے بعد کمزوری ۳۷ —————
 منہ کرنا ۴۰ ————— بچہ یا سانپ کے کالے کا علاج ۳۷ —————
 پیشاب میں کیڑے ۴۰ ————— سر کے بال نیچے کرنے کے لئے ۳۸ —————
 دانستہ قتلنا ۴۰ ————— بڑھاپے میں کم سنائی دینا ۳۹ —————
 غلہ لگ جانا ۴۱ ————— بہر اپنی دور کرنے کے لئے ۳۹ —————
 کان سے سرپ آنا ۴۱ ————— بغل میں گٹھیاں ۳۹ —————
 بہر یا گوز کا ہونا ۴۱ ————— بے ہوشی سے ہوش میں لانے کیلئے ۵۰ —————

- بہن بھائیوں کا آپس میں جھگڑنا ۵۰ ————— پیشاب رک کر آنا ۵۹ —————
 برکت کے لئے ۵۱ ————— پیشاب بار بار آنا ۶۰ —————
 بد بختی کی وجہ سے پریشانی ۵۲ ————— پیشاب میں شکر آنا یا سوتے میں ۶۰ —————
 بواہر ۵۲ ————— پیشاب کرنا امشہ کی کمزوری ۶۰ —————
 باوی بواہر کے لئے ۵۳ ————— سوزک، آتشک ۶۱ —————
 خونی بواہر کے لئے ۵۳ ————— تباہی کی فسوفی کے لئے ۶۲ —————
 برص (سفید داغ) ۵۳ ————— تباہی کرانے کے لئے ۶۲ —————
 بیماری جو کچھ میں نہ آئے ۵۴ ————— تسخیر ۶۲ —————
 پشت کے امراض ۵۵ ————— تشویش امراض ۶۳ —————
 پیچش ۵۵ ————— تکی کا علاج ۶۳ —————
 پسلیوں میں درد ۵۶ ————— تشنج اور بدن میں جھکے لگنا ۶۳ —————
 پائیریا ۵۶ ————— ٹونسلز اور کنٹھ مالا ۶۵ —————
 پیٹ کا بڑھنا اور موٹاپا کم کرنے کیلئے ۵۷ ————— لی لی اتپ دق ۶۵ —————
 پنڈلیوں یا انگلیوں کے پتھوں کا ۵۷ ————— جگر کے تمام امراض ۶۶ —————
 ہیکار ہو جانا ۵۷ ————— جوانی میں بچپن کی شکل ۶۶ —————
 پتی اچھلنا ۵۸ ————— جسیان ۶۷ —————
 پھنسی سپوڑا غارش پھپ ۵۸ ————— جانوروں میں دور ۶۷ —————
 پیشاب کے امراض ۵۸ ————— جلی کشش پیدا ۶۷ —————
 پیشاب میں خون آنا ۵۹ ————— جنسی غش ۶۷ —————

طوری
کی
دوسرے

جادو کا تور	۶۹	دوا یا انگلیشن لاری انگلیشن	۸۰
جنات کے لئے ماحضرات	۶۹	دانت پینے کی عادت	۸۱
جسمانی اور روحانی صلاحیتوں کی تجدید	۷۰	دوسرے	۸۱
چوری کی عادت چھڑانے کے لئے	۷۱	دار	۸۳
چوری شدہ مال کی واپسی کے لئے	۷۱	دانتوں کے جملہ امراض	۸۳
چوٹ سے تکلیف	۷۱	درد	
چلنے پھرنے سے معذوری	۷۲	دانت پڑاؤ میں درد	۸۳
چہرہ خوبصورت اور پرکشش بنانے کے لئے	۷۲	سر میں درد	۸۳
حبس ریلیج (گیس)	۷۳	شدید درد کہیں بھی ہو	۸۳
عاصیہ یا دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے	۷۵	کان میں درد	۸۵
حب و لغو شادی کے لئے	۷۵	ریڑھ کی ہڈی میں درد	۸۵
حفاظت و دوران سفر	۷۷	گدی اور کمر میں درد	۸۶
حفاظت کی کمزوری دور کرانے کے لئے	۷۷	گردوں میں درد	۸۶
خون کی کمی (انیمیا)	۷۷	عرق قشہ (نگلی کا درد)	۸۷
خود سے باتیں کرنا	۷۸	بڑی کا درد	۸۷
دامنی توازن کی خرابی	۷۸	آجاسیسی کا درد	۸۷
دامغ کی رگ پھٹ جانا	۷۹	ڈیپیریٹ (خناق)	۸۸
دامنی کمزوری	۷۹	ذائقہ خراب ہونا	۸۸
دامغ و بے اور زخم کے شفا	۸۰	زیادہ بلیس	۸۹

ذہن کا قوت ہونا	۸۹	دمنج کل کے بد پٹ کا بڑھنا	۱۰۱
رگ پھٹنے سے خون آنا	۹۰	چلنے کی عذر کا لیت	۱۰۲
دوش	۹۰	بچہ کی پیدائش میں آسانی	۱۰۲
رسول	۹۱	دوا کی کمی	۱۰۳
سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی		تخلیلہ	۱۰۳
زیارت و قدیموی	۹۱	سینہ کا سپاٹ ہونا	۱۰۴
شادی کے لئے	۹۲	چہرہ اور جسم پر زائد بال	۱۰۴
شوہر کا غصہ ختم کرنے کے لئے	۹۲	ہسٹیریا	۱۰۵
شوہر کے ساتھ عوی کی زیادتی	۹۳	غصہ کی زیادتی	۱۰۶
شوہر اور عوی کا دست و گریباں ہونا	۹۳	منالج اور لقوہ	۱۰۷
شوہر کی کمزوری ختم کرنے کے لئے	۹۳	فسجیلا یا بھگندہ	۱۰۸
طاعون	۹۵	قرض کی وصولی کے لئے	۱۰۹
عقیدہ خراب ہونا	۹۷	قرض اتارنے کے لئے	۱۰۹
عورتوں کے امراض		قیدی کی رہائی کے لئے	۱۱۰
حلقہ ہونا اور بچوں کا پیدا ہونے میں ہونا	۹۸	قدم میں اضافہ کے لئے	۱۱۰
الہ ہونا (بائبرین)	۹۹	قبولیت دعا	۱۱۱
ایام کی بے ترتیبی	۹۹	کیغریہ سرطان	۱۱۱
ایام کی زیادتی	۱۰۱	کب یا کوثر	۱۱۳
لیکچر اور رحم کے جملہ امراض	۱۰۱	کھیتی باڑی میں برکت	۱۱۳

اضافی فہرست

۱۳۵	چھپک	۱۲۸	آواز کو خوبصورت بنانا
۱۳۵	خون میں خسرانی	۱۲۸	السر یا مہد سے میں زخم
۱۳۶	رات کو سوتے میں چلنا	۱۲۹	ایٹھ سے سائنس
۱۳۶	زوال کے بعد بے ہوشی کا دورہ	۱۲۹	آنکھیں دکھنا یا آنکھوں میں شرمش
۱۳۷	کاروبار میں بندش	۱۳۰	آسیب کا تعویذ
۱۳۸	کسی سوال کا جواب دیتے وقت	۱۳۱	بچوں کے دل میں سوراخ
	زبان کا رک جانا	۱۳۱	بغل اور پیروں سے بونا
۱۳۸	کاپی لکھنا	۱۳۲	پوسٹ
۱۳۹	گھر میں سب لوگوں کا بیمار بننا	۱۳۳	پریشان رہائی جس سے آسیب کا پھو
۱۳۹	منہ میں خون بھر جانا	۱۳۳	پیش میں درد
۱۴۰	ملازمت یا کاروبار کا حصول	۱۳۳	تغیر حکام و افسران
۱۴۱	تکسیر بند	۱۳۳	بیاد اور ریح کا قور

۱۱۳	کام میں دل نہ لگنا	۱۲۱	نزلہ مزمن یا پرنائزلہ
۱۱۵	کٹے کا لاش		ناک سے خوشبودار
۱۱۵	گدو دلفی اور کچھو سے	۱۲۲	بدبو نہ آنا
۱۱۶	گڑ سے کے جملہ امراض	۱۲۳	نافٹ ملنا
۱۱۶	گنج	۱۲۳	نشد کی علامت چھڑانے کے لئے
۱۱۷	گھٹیا اور گھٹنوں کا درد	۱۲۴	ناک کے امراض
۱۱۷	انجنہاری	۱۲۴	ہچکیاں
۱۱۷	ٹوگٹا	۱۲۵	ہکلاہٹ یا لگنت
۱۱۷	منہ سے بدبو آنا		ہڈیوں کی بیماری جس میں ہڈیاں
	مکان یا کسی دوسری جگہ	۱۲۵	مکھ لگتی ہیں سوراخیں
۱۱۸	کوحالی کرنا	۱۲۵	ہیضہ
۱۱۹	مرگی کا دورہ		ہڈیوں کا مکمل نہ ہونا اور
۱۲۰	مردوں میں نسوانیت	۱۲۶	ہڈیوں میں درد
۱۲۱	نقید کم آنا یا بالکل نہ آنا	۱۲۶	ہڈی بڑھنا
۱۲۱	نکیر پھوٹنا	۱۲۷	یروستان یا پیلیا

پیش لفظ

آدمی زندگی کے تمام مراحل وقت کے چھوٹے ٹکڑوں میں طے کرنا ہے مثلاً ایک سیکنڈ کا کوئی فریکشن (جزء) مگر آدمی کی زندگی خواہ تو برس کی کیوں نہ ہو لیکن وہ ان ہی لمحوں میں تقسیم ہوتی رہتی ہے۔ طور طلب اگر یہ چمک آدمی اپنی زندگی بسر کرنے کے لئے زمین میں وقت کے ٹکڑے جوڑتا ہے اور اپنی ٹکڑوں سے کام لیتا ہے۔ انہی ٹکڑوں کے گرداب میں جن کو ہم سوچنا یا خاک کرنا کہتے ہیں ہم باقی ایک ٹکڑے سے آگے دوسرے ٹکڑے پر آجاتے ہیں یا آتے کہ اس ٹکڑے سے چلتے ہیں۔

اس کو اس طرح سمجھنا چاہئے کہ آدمی بھی سوچتا ہے کہ میں کھانا کھاؤں گا لیکن اس کے پیش میں گرانی ہے اس لئے وہ ارادہ ترک کر دیتا ہے۔ کب تک وہ اس ترک پر قائم رہے گا اس کے بارے میں اسے کچھ نہیں معلوم۔ علیٰ ہذا القیاس بے شمار افکار ہی اس کی زندگی کے جسمنا کے ترکیبی ہیں جو اسے ناکام یا کامیاب بناتے ہیں۔ ابھی وہ ایک ارادہ کرتا ہے پھر اسے ترک کر دیتا ہے پہلے ٹکڑوں میں کرنا چند ٹکڑوں میں ترک کرتا ہے یا مہینوں اور سالوں میں ترک کرتا ہے۔ جتنا یہ مقصود ہے کہ ترک آدمی کی زندگی کا جزو اعظم ہے کیونکہ وہ بالطبع آرام طلب واقع ہوا ہے بہت سی باتیں ہیں جن کو آدمی دشواری، مشکل،

بیماری، بیزاری، بے میلی، بے جہنی وغیرہ کہتا ہے۔ ان کیفیتوں کے بالقابل ایک ایسی کیفیت ہے جس کا نام وہ سکون رکھتا ہے۔ یہ نہیں کہہ جا سکا کہ یہ سب کیفیات جتنی ہیں اور حقیقت انہیں سے زیادہ ترکیبیات و مفروضات پر مشتمل ہیں۔

انسان کے دماغ کی ساخت ہی ایسی ہے کہ وہ ہر آسانی کی طرف دوڑتا ہے اور ہر محنت سے بچی چراتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ دو سمتیں ہیں اور ان سمتوں میں آدمی ہمیشہ انکار کے ذریعہ سفر کرتا ہے۔ اس کی ہر حرکت کا بغض ان سمتوں میں سے ایک سمت ہے جو ناکارہ ہے کہ یہی ہم نے ایک تدبیر کی سیر کی سیر کیا ہے یہاں تک کہ وہ مکمل ہوگئی ہوگی۔ سمت بھی صحیح تھی لیکن صورت اس قدم چلنے کے بعد ہمارے ذہن میں تبدیلی واقع ہوئی، تبدیلی واقع ہوتے ہی انکار کا رخ بدل گیا۔ نتیجہ میں سمت بھی تبدیلی ہوگئی چنانچہ ہم جس سمت کی طرف رواں دواں تھے وہ غیب میں چلی گئی۔ ہمارے پاس اپنی کیا رہا؟ ٹکڑوں اور ٹکڑوں کا قدم اٹھانا۔ واضح رہے کہ یہ تدبیر یقین اور شک کی دو دیوانی راہوں کا تھا۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ انسان کی بنیاد و جہم یقین پر ہے۔ غیب کی اصطلاح میں بھی کو شک اور ایمان کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ دماغ میں شک کو جگہ دینے سے منع فرماتے ہیں اور ذہن میں یقین کو پختہ کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے لا ریب ہے یہ کتاب اور اس کو ہدایت دیتی ہے جس کا یقین غیب پر ہے جس شک کو اللہ تعالیٰ نے ممنوع قرار دیا ہے یہ وہی شک ہے جس سے آدمی کو بد رہنے کا حکم دیا گیا تھا۔ اب اسے شیطان نے یہ کارہ شک آدمی کے دماغ میں ڈال دیا جس کے سبب آدمی کو حقیقت سے ناکارہ کیا۔ اسی مقام سے آدمی کے دماغ میں دو سمتوں کا یقین ہوا۔ یقین شک اور یقین۔

بیان کردہ حقائق کی روشنی میں انسان کے دماغ کا محور یقین اور شک پر ہے یہی وہ شک اور یقین ہے جو دماغی غلیوں میں ہر وقت عمل کرتا رہتا ہے جس قدر شک کی زیادتی ہوگی اس ہی قدر دماغی غلیوں میں ٹوٹ پھوٹ واقع ہوگی۔ یہ ہلکا بہت ضروری ہے کہ یہی وہ دماغی غلیے ہیں جن کے زیر اثر تمام اعصاب کام کرتے ہیں اور اعصاب کی تحریکات ہی انسانی زندگی ہے۔

کسی چیز پر انسان کا یقین کرنا اتنا ہی مشکل ہے جتنا فریب کو بھٹکانا مثال اس کی یہ ہے کہ انسان جو کچھ ہے وہ خود کو اس کے غلات پیش کرتا ہے۔ وہ جیسے اپنی کمزوریاں چھپاتا ہے اور ان کی جگہ مغرور مزخویاں بیان کر کے جو اسکے اندر موجود نہیں ہیں۔ مشکل سب سے بڑی یہ ہے کہ وہ جس معاشرہ میں تربیت پا کر جوان ہوتا ہے وہ معاشرہ اس کا عقیدہ بناتا ہے اس کا ذہن اس قابل نہیں رہتا کہ اس عقیدہ کا تجزیہ کر سکے۔ وہ عقیدہ یقین کا مقام حاصل کر لیتا ہے حالانکہ وہ نفس فریب ہے۔ سب سے بڑی وجہ اس کی یہ ہے کہ آدمی جو کچھ خود کو ظاہر کرتا ہے وہی سب سے نہیں بلکہ اس کے برعکس ہے۔

اس قسم کی زندگی گزارنے میں اسے بہت مشکلات پیش آتی ہیں۔ ایسی مشکلات جن کا حل آدمی کے پاس نہیں ہے اس زندگی میں قدم قدم پر اسے خطرہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کا حل تلف ہو جائے گا اور بے نتیجہ ثابت ہوگا۔ بعض اوقات آدمی یہ سمجھنے لگتا ہے کہ اس کی پوری زندگی تلف ہو رہی ہے۔ اگر تلف نہیں ہو رہی ہے تو محنت خطرہ میں ہے۔ یہ سب ان دماغی غلیوں کی وجہ سے ہوتا ہے جن میں شک کی رفتار پر بہت تیزی سے ٹوٹ پھوٹ واقع ہو رہی ہے۔ دماغی غلیوں کی تیزی سے ٹوٹ

پھوٹ اور رد و بدل قدم قدم پر اس کے عملی راستوں میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ عملی نتیجہ ثابت ہوتا ہے اور اعصاب کو نقصان پہنچتا ہے۔ آدمی کا دماغ دراصل اس کے اختیار میں ہے وہ غلیوں کی ٹوٹ پھوٹ کو یقین کی طاقت سے کم اور زیادہ کر سکتا ہے۔ دماغی غلیوں کی ٹوٹ پھوٹ میں کمی سے اعصابی نقصان کے امکانات بہت ہی کم ہو جاتے ہیں۔

آدمی بھی ایک جانور ہے۔ کسی طرح سے اس نے آگ کا استعمال سیکھ لیا اور آگ کے استعمال سے بالآخر کچھ علم و ہنر کی بنیادیں پڑیں۔ کتاب رنگ اور روشنی سے علاج میں آدمی کے رویروں پر چلنے کا صفت بیان کیا گیا ہے۔ ہم نے اس کتاب میں یہ تشریح کی ہے کہ حیوان اور انسان میں روشنی کی تقسیم کا عمل کن بنیادوں پر قائم ہے اور تقسیم کے اس عمل سے ہی آدمی اور حیوان کی زندگی الگ الگ ہوتی ہے۔

تعمید میں کوئی ایسا دور نہیں آیا جب آدمی چند فی ہزار سے زیادہ محنت اندر موجود رہا ہو۔ دراصل ہونا یہ چاہیے تھا کہ وہ زیادہ سے زیادہ روشنی کی تمیز اور روشنیوں کا طرز عمل معلوم کرنا لیکن اس نے کبھی اس طرف توجہ نہیں کی۔ یہ چیز ہمیشہ پردہ میں رہی۔ آدمی نے اس پردہ میں جھانکنے کی کوشش اس لئے نہیں کی کہ اس کے سامنے روشنیوں کا پردہ موجود ہی نہیں تھا بلکہ اس لئے روشنیوں کے پردے کی طرف توجہ نہیں کی اس نے وہ قاعدے معلوم کرنے کی طرف خیال ہی نہیں کیا جو روشنیوں کے غلط ملاحظے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر آدمی یہ طرز عمل اختیار کرتا تو اس کے دماغی غلیوں کی ٹوٹ پھوٹ کم سے کم ہو سکتی تھی۔ اس حالت میں وہ زیادہ سے زیادہ یقین کی طرف قدم اٹھاتا، نقصان عقائد اور توہم میں مبتلا نہ ہوتا، شکوک اسے اتنا پریشان نہ کرتے جتنا کہ اب پریشان

کئے ہوئے ہیں اور اس کی تحریکات میں جو قہری رکاوٹیں واقع ہوتی ہیں وہ کم سے کم ہوتی ہیں۔ لیکن ایسا نہیں ہوا اس لئے روشنیوں کی قسمیں معلوم نہیں کیں نہ ہی روشنیوں کی طبیعت کا حال معلوم کرنے کی کوشش کی۔ وہ یہ بھی نہیں جانتا کہ روشنیوں کی طبیعت اور ماہیت رکھتی ہیں اور روشنیوں میں رجحانات بھی موجود ہیں۔ اسے یہ بھی علم نہیں کہ روشنیوں ہی اس کی زندگی ہیں اور اس کی حفاظت کرتی ہیں۔ وہ قوموت مٹی کے پتے سے واقف ہے۔ اس پتے سے جس کے اندر اپنی کوئی زندگی موجود نہیں ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ مٹی ہوتی مٹی سے بنایا گیا ہے اور وہ مٹی جگہ یہ بھی دیکھتا ہے کہ وہ مٹی کبھی ہے یعنی "غلا" ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے۔

انسان کا قابل تذکرہ شے خدا ہم نے اس کے اندر اپنی رُوح ڈالی ہے۔ یہ وہ انسان ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

لہذا ان کی تعریف یہ ہے کہ وہ امر رب ہے۔ امر کی بہت مختصر تشریح یہ ہے کہ اس کا امر یہ ہے کہ جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی بات کا تو کہتا ہے "ہو" اور وہ ہو جاتا ہے۔ یعنی انسان رُوح ہے، رُوح امر رب ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے تاواقیفیت و ہم ارشاد کو بڑھاتی ہے۔

میں میں ایمان اور یقین ٹوٹ جاتے ہیں۔

سہراں پاک نے قوم کو ایک فرد کی حیثیت دی ہے جیسا کہ اس کے ساتھ بھی یہی عمل ہوتا ہے جو فرد کے ساتھ ہوتا ہے قوم میں اگر یقین کیا نسبت ٹھیک کر دیا ہو جائے تو یہ عمل خود بخود اختیار کر لیتا ہے۔ جب اس کا رخ عروج کی طرف ہوتا ہے تو اُمت عالمی

کے لئے ۱۷ استعمال ہوتا ہے اور جب نزول کی طرف ہوتا ہے تو آفات ارضی آتی ہیں۔ جب آفات آسمان سے نازل ہوتی ہیں تو کچھ کرپوری قوم کے ذہن اور اعضا کو متاثر کرتی ہیں۔ ان سے بچنے کی سولہ اس کے کوئی ترکیب نہیں کہ قوم کے یقین کی دھماکے ہو۔ الگ الگ نہ ہو۔ یہی اختیار کا سبق ہے۔ جب قوم گردہوں میں منتشر ہو جاتی ہے اور گردہوں کا یقین مختلف ہوتا ہے تو ملک زمین کی سطح پر پھیل جاتا ہے۔ اس انتشار سے آفات ارضی حرکت میں آجاتی ہیں اور پھیل جاتی ہیں۔ چنانچہ سیلاب زلزلے سونامیں وغیرہ ظہور میں آتی ہیں۔ کبھی کبھی خاد جنگل بھی ہوتا ہے جس سے قوم اور انسان کا اعصابی نظام متاثر ہو جاتا ہے جو طرح طرح کی بیماریاں پھیلنے کا موجب ہوتا ہے۔

عمل اور عامل حضرات

عامل حضرات کسی عمل کی تکرار کر کے اپنے دماغ کو بار بار حرکت دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ارادہ پر قابو پا لیتے ہیں۔ مشق کے ذریعہ انکی جہالت جتنی بڑھتی ہے اس قدر ان کو قوتِ ارادی کے ذریعہ کام لینے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ اس قسم کے آدمی از روئے جبلت بھی پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی طبیعت خود بخود رُوحانیت کی طرف مائل ہو جاتی ہے اور شروع عمر سے ان چیزوں کو کچھ بغیر بار بار دہراتے

کرتے ہیں۔ پہلے سے انہیں یہ علم نہیں ہوتا کہ ہمارے اندر یہ انتساب طبع موجود ہے بلکہ اس قوت کے بار بار استعمال سے جو وہ محض تفریحاً کرتے ہیں ان کی یادیں ہونے لگتی ہیں۔ آہستہ آہستہ ان پر یہ راز کشف ہو جاتا ہے کہ خیال اور ارادہ سے کام لیا جاسکتا ہے۔

جب وہ اس پر عمل کرتے ہیں اور بار بار اس کو دہراتے ہیں اور نتائج حسب و نحوہ پیدا ہوتے ہیں تو وہ خود کو عال سمجھنے لگتے ہیں۔ لوگ بھی انہیں عال کے نام سے پکارتے ہیں۔

اجازت اور تعویذ کی زکوٰۃ

ہر عال کو بالطبع اس بات پر یقین ہوتا ہے کہ میں جسے یہ قوت بخش دوں گا وہ بھی میری طرح عال ہو جائے گا۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ کسی عال نے کسی کو اپنا حل بخش دیا ہے۔ جسے بخشا ہے اس کی طبیعت بھی وہی بن جاتی ہے جو عال کی ہے۔ ایک طبیعت کا دوسری طبیعت میں سرایت کر جانا بھی آدمی کا نفسیاتی عناصر سے اہل عال تو بہت ہی شاذ ہوتے ہیں البتہ کچھ ہونے عال کافی پائے جاتے ہیں۔ کچھ ہونے عال مشہور کے یقین میں یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اگر ہم ایسا کریں گے تو ایسا ہو گا۔ ہم یہ بات بتا چکے ہیں کہ کامیابی کے معانی یقین کی قوت پر منحصر ہیں۔

اس کتاب سے فائدہ اٹھانے کے لئے ”معالج خواہ طور و مریض ہو یا کسی دوسرے کا علاج کیسے کیا جائے“ اور ”مرتبہ اول آخر درود شریف پڑھے اور ایک سو ایک مرتبہ **بِسْمِ اللّٰهِ اَنْوَا سَمِعَ جَلَّ جَلَّالَهٗ** پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تین بار ہاتھ چہرے پر پھیرے۔ اب دوسری طرف سے اس کو اس کتاب کے عملیات کی اجازت ہے۔

تعویذ خود استعمال کرتے یا کسی دوسرے کو لکھ کر دینے کی صورت میں تعویذ کی زکوٰۃ دو روپیہ خیرات کر دی جائے اس مریض کو جس کو تعویذ دیا گیا ہے یہ ہدایت کریں کہ وہ تعویذ کی زکوٰۃ دو روپیہ خیرات کر دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آسیب کا علاج

آسیب ایک ایسا مرض ہے جو دماغ سے تعلق رکھتا ہے اس کی زیادہ تر وجوہ یہ ہوتی ہے کہ خون میں شہاس کی نسبت دماغ کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

یہ خون سارے جسم میں سے دور کر کے جب دماغ کے دو کرب غلیوں میں گردش کرتا ہے تو دماغ کے وہ غلیے جو انسان کے اندر شعوری حواس بناتے ہیں متاثر ہو جاتے ہیں۔ نتیجہ میں مریض کنہوں پر وزن محسوس کرنے لگتا ہے اور اس کی نظروں کے سامنے ایسی چیزیں یا صورتیں آتے لگتی ہیں جن کو وہ کبھی نہیں سکتا اور نہ ان کا آپریشن رابطہ یا تعلق قائم رکھ سکتا ہے۔ مثلاً یہ کہ کسی عورت یا مرد کا بیولا نظر آتا ہے چونکہ اس طرح غیب میں دیکھنا اس کی عادت نہیں ہے اس لئے وہ خوف زدہ ہو جاتا ہے اور ایسی حرکتیں کرنے لگتا ہے جو شعوری حدود سے باہر ہوتی ہیں بعض اوقات یہ کاثر اتنا گہرا ہوتا ہے کہ شعور میں غفل واقع ہو جاتا ہے اور اس کے حواس لاشعوری تحریکات کے تابع ہو جاتے ہیں۔ اب وہ کوئی بات زمین کی کہتا ہے کوئی آسمان کی کہی بیٹھتا ہے تو ہو جاتا ہے اور خود بخود ہوش میں آ جاتا ہے کبھی بے بات ہنستا ہے اور کبھی کسی دیر کے بغیر رونے لگتا ہے۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ جھٹکی ہوتی رو میں جن کی طبیعت

میں تخریب ہوتی ہے۔ مرنے کے بعد ایسے لوگوں کی تلاش میں رہتی ہیں جو دماغی اعتبار سے کمزور ہوں اور جب انہیں اپنی تخریب کاری کے لئے جیسا شکار مل جاتا ہے تو وہ اسکے سامنے آجاتی ہیں اور اس کے شعور کو مغل کر دیتی ہیں اس کا علاج یہ ہے کہ ایک

کافذ پر

يَا مَهْلَاثِيلَ

يَا ثَمَنَافِيلَ

يَا مِيكَائِيلَ

يَا جِبْرَائِيلَ

لکھکر کافذ کو موڑ کر تہی بنالیں۔ اس مڑے ہوئے کافذ کو روتی میں لپیٹ لیں۔ روتی اور کافذ کی بنی ہوئی تہی کو گہری یا زمیون کے تیل میں ایسی جگہ جلائیں جہاں سے مراضی تک دھواں پہنچ سکے یہ عمل رات کو سوتے وقت کرنا چاہیے صبح سویرے نکلنے سے پہلے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کی پوری سورۃ پڑھکر ایک پیالی پانی پر دم کر کے ہنڈلنے پلائیں۔ دو ہفتہ تک نمک بالکل زدیہ دو ہفتہ کے بعد ایک ہفتہ تک نمک کم سے کم اور بہت کم مقدار میں استعمال کرائیں تین وقت خالص شہد استعمال بھی بہت مفوری ہے۔

آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہنے کا طریقہ

جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قانون سے انحراف کرتی ہے اور خیر و شر کو جانتے بوجھے قانون شکنی کی مرگ لب ہوتی ہے تو اس کے اندر یقین کی قوتیں کم اور کم سے کم ہو جاتی ہیں۔ جیسے جیسے یقین کمزور پڑتا ہے اس کے

وفاقیں میں ختم واقع ہوتا ہے اور اس ختم کی وجہ سے کوئی قوم تو اہمیت میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ تو بہت کے قلب سے انسان کے اندر دوسرے جنم لیتے ہیں، ان دوسروں کی وجہ سے اس کے اندر حرص و ہوس اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ زندگی کا دار و مدار اللہ تعالیٰ کی بجائے دسائے پر رہ جاتا ہے۔ یہی وہ مرحلہ ہے جہاں سے قوموں کا زوال شروع ہوتا ہے اور قانونِ فطرت چرنگہ ایسی قوموں کو برداشت نہیں کرتا اس لئے اس کے اوپر آفاتِ ارضی و سماوی نازل ہوتی ہیں۔

ارادہ اور عمل کے ساتھ بے یقینی کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اور آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہنے کے لئے چارچھ چوڑے اور ۱۲ پانچ لمبے سفید آرٹ پیپر کے اوپر سیاہ چمکدار روشنائی سے بہت خوبصورت لکھکر یا لکھو کر یہ نقش اپنے گھر میں آویزاں کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ

يَا بَدِیْعُ يَا بَدِیْعُ يَا بَدِیْعُ

يَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ يَا الْخَيْرِ يَا بَدِیْعُ

اگر خدا بخواسے کوئی دبا پھیل گئی ہو تو سبھی نقش سفید پتھر کی تین پلیٹوں پر زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھیں اور صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر مارے گھر والے نہیں چھین پانی پکا کر استعمال کیا جائے۔

نوٹ: اگر زعفران دستیاب نہ ہو یا سفید پتھر کی استطاعت نہ ہو

تو کھانے کا زرد رنگ استعمال کریں۔

آنکھوں کے امراض

یہ امراض باضمہ کی خسرابی یا بیرونی عوارض مثلاً گرمی، سردی، چوٹ، گردوغبار، دھواں لگنے اور مستقل نزلہ رہنے سے ہوتے ہیں۔

موتیا اور پربال

ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھ کر آنکھوں کی انگلیوں کے پوروں پر دم کریں اور آنکھوں پر پھیریں۔

رتوندہ یا شب کوری

رتوندہ اس مرض کو کہتے ہیں جس میں اندھیرے میں یا رات کو چہرے یا تو نظر نہیں آتے یا دھندلی نظر آتی ہیں ایسی صورت میں یا عَمَّا نُوْنِیْلُ یا عَمَّا نُوْنِیْلُ یا عَمَّا نُوْنِیْلُ (یہ ایک مرتبہ ہوا) گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر ایک پاؤصاف شدہ کلو نجی پر دم کریں اور صبح شام ایک ایک سبب کی تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

لنگاہ کی کمزوری

مُعَيِّنُ السَّلَافِ بِأَدَّتِ الْحَنِیْنُ الصَّابِ الْغِلَامُ الْمَرْثِیْ — صبح سویرے لنگے سے قبل تین مرتبہ پڑھ کر ایک بڑے پیالے پانی پر دم کریں۔ اس پیالے میں سے تین گھونٹ پانی الگ کر کے نہار منہ پی لیں اور

پانی کو سیدھے ہاتھ کے چلو میں لیکر اس پانی میں آنکھیں کھولیں اور بند کریں۔ پانی جب گرم ہو جائے تو پانی کسی گلاس یا کپڑے میں ڈال دیں۔ اب دوسرا پیالہ پھیر لیں اسی طرح پہلے پانی آنکھ کو دھو لیں اور پھر دوسری آنکھ کو۔ یہ عمل توتے دن کرنا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لنگاہ کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

آنکھ کا لرزنا

اس مرض میں آنکھ کے اوپر ایک جھلی آ جاتی ہے اور نظر اس جھلی میں دب جاتی ہے۔ جب ایک خاص قسم کی گیس ہوتی ہے۔ پہلے یہ گیس دماغ پر اثر انداز ہوتی ہے اور اس کے بعد آنکھ کے اوپر اثر کرتی ہے۔ دراصل یہ گیس ہی جھلی بن کر آنکھ کے اوپر پردہ بن جاتی ہے۔

اسٹین لیس اسٹیل کا ایک پیالہ اور ایک تہی پھری لیجیے۔ پیالہ میں ڈسٹنڈ وٹر یا گھر میں پکا یا ہوا ٹنڈا پانی بھریں۔ ہاتھ دھو کر اور کل کر کے تین مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یا سَرِحِیْمُ یا اللّٰہُ یا مُرِیْدُ یا سَرِحِیْمُ یا اللّٰہُ یا مُرِیْدُ یا سَرِحِیْمُ یا اللّٰہُ یا مُرِیْدُ یا سَرِحِیْمُ یا اللّٰہُ یا مُرِیْدُ پڑھ کر ایک چھونک پانی پر ماریں اور دوسری چھونک چھری پر۔ اب چھری سے پانی کو کٹیں یعنی ایک منٹ تک پانی میں کراس (x) بناتے رہیں۔ دوبارہ پھر تین مرتبہ پڑھ کر پانی اور چھری پر دم کریں اور پانی کو ایک منٹ تک کٹیں۔ اسی طرح تیسری مرتبہ بھی عمل دھرائیں۔ یہ پانی دو دو اونٹن ہر چار گھنٹہ کے بعد پلائیں۔ اسی طرح کہ سویرے طلوع ہونے کے بعد سے عشاء تک یہ پانی پورا ہو جائے۔

علاقہ میں مدت درکار ہے مگر غلبہ تعالیٰ کا دیباہی یقینی ہے۔

آنکھ کا ناسور

آنکھ کے گوشے میں پختی کی شکل کا دانہ جو رسا جاتا ہے اس کو آنکھ کا ناسور کہتے ہیں۔

چنے کی ایک دال لیجئے (دال سے مراد چنے کا آدھا حصہ ہے) اور ایک پتھر لیجئے۔ ایسا پتھر جو ندیوں کے کنارے عام طور سے ملتا ہے۔ یہ پتھر کالا سفید بھورا اور بعض اوقات نقش و نگار سے بھرپور اور چمکا ہوتا ہے۔ حجم کی کوئی قید نہیں۔ پتھر پر پانی ڈال کر ایک مرتبہ اللہ تبارک و تعالیٰ پر حکم کر دیں اور چنے کی دال کو پتھر پر گھسیں۔ دال گھسنے سے ایک سیب سا بن جائے گا۔ اس سیب کو جست کی سلائی سے صبح و شام چند روز متاثرہ آنکھ میں لگائیں۔

بھینٹ گاپن

جس وقت مریض بالکل سیدھا دیکھ رہا ہو اس کی آنکھیں بند کر دیں اور اس کی اس آنکھ پر جو بھینٹل ہے اندھیرے میں کٹی ہوئی چٹی باندھ دیں۔ چٹی باندھتے وقت یہ تصور کریں کہ میں اور مریض خوش کے نیچے ہیں۔ یہ چٹی اکیس روز تک بندھی رہے۔ چٹی مٹی ہوئے پر اندھیرے میں باندھیں چٹی باندھتے وقت یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ نظر میدھی رہے یعنی آنکھ کی پستلی درمیان میں ہو اکیس روز کے اس عمل سے آنکھ کا بھینٹ گاپن کلیتہاً ختم ہو جاتا ہے۔

آنکھوں کے سامنے خون تیرتا ہوا نظر آنا

یہ مرض جو دماغ کے ریشوں میں پانی بھر جانے سے لاحق ہوتا ہے اس کے لئے دوا اور قلعہ یہ ہے۔

دو گنی مرچ ایک چمکا لک اور چینی ایک چمکا لک۔ دونوں کو صفات (دال) دستہ میں ہار یک سفوف کر لیا جائے۔ چھ ماہ روزانہ سوتے وقت تازہ پال کے ساتھ کم از کم بیس روز استعمال کریں اور ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ پر حکم کر دیں۔ تمام اور رات کو ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پیئیں۔ پلیٹ لکھنے کا طریقہ یہ ہے۔ پاک صاف سفید چینی یا لور کی تین پلیٹیں سامنے رکھ کر گیارہ مرتبہ یا حقیقتاً پڑھ کر تینوں پلیٹوں پر دم کریں۔ پھر گیارہ مرتبہ یا حقیقتاً پڑھ کر تینوں پلیٹوں پر دم کریں، تیسری بار یا حقیقتاً پڑھ کر پلیٹوں پر دم کریں۔ اور زعفران کو عرق کھلاب میں حل کر کے یا زردہ کارنگ عرق کھلابی گھول کر اس روشنی سے پلیٹوں کے اوپر درج بالا عبارت لکھی جائے۔

امداد غیبی

اگر معاشی حالات اس درجہ خراب ہو جائیں کہ سدھار کی کوئی صورت نظر نہ آئے تو صرف ان حالات میں یہ عمل پڑھنے کی اجازت ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيْلَ يَا أَيْلِيَا يَا إِلَهَ

يَا فَتَحَ يَا فَتَحَ يَا فَتَحَ

يَا جِبْرَائِيلَ يَا مِيكَائِيلَ يَا إِسْهَاقَ

آدمی رات گزرتے کے بعد بارہ سو پہلے پر میسر تین سو مرتبہ پڑھیں اور حالت سازگار ہونے کی دعا کر کے بات کئے بغیر سو جائیں۔ زیادہ سے زیادہ اکیس روز میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے امداد قیام حاصل ہو جائے گی۔ اس کا طریقہ کچھ بھی ہو جو اللہ تعالیٰ پسند فرمائیں۔

استخاره

کوئی کام کرنے سے پہلے استخارہ کرنا سنت ہے۔ استخارہ دراصل اللہ تعالیٰ سے مشورہ کرنا ہے۔

اَفْتَحْ اَفْتَحْ يَا بَدِيعُ الْعَالَمَاتِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ
۱۱ مرتبہ۔ درود بخیر صلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و سلم

اول آخر ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد دائیں کر دھڑا کر چہرے کے نیچے دائیں ہاتھ کی آغلی رکھ کر سو جائیں۔ بوقت جو بات معلوم کرنی ہوئے ذہن میں دہرائیں۔ زیادہ سے زیادہ تین یوم کے اندر خواب یا بیداری میں جو کچھ معلوم کیا گیا ہے منکشف ہو جائے گا۔

امتحان میں کامیابی کے لئے

ہر ایک کے بعد اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ تین سو مرتبہ الملک القدوس الملک القدوس الملک القدوس پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ یہ عمل امتحان کا نتیجہ آنے تک جاری رکھنا چاہیے۔

الرجی (ALLERGY)

مات رنگ کے ریشمی کپڑوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کسی جگہ پھیلا کر رکھیں۔ الرجی کا مریض ان رنگدار ٹکڑوں میں سے کوئی ایک ٹکڑا اٹھالے اس ٹکڑے پر سیاہ تار کشی سے

يَا مَهْلَا تَيْلَ

يَا شَمْتَ تَيْلَ

يَا مِيكَائِيلَ

يَا جِبْرَائِيلَ

کشیہ کاری سے ٹکڑے مریض کے گھٹے میں ڈال دیں۔ اگر گھٹے میں پہننے یا بازو پر باندھنے میں کوئی امر مانع ہو تو توہ نقش ٹکڑے کے اندر رکھیں لیکن یہ احتیاط کرنا ضروری ہے کہ یہ ٹکڑے کوئی دوسرا شخص استعمال نہ کرے۔

الرجی ہونے کی کوئی خاص وجہ متعین نہیں کی جاسکتی۔ کوئی آدمی

ہو اسے انکی دوائے خوشبو سے یا کسی سخت دوا کے رد عمل سے بھی عرق ہو جاتا ہے۔ دیر کوئی بھی ہو سب کے لئے یہی علاج ہے۔

اختلاج قلب

اختلاج قلب دل کی کمزوری کی وجہ سے ہوا عام بیماری کمزوری کی وجہ سے بلڈ پریشر پیچہم صدمات یا تیز ادویات کے استعمال کی بنا پر ہو سب کا علاج ایک ہے لیکن طریقہ مختلف ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا حَتِّی قَبْلَ کُلِّ شَئِی یَا حَتِّی بَعْدَ کُلِّ شَئِی

تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔

صدمہ کی وجہ سے اگر اختلاج کی کیفیت مستقل ہو گئی ہے تو اس عمل کو کافذ پر لکھ کر شہدین ذالذی اور یہ شہد مرعین دن میں کم از کم تین بار استعمال کرے۔

ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو صبح کے وقت نہار منہ چینی کے شربت پر دم کر کے پیئیں۔

لوہ پریشر کی وجہ سے ہو تو نمک پر دم کر کے ایک شیشی میں رکھ لیں اور کھانا کھانے وقت یہ نمک چھڑک کر کھائیں۔

اگر ایسے حالات نہ ہوں کہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ اختلاج قلب کی وجہ کیا ہے تو ایک بڑے کافذ پر موٹے مسلمان سے بہت خوشنظر اللہ لکھیں

اس کا فائدہ کسی گتے پر چپکائیں۔ رات کو سوتے سے پہلے اس گتے کو ایسی جگہ رکھیں جہاں کوئی اور شخص نہ ہو اگر یہ لگا دے ام اللہ پر نظر جمائیں اور انھیں اندازہ کہ یہ تصور کریں کہ اللہ کافذ ہمارے دل کی طرح ہمارے اوپر نازل ہو رہا ہے۔ تقریباً اس وقت بعد انھیں کہہ لیں اور بات کہنے بغیر سو جائیں۔ چند دن کے اس عمل سے اختلاج قلب کی حالت اللہ کے کرم سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گی۔

اگزیمیا (ECZEMA)

ایک بڑے اور مضبوط کافذ پر موٹے مسلمان سے

فی نوح سراج ترہا نیثی لکھ کر جسم کے جس حصہ پر اگزیمیا ہو اس پر کافذ ملیں۔ جب کافذ بوسیدہ ہو جائے جلا دیں چند روز تک نمک سرخ مرچ، گرم مسالہ اور کسی قسم کے گوشت کی بوٹی دکھائیں گوشت میں انڈا اور پھلی بھی شامل ہیں۔

آنتوں کے امراض

آنتوں میں زخم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَسَّلَیْلُ فِی مَرْجِعِ الْبَحْرِ مِنْ یَا اللّٰهُ

تین لمپیٹوں پر لکھ کر روزانہ صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر چالیں روز

ہیں۔ غذا کا تین کسی حکیم یا ڈاکٹر کے مشورہ سے کریں۔

آنسوؤں کی دق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَتُوبُ اِلَیْکَ اَلْکِتَابُ الْمُبِیْنُ الرَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ
سورج نکلنے سے پہلے گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک پیالہ پانی پر دم کر کے
نہار منہ لوتے دن تک پیئیں۔

آنسوؤں میں خشکی

قَبِّلْتُ یَدَا اَبِیْ لَهَبٍ وَقَبَّہُ مَا اَغْنٰی عَنْہُ مَالٌہٗ وَآلِہٖ
مَسِیْطَلٰی لَمَّا رَا اَذَاتَ لَهَبٍہٗ وَآمَدَا تَہُہٗ

عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔
چوبیس گھنٹے میں چیتے کے لئے صحت میں پانی استعمال کریں۔ مطلب یہ ہے
کہ اتنے پانی پر دم کیا جائے جو دن اور رات کی ضرورت کے لئے کافی ہو۔
چوبیس گھنٹے گزرنے کے بعد اگر پانی بچ رہے تو اس پانی کو کسی کیاری یا درخت
کی جڑ میں ڈال دیں اور اگلے چوبیس گھنٹے کے لئے نیا پانی تیار کریں۔

علاج کی مدت اکیس روز ہے۔ اس دوران کوئی دوسرا پانی نہ پیا جائے۔

آنت اترنا

رات کو سونے سے پہلے اکیس مرتبہ وَفَّعَ دَرَجَاتُہُمْ پڑھ کر

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳

اعصاب کی کمزوری

اعصابی کمزوری کی وجوہات بہت ہیں مثلاً مستقل الجین۔ بیزاری
رومانی کشاکش، بہت زیادہ روحانی تھکان، فینیک کی 'نظام ہضم' مستقل خراب
رہنا، فضا اور ماحول کا نگہداشت اور دہشت اور روحانی اتھار سے انحراف
قناعت کا نہ ہونا، شک، دوسرے اور عدم تحفظ، احساس وغیرہ وغیرہ۔

سب سے پہلے یہ کمزوری ہے کہ انسان اپنے اندر قناعت پیدا کرے
اور اپنے معاملات کو اللہ تعالیٰ پر چھوڑنے کی عادت ڈالے۔ اللہ تعالیٰ پر
معاملات چھوڑنے سے مراد یہ نہیں کہ آدمی ہاتھ پیر چھوڑ کر بیٹھ جائے۔ صبح
طرز فکر سے کہ آدمی وظیفہ اعضاء پورا کرنے کے بعد نتیجہ اللہ تعالیٰ کے
ادب چھوڑ دے اور بطور علاج صرف ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ
الشَّاعَتْ عَمَّا نَوِيلُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے صبح نہلہ منہ پیا جائے۔

اعضایہ کا منجمد ہونا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
رَمِیْمٌ فَتَرَقُّ الْحَتَامُ



کھانے کے در درجہ کو پانی میں گھول کر دہشتناکی بنالین میں

دہشتناکی سے منجمد ہونا تو فیضیٹ پر لکھ کر 'میسرے' پر اور دات کو پانی سے
دھو کر پائیں۔ یہی تو فیضی اسی رنگ سے چکنے اور موٹے ایک باشت کاغذ پر لکھ کر
ماترہ مضور پر دن میں تین بار گھڑی کی سونوں کی گردش کے مطابق سلیں۔ غذا
میں سرخ اور باوی چیزوں اور نمک سے پرہیز ضروری ہے۔

اولاد کا تاخر مان ہونا

یہ بات بہت زیادہ طلب ہے کہ بچے کو فیضی طور پر جو کچھ قبول
کرتے ہیں اس میں آدھا حصہ ماں باپ کی طرز فکر اور گھر کے ماحول سے بنتا
ہے اور آدھا حصہ باہر کے ماحول سے۔ اگر گھر کا ماحول پر سکون نہ ہو اور ماں
باپ لڑتے بھگتتے رہیں تو بچے بھی ماں باپ کی عادت اختیار کر لیتے ہیں۔ پھر
یہ عادت اس میں پختہ ہو جاتی ہے۔ پہلے بہن بھائی آپس میں دست دگر بیاں بھگتتے
میں اور پھر ماں باپ سے طرہ شروع کر دیتے ہیں۔ کیونکہ ماں باپ میں ذہنی ہم
آہنگی نہیں ہوتی اس لئے وہ بچوں کی عادت پر حتم پوشش اختیار کرتے ہیں نتیجے میں
بچے گستاخ ہو کر نافرمان ہو جاتے ہیں ایسے ماں باپ بہن میں ذہنی ہم
آہنگی ہوتی ہے یا اپنے مسائل کی کئی کو اولاد کے سامنے ظاہر نہیں ہونے دیتے
ان کی اولاد ماں باپ کی خدمت گزار ہوتی ہے۔ بیجا لاڈ پسند یا بات بے بات
تضحیٰ بھی بچوں کو باقی پاتا ہے۔ یہ مسئلہ نہایت تکلیف دہ ہے اللہ تعالیٰ
والدین کو اس سے محفوظ رکھے۔

طرز عمل میں تبدیلی کے ساتھ ماں باپ اولاد کے لئے اگر عمل کر رہا
جائے تو اس کی برکت سے اولاد فرما کر در ہو جاتی ہے۔

رات کے وقت بچہ یا بڑا جب گھر کا نیند سو جائے، سر ہانے کھڑے ہو کر

ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِیْدٌ ۝ فِیْہِ نُوْحٌ مَّخْفُوْطٌ ۝

مال یا باپ اتنی آواز سے پڑھیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔ عمل کی مدت گیارہ روز اور زیادہ سے زیادہ اکیس روز ہے۔

احساس کمتری

احساس کمتری قوت ارادی کی کمزوری سے واقع ہوتا ہے جب یہ سمجھا جاتا ہے کہ ہم کسی شخص کے سامنے نہیں ہلاکتے بات نہیں کر سکتے ہم دوسرے لوگوں سے کمتر ہیں یا دوسرے لوگ ہم سے کمتر ہیں۔ یہ سب باتیں کمزور قوت ارادی کی عکاسی کرتی ہیں۔ طرز فکر صحیح ہو یا غلط دونوں کا تعلق دماغ کے ان غیلوں سے ہے جو زندگی میں کام آنے والے جذبات کو تخلیق کرتے ہیں اور جذبات آدمی کی قوت ارادی کے تابع ہوتے ہیں۔ اس لئے جب کسی انسان کے اندر جذبات اس کے ارادہ کے تابع نہیں رہتے تو اس کی زندگی میں غلا واقع ہو جاتا ہے۔ اس غلا کا دواؤں سے واصل احساس کمتری کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

نہایت آسان اور اہل علاج یہ ہے کہ آدمی ہر وقت با وضو رہے با وضو رہتے ہیں اس بات کی احتیاط لازم ہے کہ بول و برزائیاں اس ریلج کے قدرتی عمل کو روکا نہ جائے کیونکہ اس سے بھی دماغ پر زور پڑتا ہے۔ غنودت چھٹنے پر دوبارہ دھو کر لیا جائے۔

اداسی

یہ بات ہر آدمی جانتا ہے کہ کوئی شخص نہ تو ہمیشہ خوش رہتا ہے اور نہ سدا رنجیدہ۔ لیکن یہ بھی دیکھتے ہیں کیا ہے کہ مسلسل ناکامیاں آدمی کو توڑ کر رکھ دیں یہی اور اس پر بالواسطہ ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت حال سے دماغ کو آزاد کرنے کے لئے مندرجہ نقش زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر مریض کے گلے میں پٹا دیا جائے یا بازو پر باندھ دیا جائے تو اداسی ختم ہو جاتی ہے۔

△۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵

لا قدر پر یہ نقش لکھنے سے پہلے دودھ اور تھوہ لکھنے کے بعد ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ اَنْوَا سِعْ جَلَّ جَلَّالُہٗ یَا بَدِیْعُ الْعَاجَا ئِبِ یَا مُکْتَبِرُ یَا بَدِیْعُ ثَرِیْمٌ کَرِیْمٌ کیا جائے اور دم کرتے وقت یہ نقش کیا جائے کہ تھوہ لکھنے والا اور مریض دونوں عرش کے نیچے کھڑے ہیں۔

بخار

عام بخار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
 کاغذ پر لکھ کر بغیر موم جامہ کے سفید کپڑے کی دھبی میں باندھ کر گلے میں ڈال دیں۔
 بخار اترنے پر تعویذ اور کپڑا دونوں جلا دیں۔

باری کا بخار

قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
 بیری کی کٹری یا کسی مومی کاغذ پر لکھ کر سفید دھبی میں باندھ کر گلے میں ڈال دیں۔ باری
 چاہے ایک دن کی ہو، دو دن کی ہو یا تین دن کی۔ جب اس سے نجات مل جائے
 گلے سے نکال کر جلا دیں۔

ٹائیفاؤڈ۔ موتی جھره۔ میعادہ بخار۔ خسرہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ
 يَا شَافِي يَا شَافِي
 مُرِيدُ الْقُبُورِ قُدُّوسٌ

زردہ کے رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنالیں اور اس نقش کو
 پلیٹ پر لکھ کر استعمال کریں۔ یہ پانی ہر چار گھنٹہ کے بعد بڑوں کو ایک ٹیسبل
 اسپون اور بچوں کو ایک ٹی اسپون پلائیں۔ آگے روز پھر نئی پلیٹ لکھ کر
 اسی طرح عمل کریں۔ تیسرے دن بھی یہی عمل دہرائیں۔ دوا اور غذائیں دن بک
 ممنوع ہے۔

بچوں کے امراض اور ان کا علاج

ام البصیان (سوکھا)

بچوں کا خواب میں ڈرنا۔ زیادہ رونا۔ چیخ چیخ کر رونا۔ لڑنا۔ خود
 کو یا دوسروں کو نوچنا۔ بغیر کسی وجہ کے بار بار بخار ہونا۔ کسی قسم کی پیدائشی
 بیماری یا کمزوری۔ صبح نشوونما نہ ہونا یا جسم پر سے گوشت ختم ہو جانا۔ سوکھ کر
 کاتنے کی طرح ہو جانا۔ پانی کی طرح دست آنا۔ اور آنکھوں میں حلقے بن جانا۔ یہ
 سب ام البصیان کے مرض کی علامتیں ہیں۔

اس سے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لئے مومی کاغذ

لکھ کر موم جامہ کر کے آسمانی کپڑے میں سی کر گھٹے میں ڈال دیں۔ ہفتہ میں ایک بار کپڑے کے خول سے نکالے بغیر تعویذ کو لو بان کی دھوئی ضرور دیں۔

پسلی چلنا اور نمونہ —

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ
يَا فَتَّاحُ الْمُضْمِیْمِ السَّعِیْرِ
يَا شَافِیْ يَا شَافِیْ يَا شَافِیْ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَیُّوْمِ

چینی کی طشتری پر زعفران اور پانی سے لکھ کر ایک یا دو گھونٹ دودھ سے دھو کر تین وقت پلائیں۔ احتیاطاً دو تین روز تک پلاتے رہنا چاہیے تاکہ نمونہ کا اثر پوری طرح ناکمل ہو جائے۔

کان کا درد —

قُلْ اَعُوْذُ بِسَبِّ الْفَلَقِ تین مرتبہ پڑھ کر ایک گچھ پانی یا دودھ پر دم کر کے پلائیں۔

کالی کھانسی —

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ
قَصْ قَصْ قَصْ
مَا نَعَاتُ الْمَاءِ

چینی کی طشتری پر زردہ کے رنگ سے لکھ کر صبح، شام گیارہ روز پانی سے دھو کر پلائیں۔

بستر میں پیشاب کرنا —

بعض حالات میں بچے کافی عمر تک بستر میں پیشاب کرتے رہتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ جب بچہ رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے قریب سر ملنے کی طرف بیٹھ کر اتنی آواز سے کہ بچے کی نیند خراب نہ ہو ایک بار سورۃ بقرہ کی پہلی آیت اَللّٰهُمَّ يَوْمَئِذٍ يٰ اَغْنِیْ بِكَ اَلْیَوْمَ روز پڑھیں۔

مٹی کھانا —

بہت سی عورتوں کو مٹی کھانے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ بچے بھی مٹی کھاتے ہیں۔ اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ تین مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُرْءَانُ مَسْرُوْمٌ

پڑھ کر دودھ پر دم کر کے بچے کو پلائیں۔ جب بھی دودھ پلائیں یہ عمل کریں گیارہ روز کے اندر اندر مٹی کھانے کی عادت چھوٹ جائے گی۔ اگر ماں کو بھی مٹی کھانے کی

عادت ہو تو وہ پانی پر دم کر کے پئے۔

ضد کرنا

بچوں کی ضد ختم کرنے کے لئے اُمّ القیام والاعویذ کاغذ پر لکھ کر
بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

پیٹ میں کیڑے

چاہے وہ کدو والے ہوں، کیچڑے ہوں یا چھوٹے چھوٹے کیڑے
(بچے ان سب سے نجات حاصل کرنے کے لئے اِنَّا اعْطَيْنَاكَ الْکُوْثُرَ
(پوری سورۃ) تین بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور تھار منٹ چلیں۔ مریض یہ عمل خود
بھی کر سکتا ہے۔ ساتھ ساتھ دن میں کسی وقت، وقت و قدر سے تین مرتبہ ایک ایک
دفعہ یہی سورۃ پڑھ کر پیٹ پر پھونک ماریں۔ گیارہ روز کے اس عمل سے پیٹ
میں کسی قسم کے کیڑے ہوں ختم ہو جاتے ہیں۔

دانت نکلنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّ تِلْكَ اٰیَاتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ
ایک کاغذ پر لکھ کر تمویذ بنا کر گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچوں کو
جو تکالیف دانت نکلنے کے دوران ہوتی ہیں ان سے بچے محفوظ رہے گا۔

نظر لگانا

جو بچے ملنا، اللہ تبارک و تعالیٰ، ہنس مکھ یا ذہین ہوتے ہیں ان کو اکثر
بڑوں کی نظر لگ جاتی ہے۔ گویا بات تعجب خیز ہے لیکن مشاہدہ میں آئی ہے
کہ ماں باپ اور بہن بھائی کی بھی نظر لگ جاتی ہے۔

نظر لگنے سے بچہ بے چین ہو جاتا ہے۔ دودھ پینا چھوڑ دیتا ہے، روتا
ہے، بھنگی ہو جاتا ہے۔ روز بروز چڑچڑاہٹ اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔
نظر اتارنے کے لئے بسم اللہ شریف کے بعد اِنَّا اعْطَيْنَاكَ الْکُوْثُرَ
(پوری سورۃ) پڑھ کر بچے کے منہ پر پھونک ماریں۔ نظر کا اثر زائل ہو جائے گا۔

کان سے پیپ آنا

رات کو سوتے وقت نئی اور صاف روئی کے پھونکے پر
اَلَّذِیْ سَقٰی قَسُوْنِیْ وَالَّذِیْ قَدَّرَ سَاقِدِیْ
ایک بار پڑھ کر پھونک ماریں اور دائرہ کان میں رات کو سوتے سے پہلے رکھ دیں۔
صبح نئی روئی کے پھونکے پر دم کر کے کان میں رکھ دیں۔ ۴۴ گھنٹے میں دو مرتبہ یہ
عمل کریں۔ جب کان سے پیپ آنا بند ہو جائے یہ عمل ترک کر دیں۔

بہہ سہا یا گونگا ہونا

بچہ اگر پیدائشی گونگایا بہہ ہو یا کسی بیماری کی وجہ سے یہ مرض

لاحق ہو گیا ہو تو اس کا علاج اس طرح کریں۔ جب بچہ یا بڑا رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے قریب سر ہلنے کے رخ ییدی جانب کھٹے ہو کر ایک مرتبہ سورۃ مریم کی پہلی آیت کھنکھناتے پڑھیں۔ پڑھنے میں ہر حرف الگ الگ پڑھا جائے۔

علاج میں جلدی یا گھبراہٹ سے کام نہ لیں۔ مسلسل چھ ماہ تک یہ عمل جاری رکھیں۔ یہ امر مجبوری اگر بیچ میں تازہ ہو جائے تو اس کا کوئی علاج نہیں ہے لیکن کوشش یہ ہونی چاہیے کہ تازہ نہ ہو۔ خواتین اگر یہ عمل کریں تو ناز کے دنوں میں بھی کر سکتی ہیں۔

خواب میں ڈرنا

ہر وقت کچھ نہ کچھ سوچتے رہنے سے وہ روشنیاں جو اخصابی نظام بنتی ہیں، منتشر ہو کر ضائع ہو جاتی ہیں۔ نتیجہ میں دماغ کا وہ حصہ جس پر شعوری تفریقات کا دار و مدار ہے کمزور پڑ جاتا ہے اور جب یہ صورت واقع ہو جاتی ہے تو ڈر اٹھنے خواب زیادہ ٹکراتے ہیں۔ اگر دماغ کو کسی ایک نقطہ پر مرکوز کر دیا جائے تو ڈر اٹھنے خواب نظر آنا بند ہو جاتے ہیں۔ اس کے لئے چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے، دمنو اور بغیر دمنو الشاء کھینچتے اور کرتے ہیں۔

بچوں کا گم ہو جانا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا انسوا فیل

۵	۴	۳
۱۳	۷	۱۰
۶۰	۳۶	۹

برک یا موٹے لافند پر لکھ کر پتھر یا سِل کے نیچے ایسی جگہ دبا دیں جہاں کوئی الٹ پلٹ نہ کرے، زیادہ سے زیادہ تین دن تک انتظار کریں۔ بچہ واپس گھر آ جائے پر تنوید کو بہتے پانی میں ڈال دیں اور سوا پانچ روپے خیرات کر دیں۔

بھوک نہ لگنا

تین روز تک بِسْمِ اللّٰهِ شریف کے ساتھ بارہ مرتبہ یا اَحْمِمْ پڑھ کر جو چیز بھی کھانے کو دیں اس پر دم کر دیں۔

حافظ کمزور ہونا

نہر کی نماز کے بعد تین مرتبہ سَمِیْہَ یَسْزُوْا لَا تُعْصِرُ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور دم کیا ہو پانی تیار منہ اکیس روز تک پیئیں یا پلائیں۔

پڑھنے میں دل نہ لگنا

جب بچہ رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے سر ہاتھ بیٹھ کر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُشْكِكُمْ
 اتنی آواز سے پڑھیں کہ بچہ کی نیند خراب نہ ہو۔ علاج کی مدت ایک ماہ ہے۔

بدن پر کالے داغ

رات کو جب مریض سو جائے اور اس کے جاگنے کا اندیشہ باقی نہ رہے تو گھر کا کوئی فرد مریض کے قریب بیٹھ کر ایک ہشت کے فاصلے سے
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْكِتَابُ لَا مَرِيْبَ فِيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِيْنَ
 اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ پڑھ کر سناے۔ اس علاج کو کئی ہفت تک جاری رکھنا چاہیے۔

بری عادت سے نجات

بری عادتیں (مثلاً چوری کرنا۔ جوا کھیلنا۔ نشہ کرنا۔ لوگوں کو طواغیث خواہ پریشان کرنا۔ بری صحبت میں بیٹھنا وغیرہ وغیرہ) چھڑانے کے لئے جب مریض سو جائے تو کوئی صاحبِ تہمت فٹ کے فاصلے سے ذرا اونچی آواز میں ایک مرتبہ
 قُلْ هُوَ اللّٰهُ شَرِيفُ اَكْبَرُ رُوئے تک پڑھیں۔ (قل ہوا اللہ عز وجل عظیم ہے)

بلڈ پریشر۔ نروس بریک ڈاون۔ دماغی امراض

مندرجہ ذیل نقش کاغذ پر لکھ کر غلیظ (تھنی) بنائیں اور اس کو روئی میں پیٹ کر مریض کی چادر پائی کے قریب بولائیں۔ جب تک مرض سے نجات نہ ملجائے

یہ علاج جاری رکھیں۔

۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹

بائی بلڈ پریشر کے لئے یہ تعویذ سبز رنگ سے لکھیں۔
 ٹوپلڈ پریشر کے لئے یہ تعویذ سرخ رنگ سے لکھیں۔
 نروس بریک ڈاون کے لئے یہ تعویذ زرد رنگ سے لکھیں۔
 دوسرے دماغی امراض میں یہ تعویذ نیلے رنگ سے لکھا جائے۔

نوٹ: اگر سبز سرخ یا نیلا رنگ دستیاب نہ ہو تو زرد رنگ سے لکھنا کافی ہے۔ صحت شرط یہ ہے کہ رنگ کھلنے میں استعمال ہونے والے ہوں۔
 علاج کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔ غلیظ چاہے روز ایک بتائیں یا ایک سے زیادہ بنا کر لکھ لیں۔ غلیظ ہلانے کے لئے مٹی کے دیئے میں گھی استعمال کریں۔

بد خوابی سے (کپڑے ناپاک ہونا) نجات پانے کے لئے

اَسْئَلُ اللّٰهَ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ
 يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ
 يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ

يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ

الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

ص ص ص ص ص

ق ق ق ق ق

يَا تَرْحِيمُ يَا تَرْحِيمُ يَا تَرْحِيمُ

صوتے سے پہلے بستر میں چپٹ لیٹ کر گیارہ مرتبہ پڑھیں اور سینے پر پھونک
باردیں یہ عمل ایکس روز تک جاری رکھیں گرم اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

بدن میں درد

بدن میں درد سے مراد جسم کا ٹوٹنا، کلاہی، بستی اور جوڑوں میں

درد ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ

يَا شَافِي يَا شَافِي يَا شَافِي

يَا كَافِي يَا كَافِي يَا كَافِي

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ

رات کو سوتے سے پہلے اکتالیس مرتبہ پڑھ کر آدمی پیالی نیم گرم پانی پر دم کر کے پڑ
لیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ صام حالات میں یہ عمل تین روز کر لینا کافی ہے
لیکن اگر مرض پرانا ہو تو دنوں کی تعداد بڑھا کر گیارہ روز کر لیں۔

بیماری کے بعد کمزوری

تین پٹیوں پر زعفران اور عرق گلاب سے
تَعْرِدُ ذُنُوبُكَ أَفْئِدَتَكَ أَفِيلِينَ لَكَوْكَرُ

ایک پلیٹ صبح، ایک تیسرے پہر اور ایک رات کو سوتے وقت پانی
سے دھو کر چند روز پلائیں۔ انشاء اللہ کمزوری رفع ہو جائے گی۔

بچھو یا سانپ کے کاٹے کا علاج

اس میں بچھو، سانپ یا کسی زہریلے کیرے کا لانا شامل ہے کسی نہ ہرئی
دوا کارمی ایکشن (REACTION) ہو گیا تو بھی یہی تعویذ استعمال کیا جائے گا۔

يَا تَرْحِيمُ يَا اللَّهُ يَا مُرِيدُ

يَا تَرْحِيمُ	يَا اللَّهُ	يَا مُرِيدُ
---------------	-------------	-------------

يَا تَرْحِيمُ يَا اللَّهُ يَا مُرِيدُ

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

بیماری کے بعد کمزوری پر روز دو تک سے لکھ کر بار بار دھو کر پلائیں یہاں تک کہ زہر کا

اثر ختم ہو جائے۔

سر کے بال لمبے کرنے کے لئے

جوانی کی عمر میں بال موٹے ہوتے ہیں جو بعد میں نسبتاً پکے ہو جاتے ہیں۔ بال ایک حد تک بڑھنے کے بعد رک جاتے ہیں اور کچھ عرصہ کے بعد گر جاتے ہیں۔ بال کی عمر کم و بیش چار سال ہوتی ہے۔ کنگھی کرتے وقت اگر چند بال گر جائیں تو یہ کوئی تشویش کی بات نہیں ہے۔ لیکن اگر کنگھی میں بڑے بالوں کے ساتھ چھوٹے بال بھی نکل آئیں تو اس کا کوئی نہ کوئی سبب ضرور موجود ہے جس کو بیماری کا نام دیا جاسکتا ہے۔

بالوں کے گرنے میں عموماً پہلے علامت شکل ہوتی ہے۔ یہ شکل ملاوٹی غذاؤں کے استعمال، تیز خوشبو دار غیر خالص تیل، سردھونے میں صابن کا استعمال، کھانے میں نمکین اور بہت زیادہ چٹ پٹی چیزوں کے استعمال کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ان چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

الْكُرْدِيمُ الْعَاصِ وَالْخَفَانَاتُ الْخَفَاةُ

سو مرتبہ پڑھ کر تھن پانی پر دم کریں جس سے اچھی طرح سردھل جائے ہفتہ میں تین بار اس طرح دم کئے ہوئے پانی سے سردھونیں اس عمل کی مدت ایک ماہ ہے۔

بڑھاپے میں کم سنائی دینا

عشاق کی نواز کے بعد اکتالیس بد

كَسُوهُنَّ سَبْعَ سَعَوَاتٍ وَالْأَمْرُضُ تَقْوَا سَوِي

عَلَى الْعَدُوِّ

پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تین مرتبہ ہاتھ چہرے پر پھیر لیں۔ اکتالیس روز پڑھے کرنا ضروری ہیں۔

بہرا پن دور کرنے کے لئے

کان کے اندر ہڈی کے اوپر بال ہوتے ہیں۔ اگر نزل کان کی طرف مستقلاً رجوع ہے یا کسی دوسری بیماری کی وجہ سے یہ بال موٹے ہو جائیں تو آواز کی لہریں ان بالوں کو اتارتا نہیں بلکہ پاتیں جتنا سماعت کے لئے ضروری ہے۔ قیصر میں آدمی کم سننے لگتا ہے۔ بہت کم سن ہے یا بالکل بہرا ہو جاتا ہے اس کے لئے — سَمِعَ السَّمْعَ الْمَرَامَ — رات کو سونے سے پہلے اور دن میں نروال کے فوراً بعد سیدھے ہاتھ کی پھولی انگلی پر دم کر کے کان میں گھمائیں یہی الفاظ کاغذ پر لکھ کر تنوید کی شکل میں عورتیں گھگھے میں پہنیں اور مرد بازو پر باندھیں۔

بغل میں گلٹیاں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الَّتِي تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ
الَّتِي تِلْكَ الْكِتَابِ الْمُبِينِ

صبح سورج نکلنے سے پہلے اور شام کو غروب آفتاب کے بعد سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پی لیں۔ جب تک مرض پوری طرح ختم نہ ہو جائے یہ عمل ہماری رکھیں اور شستہ مریح قطعی استعمال نہ کریں۔

بے ہوشی سے ہوش میں لانے کیلئے

ایک برال پر ایک مرتبہ لَا تَأْخُذْهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی مریض کے مطلق میں ڈال دیں اور اس کی پانی کا پھیلتا اس کے منہ پر مار دیں۔

بہن بھائیوں کا جھگڑنا

جب ایسی صورت واقع ہو جائے کہ بھائی بہن چھوٹوں سے شفقت سے پیش نہ آئیں اور چھوٹے بڑوں کی نافرمانی کریں تو
اِنَّهُمْ يَكِيدُوْنَ كَيْدًا اَوْ اَكِيدُ كَيْدًا
تو مرتبہ پڑھ کر تکیوں پر چالیس روز تک دم کیا جائے لیکن یہ احتیاط لازمی ہے کہ ایک لاکھ دوسرا استعمال نہ کرے۔

برکت کے لئے

گھر یا کاروبار میں خیر و برکت نہونے سے طرح طرح کی پریشانیاں پیش آتی ہیں اور گھر میں آئے دن لڑائی جھگڑا رہتے ہیں۔ ماں باپ لڑتے جھگڑتے ہیں تو اولاد کے اوپر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ اولاد کی تربیت صحیح نہیں ہوتی تو ماں باپ کا ادب و احترام ان کے دل سے اٹھ جاتا ہے اور وہ ماں باپ سے لڑنے لگتی ہے۔

گھر میں خیر و برکت کے لئے اللہ تعالیٰ کا یہ سرمان یاد رکھنا بہت ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ فضول خسر چلی کرتے والوں کو ناپسند کرنا ہے کاروبار میں برکت کے لئے یہ اصول ہمیشہ پیش نظر رہنا چاہیے کہ خوش اخلاق اور مناسب منافع لینے سے کاروبار میں ترقی ہوتی ہے۔ ان اصولوں پر کاربند ہونے کے باوجود اگر برکت نہ ہو تو اس کا رد معافی مطلق یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ب س م ا ل ا ہ

ا ل و ا س ع ج

ل ج ل ا ل ہ

ایک عرصہ تک پلٹوں پر لگ کر پانی سے دھو کر تین وقت پینیں اس مرض میں
پہلی انڈا اور دہی سے پرہیز ضروری ہے۔

بیماری جو سمجھ میں نہ آئے

کائنات — ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵

۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵

گاہ کرکے نہیں ڈالیں، اگر بیماری دورے کی شکل میں ہو تو ایک
تصویر دھو کر پلائیں۔

پتہ کے امراض

پتہ میں پتھری ہو یا زہر پیدا ہو گیا ہو تو اس کے لئے ایک مرتبہ
اللہ لا الہ الا هو ائحی القیوم — صبح، شام اور رات پانی
پر دم کر کے پلائیں، چالیس روز یہ عمل جاری رکھیں۔

پیش

پیش سادہ ہو یا خونی دونوں صورتوں میں اس کی وجہ آنتوں میں
خراش ہوتی ہے، اس مرض میں زمین کے اندر پیدا ہونے والی ترکاریاں،
تیر سالے، زیادہ نمک مرچ اور گوشت کی بوٹی نہایت مضر ہے، پرانی پیش
لادائی مرض عرصہ تک مسلسل علاج کرنے سے ختم ہو جاتا ہے۔

وقت بے وقت کچھ نہ کچھ کھانے کی عادت انتہائی نقصان دہ
ثابت ہوتی ہے، غذا میں ساگو دانہ، مونگ کی والی، کچھڑی جس میں والی و
حقہ اور چاول ایک حصہ ہوا استعمال کرنا چاہیے، بکری کے گوشت کے شوربے
میں جس میں نمک مرچ برائے نام ہو روٹی کو اچھی طرح بھل کر کھائیں، علاج
یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا

سورج نکلنے سے پہلے صبح نہار منہ ایک پیالی پانی پر دم کر کے ایک ماہ تک پینے۔
دم کیا ہو پانی پینے کے بعد آدھے گھنٹہ تک کوئی چیز کھانا پینا منہ ہے۔

پسلیوں میں درد

پہلی سیدہ کمر یا سر میں کتنا ہی شدید درد ہو کوئی دوسرا شخص با وضو ہو کر
درد کی جگہ سات مرتبہ انگشت شہادت سے یا اللہ لکھ دے اور اس عمل کو
دن میں سات مرتبہ دہرائے۔

پائیریا

یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ دانتوں کے امراض کا تعلق براہ
راست معدے سے ہوتا ہے۔ معدے کا نظام اگر صحیح رہے اور دانتوں کی صفائی کا
پورا اہتمام کیا جائے تو دانتوں کے امراض نہیں ہوتے۔

پائیریا میں مسوڑھوں کے اندر رطوبت جمع ہو کر شرماتی ہے اور پھر یہ رطوبت
پر پیپ ملے خون کے ساتھ خارج ہوتی رہتی ہے۔ بہت نامراد مرض ہے شکل سے
پتھیا چھوڑنا ہے۔ معدے کی درستگی اور دانتوں کی صفائی کے ساتھ ساتھ
صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک عرصہ تک پالک کے پتے پر الی آجلی قبہ سٹی
ایک مرتبہ دم کر کے پالک کو خوب چبایا جائے۔ چہاے وقت اس بات کا

خیال رکھیں کہ لعاب حلق کے اندر نہ جائے۔ پالک کے پتے کو اچھی طرح چبا کر
تھوک دیں۔ اس عمل کو دن میں تین مرتبہ دہرائیں اور ہر مرتبہ یکے بعد دیگرے ایک
ایک پتے لے کر تین پتے چبائیں۔ اس عمل کے آدھے گھنٹہ بعد تک نہ کوئی چمیر
کھائیں نہ پئیں۔

پیٹ کا بڑھنا اور موٹاپا کم کرنے کے لئے

۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴

یہ نقش ایک بڑے کاغذ پر لکھ کر رات کو سونے سے پہلے اور صبح اٹھنے
کے بعد پیٹ پر دائروں میں ملا جائے۔ ہر روز پیٹ کو کسی ڈوری یا فیتے سے
ٹاپا جائے۔ پہلے ہی روز پیٹ گھٹنا شروع ہو جائے گا۔ جب پیٹ اپنی اصلی
حالت پر آجائے یہ عمل ترک کریں۔ اسی دوران اگر کاغذ پھٹ جائے تو اس کو جلا کر
اور نئے کاغذ پر یہ نقش دوبارہ لکھ لیں۔

پنڈلیوں یا ٹانگوں کے سٹھوں کا بیکار ہونا

کالے تلوں کا آدھا سیر تیل اپنے سامنے بکھوائیں۔ اس پر

کُلُّ شَيْءٍ يَزِيحُ إِلَى أَصْلِهِ

گیارہ ہزار بار پڑھ کر دم کریں، ترکیب یہ ہے کہ تیل کسی بوتل میں گاڑ کر رکھا کر محفوظ کر لیں۔ روزانہ ایک نشست میں عینی بار پڑھ سکیں (کم از کم ایک ہزار بار پڑھنا ضروری ہے) پڑھ کر کارک کھو کر بوتل میں پھونک دیں اور بوتل پر کارک لگا دیں اس طرح گیارہ ہزار کی تعداد پوری کر لیں۔ استعمال کا طریقہ یہ ہے۔ روزانہ تین ماش تیل روٹی پر چسپہ کر کھائیں اور تین تین ماش روزانہ ہلکے ہاتھ سے دونوں گھٹنوں اور پٹیلوں پر مالش کریں۔

پیشی اچھلنا

پانی میں کھوسے کا پیرا یا پیشی گھو کر گیارہ مرتبہ گنی فیکو گنی پڑھ کر دم کریں اور مریض کو دن میں تین بار پائیں۔ وقتی طور پر ایک دفعہ یہ عمل کر لینا کافی ہے۔ اگر مریض میں شدت ہو تو گیارہ روز یا زیادہ سے زیادہ اکیس روز تک جاری رکھیں۔

پھنسی، پھوڑا، خارش، چھپ

ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل

پھنسی کی پلیٹ پر مندرجہ بالا نقش کھالے کے نزدیک سے لکھ کر پانی سے دھو کر پئیں اور ۴۸ کے بغیر پڑی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر ایک بالٹی پانی میں ڈال دیں اور اس پانی سے غسل کریں۔

چھپ کے لئے مدت علاج چار ماہ ہے۔ معمولی پھنسیوں کے لئے گیارہ روز، پھوڑوں سے نجات پانچ کے لئے ایک ماہ اور خون کی صفائی کے لئے ایک پلیٹ روزانہ چالیس روز تک دھو کر سکیں۔

پیشاب کے امراض اور ان کا علاج

پیشاب میں خون آنا

پیشاب میں خون آنے یا جلن کی وجہ سے بہت میں مشکا گروں یا ماشا میں تھری کی وجہ سے یہ شکایت لاحق ہو سکتی ہے۔ بہت زیادہ گرم میزیں یا لال مرچ کھالے سے بھی اکثر پیشاب میں جلن ہو جاتی ہے۔ پیشاب کے امراض میں نقصان دہ غذائیں اور خیروں سے پرہیز کے ساتھ ساتھ ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ اَقْدَمُ الْخَالِقِ اَبَدِيٌّ اَلْمُصَوِّرُ لَهُ اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

پڑھ کر پانی پر دم کر کے دن رات میں آٹھ مرتبہ پائیں۔

پیشاب رک رک کر آنا

صبح سویرے نکلنے سے قبل اور شام سویرے غروب ہونے کے فوراً بعد

تبادلہ کی فسوخی کے لئے

ملازمت کے سلسلے میں کسی جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں تبادلہ ہو گیا ہو اور اس کو کوٹا مقصود ہو تو اس کے لئے عشا کی نماز کے بعد انیس روز تک انیس مرتبہ قَبْتُ يَدَا اِيْنِي لِقَبِّ وَقَبْتُ اِپْرِي سُوْرَةِ پڑھ کر دعا کریں۔

تبادلہ کرانے کے لئے

اگر ایک شہر سے دوسرے شہر یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں تبادلہ کرنا مقصود ہو تو عشا کے بعد اکتالیس مرتبہ آیت الکرسی عظیم تک پڑھ کر چالیس روز دعا کریں کسی مجبوری سے تادم ہو جائے تو دن شکر کے بعد میں پورے کر لئے جائیں۔

تسغیر

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے، حاکم کو اپنے اوپر مہربان کرنے اور لوگوں میں باعزت اور مرغرو ہونے کے لئے دشمن کی ناکامی اور غصہ ختم کرنے

کے لئے یا بد مزاج بیوی کو رام کرنے کے لئے وضو کر کے رات کو سونے سے پہلے سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهُ

پڑھ کر مقصود علیہ لا تقصود کر کے پچھونک مارویں اور دعا کر کے سو جائیں، عمل کی مدت چالیس روز اور زیادہ سے زیادہ تو سہ دن ہے، خواتین تادم کے دن شکر کے بعد میں پورے کر لیں۔

اگر کسی ظالم یا ستمگر حاکم کے دل میں نرمی اور محبت پیدا کرنا ہو تو کھدیقہ ص ۲۱ باب میں ص ۱۱۱ میں طرح پڑھیں کہ "پڑھ کر عید سے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کر لیں" پڑھ کر برابر والی انگلی بند کر لیں، "ی" پڑھ کر بڑی انگلی بند کر لیں، "ع" پڑھ کر انگشت شہادت بند کر لیں اور حق پڑھ کر انگوٹھا انگشت شہادت کے آخری تیسرے پورے پر رکھ کر مسمیٰ بند کر لیں اور جب حاکم کے سامنے پیش ہوا تو نکھول دیں، یہ ضروری نہیں ہے کہ ہاتھ حاکم کی آنکھوں کے سامنے کھولا جائے۔

تشخیص امراض

فجر کی اذان کے فوراً بعد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِفْتَحْ اِفْتَحْ اِفْتَحْ

سو مرتبہ پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں اور اس مراعین لا تقصود کریں جس کے بارے میں معلومات حاصل کرنی ہیں مرض کی کیفیت و دمن پر منکشف ہو جائے گی۔

اگر مریض خود معلوم کرنا چاہے کہ مرض کیا ہے تو یہ عمل کر کے اپنے دل کے اندر دیکھے۔ ذہن میں مرض کی نوعیت آجائے گی۔

کسی مرض کا علاج معلوم کرنا ہو تو یہی عمل رات کو سونے سے پیشتر شمال کی طرف منہ کر کے پڑھیں کسی سے گفتگو نہ کریں اور سو جائیں جب تک حالات کا انکشاف نہ ہو یہ عمل روزانہ کرتے رہیں۔ خواب میں یا کسی بھی طریقے سے انکشاف ہو جائے گا۔

تلی کا علاج

لا اذ پر قیون قطا ی القلح لکھ کر مریض کے گھٹے میں ڈال دیں یا تلی کی جگہ پیٹ پر باندھ دیں اور ذرا سی راکھ لکھ کر انگلی پر لگا کر ایک مرتبہ یا وڈ وڈ پڑھیں انگلی پر چھو تک لاریں اور تلی کے اوپر اس انگلی سے ایک بار ضرب (x) کا نشان بنادیں۔

تشنج اور بدن میں جھٹکے لگنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یا سحی قبل سحی یا سحی بعد سحی
یا سحی قبل سحی یا سحی بعد سحی
یا سحی قبل سحی یا سحی بعد سحی
بدن میں جھٹکے لگنا یا کسی عضو کا اکڑ جانا اس کی وجہ خون کا دباؤ ہو یا

خون کی کمی دونوں حالتوں میں زردی کے رنگ سے پلیٹوں پر لکھیں ایک صبح اور ایک شام پانی سے دھو کر گیارہ دن تک پلائیں۔

ٹونسلز اور کنٹھ مالا

راکھ کا پھول (دیکھتے کوئلے جب بجتے ہیں تو ان پر راکھ جمن شروع ہو جاتی ہے۔ اس راکھ کا کچھ حصہ سفید ہوتا ہے۔ یہی راکھ کا پھول ہے) انگشت شہادت کے پہلے پورے پر لگائیں ایک مرتبہ یا وڈ وڈ پڑھ کر اس کے اوپر دم کریں اور انگلی سے اشارہ جگہ پر کریں (x) بنائیں۔ اگر مرض پھیلا ہوا ہو تو اسی طرح نئی راکھ لیکر دوبارہ اور سہ بارہ کریں۔

ٹی بی (تپ دق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلرَّبِّکَ اٰیٰتِ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ
اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ
تین پلیٹوں پر لکھ کر ایک صبح ایک شام اور ایک رات کو پانی سے دھو کر نوٹے دن تک پلائیں۔ ٹی بی کے علاج میں رنگین علاج بھی بہت زیادہ موثر اور سادہ ہے۔ تجربہ میں یہ بات آئی ہے کہ خیل شعاع کے تیل سے گھٹے ہوئے اور ناقابل علاج پھیپھڑوں کو بھی پوری طرح صحت ہو گئی

ہے کتاب "رنگ و روشنی سے علاج" میں اس مرض اور اس کے علاج پر سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے۔

جگر کے تمام امراض

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا اِلَىٰ كَلِمَاتِ رَبِّي

ایک کاغذ پر لکھ کر تنوید بنالیا جائے جو تین گھنٹے میں پینیں اور مرد بازو پر باندھیں۔ اس کے علاوہ کاغذ یا پلیٹوں پر لکھ کر پانی سے دھو کر ہمارے پینیں جگر یا گردوں کی خرابی سے اگر جسم پر درم آجائے وہ بھی اس علاج سے ختم ہو جاتا ہے۔

جوانی میں بچپن کی شکل

ذہن کے وہ غلیے جو جسمانی ساخت کی نشوونما میں تناسب برقرار رکھتے ہیں، اگر کسی وجہ سے متاثر ہو جائیں تو انسانی چہرہ جوانی میں بچپن جیسا نظر آتا ہے اس کے لئے چاہیے کہ سوچ طلوع ہونے سے پہلے اور رات کو سوتے وقت وضو کر کے بسم اللہ شریف کے بعد ایک ہزار مرتبہ یا شافی پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ چہرہ پر پھیریں۔ علاج کی مدت کم سے کم تین ماہ اور زیادہ سے زیادہ چھ مہینے ہے۔

جریان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا شَافِي يَا شَافِي يَا شَافِي
يَا كَافِي يَا كَافِي يَا كَافِي
يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ
يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ

پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کریں اور صبح ہمارے سورج نکلنے سے پہلے شمال رخ میں ایک گھونٹ کر کے تین گھونٹ میں پی لیں۔ تاہم بعض اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔

جانوروں میں دودھ کی کمی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مِنْ كَمَرَةٍ يَزْدَقَا

۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹

کسی ایسی صاف لکڑی پر جس میں بدبو نہ ہو یہ نقش لکھ کر لکڑی میں

سوراج کر کے ڈوری سے بکری، گائے یا بھینس کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ
دور حد کی نسر ادا تھی ہو جائے گی۔

جنسی کشش پیدا کرنے کے لئے

بعض حالات میں ایسی صورت پیدا ہو جاتی ہے کہ عورت یا مرد کے
اندرونی جذبہ یا تو بہت کم ہو جاتا ہے یا بالکل نہیں رہتا۔ اس کو معمول پر لانے
کے لئے ایک کاغذ پر اَلْقَبِيْلَا الْقَبِيْلَا لکھ کر عورت میں چوٹی میں اور مرد بازو
پر باندھیں۔

جنسی رغبت (غیر مرد یا عورت سے) ختم کرنے کے لئے

وضو کر کے تین مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ
الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِيْ مِنَ الْقَوٰمِيْنَ وَالْاَمْرِيْنَ ۝
لَا تَاْخُذْهُ يَمِيْنُهُ وَلَا تَوْمُ ۝

پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کریں اور چائیں۔ یہ عمل چالیس روز تک برقرار
رکھیں۔

جادو کا توڑ

زیادہ تر حالات میں جادو کا خیال دوسرے سے زیادہ کوئی اہمیت
نہیں رکھتا لیکن جادو سے انکار بھی نہیں کیا جاسکتا۔ جادو ایک علم ہے جو قرآن
پاک سے ثابت ہے۔ فی الواقع اگر کسی شخص پر جادو کا اثر ہو اور کوئی جاننے
والا اس کی تصدیق بھی کر سکے جادو کیا گیا ہے تب یہ علاج کیا جائے۔
صبح بہت سویرے اٹھ کر فجر کی نماز پڑھے اور سورہ قل اَعُوْذُ
بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلْقِ پڑھتے پڑھتے سمندر، دریا یا ندی پار کر لے۔ دوران سفر
بات کرنا منع ہے۔ ندی یا دریا پار کرنے کے بعد پانی کے کنارے مشرق رخ
منہ کر کے اٹھوں بیٹھ جائے اور آٹھ شب شہادت سے هَامَانُ۔ هَادُوْتُ
هَادُوْتُ لکھ کر ہاتھ سے مٹا دے۔ لکھنے اور مٹانے کا یہ عمل ہر حال میں سوچ
لکھنے سے پہلے کیا جائے۔ کسی جگہ اگر سمندر یا دریا نہ ہو وہاں آبادی سے باہر کنویں کے
پانی میں اپنے چہرہ کا عکس دیکھے۔

جنت کے لئے حضرات

اگر مرض کی صحیح تشخیص نہ ہو اور یہ کہا جائے کہ اس کے اوپر جنت یا
آسیب کا سایہ ہے تو مرنے کو ماننے بجا کر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ يَا حَيُّ

يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ
الْعَجَائِبِ يَا خَيْرُ يَا بَدِيْعُ

نہایت سکون اور اطمینان کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور مریض پر دم کریں۔
دم کرتے وقت یہ تصور ہونا چاہیے کہ میں اور مریض دونوں عرشِ معلیٰ کے نیچے ہیں۔
اگر مریض پر جنابت کا اثر ہے تو دم کرتے وقت ظاہر ہو جائے گا۔ یہ تصدیق ہونے کے
بعد کہ مریض پر جنابت کا اثر ہے گیارہ مرتبہ **يَا خَفِيْظُ** پڑھ کر ایک بار پھر دم کریں۔
مریض اپنی اصلی حالت میں آجائے گا۔

جسمانی اور روحانی صلاحیتوں کی تجدید

حالات جب پچیدگی اختیار کر لیتے ہیں اور مسئلہ کسی طرح حل نہیں ہوتا تو
انسان کے اوپر محمود طاری ہو جاتا ہے اس جود کی وجہ سے اس کے اندر فہم و فراست
اور قوتِ ارادی مفلوج ہو جاتی ہے۔ باوجود کوشش کے وہ کسی نتیجہ پر نہیں پہنچتا۔
کاروبار زندگی میں ناکام رہتا ہے۔ اس کا اثر روحانی اور جسمانی صحت پر بھی پڑتا
ہے۔ یہ صورت حال خود اس کے لئے اور گھر کے دوسرے افراد کے لئے عذاب
بن جاتی ہے۔ اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے پانچویں کی انگلی پر نو غلات
بنوا کر ان کے اندر نو کاہند سرگندہ کرا لیا جائے اور یہ انگلی سیدھے ہاتھ کی چھوٹی
انگلی کے برابر والی انگلی میں پھن لی جائے۔ اشارۃ اللہ مساکن مل ہو جائیں گے۔

چوری کی عادت چھڑانے کیلئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا خَفِيْظُ يَا خَفِيْظُ يَا خَفِيْظُ يَا خَفِيْظُ
يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ

کاغذ پر لکھ کر اس شخص کے ٹیکے کے اندر روٹی کے بیج میں رکھ دیں۔ جس سے چوری
کی عادت چھڑانا مقصود ہے۔ یہ ٹیکہ کوئی دوسرا شخص سر کے نیچے نہ رکھے۔

چوری شدہ مال کی واپسی کیلئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُونَ

کاغذ پر لکھ کر کسی وزنی پتھر کے ٹیکے ایسی جگہ و بادیں جہاں پھرے جاتے ہیں

چوٹ سے تکلیف

ایسی چوٹ جس میں کوئی عضو جگہ سے بے جگہ ہو جائے یا بند چوٹ جس
کی وجہ سے ٹیس یا درد ہو یا دم آگیا ہو اس کو ختم کرنے کے لئے ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مُحَمَّدٌ كَيْوَمَ هُوَ فِي شَانِهِ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں اور کاغذ پر لکھ کر تونیز کو چوٹ کی جگہ یا متاثرہ عضو
پر باندھیں۔

چلنے پھرنے سے معذوری

جسم کی لمبائی کے برابر کے سوت کا نیلا دھاگہ رات مرتبہ ناپیں اور اس کو اتنا چھوٹا کر لیں کہ گلے میں ڈالا جاسکے۔ ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَبَاقِیَ الْاَمْرِ رَبِّکُمْ اَتَّکِدُ بِہٖ

پڑھیں اور دھاگہ میں ایک گرہ دیں۔ اس طرح اکیس گرہیں لگائیں اور یہ گنڈا مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ شفا یابی کے بعد گنڈا اتار کر نہر دریا یا سمندر میں بہا دیں۔

چہرہ خوبصورت اور پرکشش بنانے کیلئے

کچھ چہرے ایسے ہوتے ہیں کہ نقص نہ ہونے کے باوجود جانب نظر نہیں ہوتے۔ یہ صورت حال بعض اوقات بڑی اذیت ناک ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص مسلسل نظر انداز ہوتا رہے تو وہ پست نمیتی اور احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے۔

فَاَوَّلُ الْعِلْمِ وَذَاتُ الْکَلَامِ

ن	م	ن	م	ن	م
و	و	و	و	و	و

مدہ قسم کی سیاہ چمکدار روشنائی سے غل ایک پمفید آرٹ چہرے اور خوشنما لکھ کر فریم کرایا جاتا ہے۔ اس فریم شدہ نقش کو رات کو سونے سے پہلے

تین چار فنٹ کے فاصلہ سے دس یا پندرہ منٹ روزانہ دیکھا جائے۔

ایک سو مرتبہ

قَالَ یٰکُنْزِیْ هٰذَا عَلَیَّ وَاَسْرُوْهُ بِضَآئِقَہٗ

پڑھ کر ایک لٹے پانی پر دم کریں اور اس پانی سے منہ دھوئیں۔ منہ دھونے کے بعد دونوں گال تحب تحبائیں تو یہ یا کُنْزِیْ سے چہرہ خشک کئے بغیر سو جائیں۔ ۱۰ ابدت پانی کیاری یا گلے میں ڈالیں تاکہ بے حس نہ رہیں۔

علاج کی مدت کم سے کم چالیس روز اور زیادہ سے زیادہ نوٹس دن ہے۔ خواتین نافہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

حبسِ ریاح

نظام ہضم کی خرابی، معدہ کی خشکی، یبوست اور قبض کی وجہ سے بے شمار ریاحی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ ریاحی امراض میں ایک مرض حبسِ ریاح بھی ہے۔ اس میں ریاح اسفل کی بجائے اعلیٰ کی طرف رجوع کرنے لگتی ہے۔ دل کے گرد جمع ہو جائے تو دل کے اوپر دباؤ پڑتا ہے اور آدمی کا دم گھٹنے لگتا ہے۔ سر کی طرف چلی جاتے تو آدھا سیسی کا سر درو یا سائی نس (SINUS) ہو جاتا ہے۔ اس کا رخ ہاتھوں کی طرف ہو جائے تو ہاتھوں میں دھچک اور بعض اوقات سنسناہٹ ہونے لگتی ہے۔ مگر معدہ کے منہ پر اس کا ذخیرہ ہو جائے تو معدہ میں مدت پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہیں۔ آنسوؤں میں یہ گیس اگر مستقل دور کرتی رہے اور اس کا

بر وقت اور صحیح تدارک نہ ہو تو جگر اور آنتوں کے کئی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔
غذا میں رو دہل اور پرہیز کے ساتھ جس ریح، سنگ رینی، قویج
کا درد، آنت کا بڑھنا، آنتوں کی کمزوری، دست اور جلد امراض، معدہ اور آنتوں کے
لئے زرد رنگ کی مسات، مثلاً ایک دلائی شیشی خرید کر اس میں پکا ہوا پانی بھریں
اور اس میں صیوطہ لالک لگا دیں، پانی بھرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ شیشی
کا اوپری چوتھائی حصہ خالی رہے۔ اس شیشی کو ایسی جگہ دھوپ میں رکھیں جہاں صبح
سے تین چار بجے تمام تک دھوپ رہتی ہو، شام کے وقت شیشی اٹھالیں، اس پانی
میں درود کا رنگ گھول کر ریشٹائی بنائیں اور اس ریشٹائی سے مفید مہینی کی
تین عدد پلیٹوں پر الگ الگ نقش لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ
مَآءٌ	مَآءٌ	مَآءٌ
رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ
مَآءٌ	مَآءٌ	مَآءٌ
رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ
مَآءٌ	مَآءٌ	مَآءٌ

صبح ناشتہ سے پندرہ منٹ پہلے، دوپہر اور رات کو کھانے سے آدھا گھنٹہ قبل
ایک ایک پلیٹ دھوپ میں تیار شدہ پانی سے دھو کر پئیں۔

حاسد یا دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے

برکے اور امانت کے بعد یارات کو سونے سے پہلے اول آٹھ گیارہ گیارہ مرتبہ
درود شریف کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَضَیْتُ لَکُمُ اللّٰہُ کَوْنُکُمْ حَرِیْبٌ

تو مرتبہ پڑھ کر سینہ پر چھپک ماریں۔ انشاء اللہ حاسد اور دشمنوں کے شر سے محفوظ
رہیں گے۔

عمل ضرورت کے بغیر پڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔ صرف ایسی صورت
میں ہماری طرف سے اجازت ہے جب اس بات کی تصدیق ہو جائے کہ کوئی شخص
دشمنی کر رہا ہے۔

حسب دلخواہ شادی کے لئے

تعمید لکھنے کا طریقہ : مندرجہ ذیل نقش کے اوپر بائیں کاغذ رکھ کر غلے
بنائیں اور کاغذ کو الگ کر کے اوپر بیس اللہ شریف لکھیں اور پھر خانہ پری اس طرح
کریں کہ پہلے وہ چار غلے لکھیں جس پر نمبر (۱) لکھا گیا ہے پھر نمبر (۲) کی خانہ پری
کریں اسی طرح ترتیب سے آٹھوں غلے لکھیں، اس کے نیچے خوب (یعنی جو شادی

کرنا چاہتا ہے (کا نام اور اس نام کے بعد الحُب لکھ کر محبوب (یعنی جس سے شادی کرنا مقصود ہے) کا نام لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۳)	وَلَمْ	يُولَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ
(۵)	هُوَ	اللّٰهُ	أَحَدٌ	اللّٰهُ
(۷)	يُولَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَهُ
(۱)	قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	أَحَدٌ
(۶)	الْقَدُّ	لَمْ	يَلِدْ	وَلَمْ
(۴)	لَهُ	كُلُّوْا	أَحَدٌ	قُلْ
(۲)	اللّٰهُ	الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ
(۸)	كُلُّوْا	أَحَدٌ		

الحُب

یہ تمویذ حُب اپنے نیکر کے نیچے رکھے۔ اگر بہت جلدی اثر مطلوب ہو تو دو پتھروں کے درمیان اس تمویذ کو دبا دیں۔ ہر پتھر کا وزن کم سے کم دو سیر ہونا چاہئے۔ پتھر زیادہ وزنی ہوں تو کوئی حرج نہیں لیکن دوسرے کم نہ ہوں۔ یہ پتھر زمین پر رکھیں کسی تختہ، چوکی یا تخت پر نہ رکھے جائیں۔ یہ عمل صرف ہائز مقصد کے لیے کیا جائے ناجائز کام کے لئے نہ کریں ورنہ نقصان ہوگا۔

حفاظت دوران سفر

سفر پر جانے سے پہلے گھرایا جائے رہائش سے نکلنے کے بعد
 يَا حَفِیْظُ يَا وَدُوْدُ يَا رَحِیْمُ يَا مُدْرِیْکَ يَا حَفِیْظُ
 يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا اَللّٰهُ يَا حَفِیْظُ
 پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے پھونک ساریں۔ (اللہ اللہ تعالیٰ دوران سفر ہر وقت اور نگہانی حادثہ سے محفوظ رہیں گے۔ دوران سفر فیسی امداد بھی حاصل ہوگی۔)

حافظہ کی کمزوری دور کرنے کے لئے

میں ہمارے دھویا گل کر کے رَبِّ اَسْتَوْفُ لَا تَقْصِرْ فِیْ مَرْتَبَہِیْ
 اور پانی پر دم کر کے پی لیں۔ اس عمل کو چالیس روز تک برقرار رکھنا چاہئے اگر کسی وجہ سے ناک ہو جائے تو وہ دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

خون کی کمی (انیمیا- ANAEMIA)

جسم میں خون کی کمی دور کرنے کے لئے بِسْمِ اللّٰهِ شَرِیْف کے ساتھ تین مرتبہ
 يَا حَسْبُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ يَا حَسْبُ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ
 پڑھ کر پانی پیا جائے شربت یا دودھ جو بھی مشروب پیئیں اس پر دم کر کے پیں۔ جب خون کی کمی دور ہو جائے یہ عمل ترک کر دیں۔

خود سے باتیں کرنا

نوسہ دن تک روزانہ ایک مرتبہ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

پڑھکر صبح سویرے تھکنے سے بے خبر ایک منٹ پانی یا ٹکے پر دم کریں اور مریض کو پیئے کے لئے بھی پانی دیں۔ اگر مریض خود عمل کرنے کے مائل ہیں، ہر دو گھنٹہ ایک بار سے اور رات کو سوئے سے پہلے ایک مرتبہ پڑھکر ہاتھوں پر دم کرے اور دونوں ہاتھ چہرے پر پھیرے۔

دماغی توازن کی خرابی

دماغ کے اوپر مستقل دباؤ رہنے سے ذہنی توازن بگڑ جاتا ہے اس کی وجہ پیچیدہ حالات ہوں، کوئی الجھن ہو یا شکر کا مرض ہو، دماغی توازن خراب ہونے کی کوئی بھی وجہ ہو، علاج ایک ہی ہے وہ یہ ہے کہ جب بھی پانی نہیں لیکھو ٹھونٹ پانی پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھکر دم کر کے پیئیں یا اس طرح کریں کہ پہلا ٹھونٹ پانی منہ میں لیکر دل ہی دل میں بِسْمِ اللّٰهِ شریف پڑھیں۔ اگر مریض کی حالت اتنی خراب ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے تو ہنیر اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ زعفران اور عرقِ گلاب سے ایک پلیٹ پر لکھ کر صبح نہار منہ پلائیں۔

دماغ کی رگ پھٹ جانا (COMMA)

بعض اوقات سر کے اوپر شدید چوٹ لگ جانے سے دماغ کا اندرونی نظام ٹوٹ جاتا ہے، کوئی صدمہ پہنچنے یا دورانِ خون دماغ کو بھگایا گئے سے دماغ کی کوئی رگ ٹوٹ جاتی ہے اور مریض بیہوش ہو جاتا ہے۔ اس کو COMMA بھی کہتے ہیں اس کا علاج یہ ہے کہ ذہن کی اولن یا بکری اور ذہن کی کھال کو ایسی جگہ جلایا جائے جہاں سے مریض ایک دھواں پھینکے۔ اس دھواں سے دماغ کے وہ غلے سمٹا لے جاتے ہیں جن کی وجہ سے مریض بے ہوش ہوا ہے۔ علاج میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ (اسی لا پرواہی خطرہ کا باعث بنتی ہے۔)

دماغی کمزوری

دماغی الجھن اور زردی (NERVOUSNESS) کو ختم کرنے کیلئے کھانے میں نمک کی مقدار کم کر کے چوتھائی کر دینی چاہیے۔ علاج کے لئے کسی موی کاغذ کے ایک ٹکڑے پر زعفران اور عرقِ گلاب سے

الرِّضَا حَتَّ حَمَاتُ بُولُ

۸۰

لکھکر ایک پونڈ شہد میں ڈال دیں۔ یہ شہد ایک ایک چمچ تین مرتبہ روزانہ کھائیں۔ جب تک صحت پوری طرح بحال نہ ہو اس علاج کو ترک نہ کریں۔

داغ دھبے اور زخم کے نشانات

جسم پر داغ اور دھبے چاہے وہ زخم کے ہوں یا جلنے کے ہوں جن سب کے لئے صبح سویرے صبح منہ سے پہلے اور رات کو سوتے سے پیشتر بسم اللہ شریف کے بعد ایک ایک ہزار بار یا شافی پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور نشانوں پر پھیر لیں۔ نماز ہی جب بھی پانی یا کوئی مشروب پئیں گیارہ مرتبہ یا شافی پڑھ کر اس پر دم کر لیا کریں۔

دوا یا انجکشن کاری لیکشن (REACTION)

کوئی تیز یا زہریلی دوا استعمال کرنے سے بعض اوقات خون زہریلا ہو جاتا ہے۔ اس سے مریض کے جسم پر دوڑے پڑ جاتے ہیں کبھی کبھی پت بھی اچھل آتے ہیں۔ اثر گہرا ہو جائے تو مریض داغ کے اندر چھین اور بدن میں لٹخ محسوس کرتا ہے۔ دوا کے اس مضر اثر سے بے ہوشی بھی طاری ہو جاتی ہے۔ نوٹ پوائزنگ (FOOD POISONING) یا کسی زہریلے کھانے سے مسموم ہونا بھڑا شہد کی مکھی وغیرہ کے کاٹنے سے بھی اگر خون متاثر ہو جائے تو ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰهُ یَا مُرِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰهُ یَا مُرِیْدُ
 یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰهُ یَا مُرِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰهُ یَا مُرِیْدُ
 یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰهُ یَا مُرِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰهُ یَا مُرِیْدُ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پائیں اور مکھی مٹی کے ڈھیلے پر دم کر کے بار بار سنگھائیں۔

دانت پیسنے کی عادت

سوتے کے دوران دانت پیسنے کی بیماری کئی وجوہات کی بنا پر ہوتی ہے اس میں ایک وجہ پیٹ میں کیچڑ یا کڑے بھی ہوتی ہے۔ بہر حال جب کچھ بھی ہو مریض جب گہری غینہ سو جائے تو اس کے قریب سر ہانے کی طرف کھڑے ہو کر اتنی آواز سے کہ غینہ خراب نہ ہو، چند روز تک کوئی صاحب کھلیے پڑھیں پڑھتے وقت لمبے میں ہر لفظ کا فاصلہ برابر ہونا چاہیے۔

دُش

اللہ تعالیٰ کے بیان کردہ قانون کے تحت آدمی دراصل روشنیوں کا مجموعہ ہے ان روشنیوں کے اوپر ہی اس کی زندگی اور صحت کا دارومدار ہے۔ بہت سے امراض روشنیوں کی کمی سے پیدا ہوتے ہیں اور بہت سے امراض روشنیوں کی زیادتی سے وجود میں آتے ہیں۔

روشنی ایک قسم کی نہیں ہوتی بلکہ انسانی زندگی میں دور کرنے والی روشنی کی قسمیں بے شمار ہیں۔ ہر روشنی کا الگ الگ نام رکھنا انسانی فکر سے باہر ہے۔ سمجھنے کے لئے ہم ان روشنیوں کو مختلف رنگوں کا نام دے سکتے ہیں۔ یہ روشنیاں انسان کو کہاں سے ملتی ہیں اور انسانی دماغ پر نزول کر کے کس طرح ٹوٹتی اور

بکھرتی ہیں، ٹوٹنے اور کبھرنے کے بعد دماغ کے کئی ارب غلے ان سے کس طرح متاثر ہو کر حواس کی تخلیق کرتے ہیں اس کا پورا بیان رنگ اور روشنی سے علاج میں موجود ہے۔

دماغ اور عصبی انشعاب کا مرض بھی روشنیوں میں عدم توازن کی بنا پر ہوتا ہے۔ وہ روشنیاں جو پورے جسم میں خون کو گردش دینے کی ذمہ دار ہیں ان میں توازن نہیں رہتا۔ نتیجہ میں خون کی کثافت و سادگت کے ذریعے مختلف مہاسے وہ پوری طرح خارج نہیں ہوتی اور جب یہ خون پورے جسم میں دوڑ کر کے پھیپھڑوں میں پہنچتا ہے تو پھیپھڑوں کی جالیوں میں یہ کثافت جمع ہوتی رہتی ہے۔ اس کثافت میں ابتداءً انشعاب پیدا ہوتا ہے اور پھر وائرس (VIRUS) پیدا ہو جاتے ہیں۔ جب پھیپھڑے ان خوردبین سے بھی نظر دکھانے والے کیڑوں سے بھر جاتے ہیں تو پھیپھڑوں کا پمپنگ سسٹم خراب ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری پیش آتی ہے اور اسی کو دماغ کا نام دیا جاتا ہے۔ علاج یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا قَایَرِقُ یَا قَایَرِقُ یَا قَایَرِقُ
یَا قَایَرِقُ یَا قَایَرِقُ یَا قَایَرِقُ
یَا قَایَرِقُ یَا قَایَرِقُ یَا قَایَرِقُ

چینی کی پلیٹوں یا سولے کے پترے پر درود کے رنگ سے مندرجہ بالا نقش لکھیں اور پانی سے دھو کر دن میں تین مرتبہ پلائیں۔
احتیاط :- مریض کو صاف ہوا اور گرم و خراب سے پاک فضا میں

رہنا چاہیے۔ مرطوب ہوا، کھٹی اور ٹھنڈی چیزیں اس مرض میں نقصان دہ ہیں۔
نیا دھڑکی اور زیادہ گرمی بھی اس مرض کے لئے نامناسب گار ہے۔

داد

صبح، دوپہر اور شام
سَبَّابُ الْمَشْرِقِیْنِ وَ سَبَّابُ الْمَغْرِبِیْنِ
گیارہ مرتبہ پڑھ کر داد پر دم کریں۔

دانتوں کے جملہ امراض

عمر سے پہلے دانتوں کا ہلنا، پائیریا، عاس خورہ، دانتوں پر چونا بھجنا، دانتوں میں کیڑا لگنا، دانتوں پر کالے دھبے پڑ جانا، دانتوں کا رنگ ہلکی کی طرح زرد ہو جانا، دانت کی ہڈی کا ریزہ ریزہ ہو کر ٹوٹنا وغیرہ وغیرہ۔ ان سب کے لئے وَالْجَدُّوْحُ نو مرتبہ پڑھ کر صبح نہاد نہ ایک گلاس پانی پر دم کر کے ایک گھونٹ پانی الگ کر لیں۔ باقی پانی سے اچھی طرح گلی کریں۔ کلی کرنے کے بعد الگ کیا ہوا ایک گھونٹ پانی پی لیں۔ اس کے آدھے گھنٹہ بعد تک کوئی چیز نہ کھانا پینا منع ہے۔

درد

دانت یا ڈاڑھ میں درد

اُس دانت یا ڈاڑھ کو جس میں درد ہو چکی ہے پکڑ کر چھوڑ دیں اور

چٹکی پر

إِذَا نَزَلَتْ الْأَرْضُ مِنْ لَدُنَّ السَّمَاءِ

پڑھ کر دم کریں۔

سرمیں درد —

ایک سو فی روہاں پر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
رَضِينَا بِالقَضِيَّتَا فَالتَّوْبَةُ هُنَا أَلْفَ مَرَّةٍ

پڑھ کر صبح تک ماریں اور گرہ لگادیں۔ یہ رومال سر میں اس طرح باندھیں کہ گرہ
کنپٹی کے اوپر آجائے۔ اگر درد پُرانا ہو تو یہ رومال صبح سویرے باندھ کر رات کو
سوتے سے پہلے چند منٹ کے لئے کھول دیں اور پھر باندھ لیں اور کئی روز تک
یہ سلسلہ جاری رکھیں۔ مضمویا ختم کرتے وقت رومال کھول لینے میں کوئی
حسرت نہیں ہے۔

شدید درد کہیں بھی ہو

درد کسی عضو میں اور کسی وجہ سے ہو

إِذَا أُنْزِلَتْ الْأَرْضُ مِنْ لَدُنَّ الْعَالَمِ وَخُرَجَتْ
الْأَرْضُ مِنَ الْعَالَمِ

ایسی آواز سے جس کو مرلیض نہ سن سکے، سات بار پڑھ کر صبح شام پیدھے
کان میں پھونک ماریں۔

کان میں درو

بقدر ضرورت خالص سرسوں کا تیل ہلکا گرم کر کے اس پر ایک مرتبہ
سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھ کر دم کریں اور متاثرہ کان میں چند
قطرے ڈال دیں۔ کان میں تیل ہمیشہ ہلکا گرم ڈالنا چاہیے۔

ریڑھ کی ہڈی میں درد —

گردن توڑ سجد، ہڈی کے پھلے کا بیج جگہ ہوتا یعنی مہروں کے درمیان
ملا واقع ہو جانا، ریشہ کی ہڈی یا اس میں بال پڑ جانا یا ریشہ کی ہڈی
کا تناسب بگڑ جانا، ریشہ کی ہڈی کے درمیان حرام مغز میں نقص پیدا ہو جانا۔
ان سب کے فتنے شلی اور زرد روشنائی ملا کر مندرجہ ذیل تنوید لکھا جائے اور
موم باند کر کے نیلے دھاگہ میں مٹا کر جگہ باندھا جائے۔

گدھی اور کمر میں درد

ایسا درد جو کولہوں کے درمیان ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ میں ہو یا ریڑھ کی ہڈی کے اوپر گردن کے جوڑ میں ہو یا ریڑھ کی ہڈی میں کسی جگہ ہو اور درد کی لہریں دماغ تک جاتی ہوں تو ایسی صورت میں اوپر نیچے دو شکست بنا کر مندرجہ ذیل نقش



بیری کی لکڑی یا عود صلیب پر لٹکے گئے میں نکالیں۔ شدت کے وقت کاغذ یا پتہ کی پلیٹ پر لٹکے پانی سے دھو کر پلائیں۔

گردوں میں درد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ک م ر ن ق

اَلْمَلِیْکَۃُ الْعَزِیْزُۃُ مِنَ السَّخِیْنِ الرَّحِیْمِیْنَ

۹۵

۹۵

۹۵

گردہ کا درد ریاضی ہو یا پتھری کی وجہ سے ہو دونوں حالتوں میں کسی موی کاغذ پر مندرجہ بالا نقش لکھ کر ڈھری کے ساتھ کمر میں اس طرح بانٹیں کہ تنوید گردوں کے قریب رہے اس نقش کو پانی سے دھو کر پلائیں مفید ہے۔ اگر

گردہ میں پتھری ہو تو وہ ریت بن کر شیب کے ذریعہ خارج ہو جاتی ہے۔

عرق النساء (لکڑی کا درد)

دیکھا گیا ہے کہ مریض اس مرض کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہو جاتا ہے۔ نہ صرف یہ کہ متاثرہ ٹانگ پوری طرح جسم کا وزن نہیں سنبھالتی بلکہ بعض اوقات کمر میں خیم بھی آجاتا ہے۔ دماغی طب میں اس درد کی بنیادی وجہ گردوں کے نظام عمل میں نقص پیدا ہوتا ہے۔ ساتھ ہی گردوں میں گیس بھی جمع ہوتی ہے جس سے صرف درد ہی نہیں ہوتا بلکہ پتھری بھی بن جاتی ہے۔ اس سے نہایت پائے کٹنے کی وجہ سے پانی پتیں یا شافری الا بشارت مَقْنِیْمَا سِدِّیْدَا پڑھ کر دم کر لیں۔

ایڑھی میں درد

چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے دھواور بیز رتھو وَاْمَسَّ حَوْبُوْہُ وَاْمَسَّکُوْہُ
وَاَنْزَجَلْکُمْ اِلَی الْکَعْبَیْنِ کا درد کریں۔ درد ختم ہونے پر درد بھی ختم کر دیں۔

آدھاسی کا درد

صبح سویرے نکلنے سے پہلے مریض کو اکڑوں اس طرح بٹھائیں کہ اس کا منہ مشرق کی طرف ہو۔ مریض سے کہیں کہ وہ سر کے آگے سے حقہ پانی پی لے گا ہاتھ رکھے جس طرف درد ہوتا ہے کوئی کتابت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَدَرْنِي كَذَّبْتَ مَهَيِّمٌ يُرْجَعُ بِكَ مَارُوعٌ نَابَالُغٌ سَعْدٌ مَرَادُوسٌ
بارہ سال تک کارنگی یا لرز کا ہے۔

ڈیپتھیریا (DYPHTHERIA) یا خناق

یہ مرض عام طور پر معصوم بچوں کو ہوتا ہے۔ اس مرض میں خوردبین سے بھی نظر نہ آنے والے کیرے مائٹس کی نالی میں اس تیزی سے پرورش پاتے ہیں کہ چند گھنٹوں میں مائٹس کی نالی بند ہو جاتی ہے۔ اگر یہ وقت تدارک نہ کیا جائے تو یہ کیرے جھلی کی شکل میں مائٹس کی نالی کو بالکل بند کر دیتے ہیں اور مریض کا دم گھٹ جاتا ہے۔ اس موذی مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے ایک مرتبہ
مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی بار بار مریض میں ڈالیں اور گلا سہلے رہیں تاکہ پانی مریض سے نیچے اتر جائے۔ اس مرض میں لاپرواہی نہ کریں خطرناک مرض ہے۔

ذائقہ خراب ہونا

اگر ذائقہ خراب ہو جائے اور ہر چیز میںیش یا پیچکی معلوم ہو تو صبح سویرے طلوع ہونے سے پیشتر نہار منہ آلیسین یا لیسین دل ہی دل میں پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی مشرق کی طرف منہ کر کے تین گھونٹ میں پی لیں۔

ذیابیطس

شکر چشایب میں ہو یا خون میں، دونوں حالتوں میں مندرجہ ذیل تعویذ کاغذ یا پتھر کی پلیٹوں پر زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر تینوں وقت کھاتے سے پندرہ بیس منٹ پہلے پانی سے دھو کر پیئیں۔

ح	م	ص	ع
ق	س	ا	ع
ت	ل	ک	ا
ی	ا	ت	ل

مٹھاس سے پرہیز ضروری ہے البتہ جامن اس مرض میں کھانا مفید ہے۔ کالا چنا، چھلکوں سمیت، سپدا کر اس آٹے کی روٹی کھانا ذیابیطس میں خاص طور سے فائدہ مند ہے۔

ذہن کا ماؤف ہونا

مستقل ذہنی دباؤ، اعصابی کشاکش یا اور کس وجہ سے اگر ذہن ماؤف رہتا ہو یعنی کوئی بات سمجھ میں نہ آتی ہو، ماضی یا جسمانی کام کرتے وقت ذہن ساتھ نہ دیتا ہو، ایسی صورت میں کالی روشتانی سے لوبان کے بہت چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر نوکے ہند سے لکھے جائیں اور لوبان کے ٹکڑوں کو دیکتے ہوئے گونٹوں پر ڈال کر صوفی کی طرح مسکائیں۔

یہ عمل ایسی جگہ کرنا چاہیے جہاں مریض کے علاوہ کوئی اور شخص نہ ہو اس کے لئے رات کا وقت نہایت موزوں ہے۔ دھوئی لینے کے بعد مراقبہ کریں یعنی آنکھیں بند کر کے اپنے دل کے اندر دیکھیں۔ مراقبہ پندرہ منٹ سے آدھے گھنٹہ تک کیا جائے۔ اس عمل سے ذہن میں ایسی روشنیاں منتقل ہونے لگتی ہیں جن سے مسائل کا حل آسانی سے سمجھ میں آ جاتا ہے اور ذہن کے اندر حالات و مسائل کا مقابلہ کرنے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

رگ پھٹنے سے خون آنا

شدید ضرب کی بنا پر کوئی رگ پھٹ جائے اور اس سے خون بہنے لگے تو یہ علامت خطرہ کی ہے۔ اس صورت میں لاپرواہی نہیں برتنی چاہیے فوری تدارک کے ساتھ ساتھ

كَانَ الْبَحْرُ مِذَاذَا لِكَلِمَاتٍ سَرِيَةٍ

پیسٹ یا پلستر می پر کھالے کے زرد رنگ کی روشنائی سے لکھ کر مریض کو بار بار پلائیں۔ یہ ہوشی کی حالت میں پانی چھپے اس کے حلق میں ڈالیں۔

رعشہ

کسی مریض کاغذ پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ

لکھ کر ایک تعویذ لکھے میں پہنا دیں اور ایک تعویذ صبح نہار منہ روزانہ پانی سے دھو کر کافی مدت تک پلائیں۔

رسولی

رسولی جسم میں کسی بھی جگہ ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا بَدِيعُ الْعَجَابِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ



(دوروں کے بیچ میں نقطہ لگا کر اس طرح کاٹیں کہ کوس بن جائے)

کاغذ یا پیسٹ پر زرد رنگ یا زعفران اور عرقِ کلاب سے لکھ کر دن میں تین وقت کئی ماہ تک پلائیں۔ یہاں تک کہ رسولی ختم ہو جائے۔

سَيِّدَا حَضُورِ عَلِيٍّ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ کی زیارت و قدیموسی

پیارے نبی شیعہ و ائمہ رضی اللہ عنہم سرکارِ دو عالم آقا کے دو

جہان سرور کائنات حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت اور قدیموسی حاصل کرنے کے لئے بعد نمازِ عشاء سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے

سے پہلے

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِهِ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا وَدُّوْذُ يَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِیْعُ

بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعِ جَلَّ جَلَالُهُ يَا حَفِیْظُ

تین سو مرتبہ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے پندرہ بیس منٹ حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تصور کریں۔ اور بات کہنے بغیر اسی تصور کو قائم رکھتے ہوئے سو جائیں۔ انکس مدد کے اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ حضور کی زیارت اور قدم بوسی کی سعادت نصیب ہو جائے گی۔

زیارت کی سعادت حاصل ہونے کے بعد پیشے چاول پر کارکنوں کو کھلا دیں۔

شادی کے لئے

سب کاموں سے فارغ ہو کر رات کو سونے سے پہلے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سورہ اخلاص اکتالیس بار پڑھیں صرف شادی کے لئے دعا کریں۔ عمل کی مدت نوٹے دن ہے۔ اس حصر میں منگنی یا شادی ہو جائے تو بھی نوٹے دن پورے کرنا ضروری ہیں جو تین تاغ کے دن تمام کیے بغیر پورے نہیں

شوہر کا غصہ ختم کرنے کے لئے

بیوی شوہر کی نسبت زیادہ محبت کرنے والی ہوتی ہے اس کے اندر

محبت کا کلام خیر سمندری ہے جس کی بنیاد پر نسل انسانی کی بقا اور نشوونما جاری ہے اگر بیوی کے ساتھ پوری محبت کی جائے اور شوہر کی طرف سے اس کو ذہنی سکون میسر آجائے تو معاشرے کی زیادہ تر برائیاں ختم ہو سکتی ہیں جس کا اثر براہ راست آنے والی نسلوں پر پڑتا ہے۔

شوہر کے ناروا سلوک سے نہایت پالنے کے لئے عشا کی نماز کے بعد بیوی اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعِ جَلَّ جَلَالُهُ

مصلے پر ٹھیک ایک سو پڑھے اور دعا کرے۔

اگر ایسے حالات پیدا ہو جائیں کہ شوہر طلاق دینے پر آمادہ ہو یا اس کے اندر بیوی کو علیحدہ کرنے کی ضد پیدا ہو جائے یا بیوی کو گھر سے نکال دے اور استقامت اسے گھر نہ بلائے تو بیوی کو چاہئے کہ رات کو سونے سے پہلے با وضو مصلے پر بیٹھ کر اکتالیس بار سورہ قل ھُوَ اللّٰهُ اُتحد پوری سورہ پڑھ کر بات کہنے بغیر بستر میں چلی جائے اور لیٹ کر آنکھیں بند کر لے اور اپنے شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائے۔ اس عمل کی مدت بھی نوٹے دن ہے۔

شوہر کے ساتھ بیوی کی زیادتی

۱۔ ہر آدمی تین کمزوریوں سے مرکب ہے۔ ۱۔ حکمرانی کی خواہش ۲۔ جنس کا غلبہ ۳۔ غضب یا غصہ۔ یہ تینوں کمزوریاں عورت اور مرد دونوں میں ہوتی ہیں

بعض گھرانوں میں عورتوں میں فقہ اس قدر پھیل چکا ہے کہ مرد کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج بھی وہی ہے جو ہم "شوہر کا عقد ختم کرنے کے لئے" کے عنوان سے بیان کر چکے ہیں۔ بجائے بیوی کے شوہر پر حمل کرے۔

شوہر اور بیوی کا دست و گریبان ہونا

آئی دو نول ہاتھ سے بھی ہے۔ میاں بیوی دونوں بات بے بات لڑتے رہیں تو اس گھر کی فضا کدو ہو جاتی ہے اور اولاد کی تربیت میں بڑا مہم واقع ہو جاتا ہے اس کا تدارک اس طرح کرنا چاہیے کہ میاں بیوی دونوں میں سے کوئی ایک اولاد کی تربیت کی خاطر ایثار کرے اور فاعلوشی اختیار کرے۔ وہ مثال تو آپ نے سنی ہوگی "ایک چپ سو کو ہر اسے" بالقرض محال اگر دونوں میں سے کسی کی طبیعت میں ایثار نہ ہو تو

وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ
وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

ہر ناز کے بعد سو مرتبہ پڑھ کر ایک گھونٹ پانی پر دم کر کے پیئیں۔
(آیت کا ترجمہ یہ ہے "جو لوگ غصہ کھاتے ہیں اور لوگوں کو عافیت
کرتے ہیں۔ اللہ احسان کرنے والے ایسے بندوں سے محبت کرتا ہے")

شعوری کمزوری ختم کرنے کیلئے

انسان کے اندر دو دماغ کام کرتے ہیں۔ ایک کو ہم شور کہتے ہیں اور

دوسرے دماغ کا نام لاشعور رکھا گیا ہے۔ شور لاشعور کی دی ہوئی تقریبات کو قبول کر کے ہمارے اندر حواس بناتا ہے اور یہی ان حواس سے کام لینا سکھاتا ہے اگر شور کمزور ہے تو وہ لاشعوری تقریبات کو پوری طرح قبول نہیں کرتا۔ نتیجہ میں زندگی میں کام کرنے والی بہت سی صلاحیتوں سے ہم محروم ہو جاتے ہیں۔ اور قدم قدم پر ہمیں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ شعور کی اس کمزوری کو دور کرنے کے لئے درود کے رنگ اور مرق کلاب سے صحنی کی سفید پیسٹ پر مندرجہ ذیل آیت لکھ کر صبح نہار منہ تین جیسے نمک پانی سے دھو کر پرائیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا رَبُّ الرَّحِيمِ اللَّهُ يَا رَبُّ الرَّحِيمِ
يَا رَبُّ الرَّحِيمِ اللَّهُ يَا رَبُّ الرَّحِيمِ
يَا رَبُّ الرَّحِيمِ اللَّهُ يَا رَبُّ الرَّحِيمِ
يَا بُدِّيعَ الْعَجَابِ بِالْخَيْرِ يَا بُدِّيعَ

طاعون

یہ ایسا مرض ہے جو عام طور سے چوہوں کے ذریعہ پھیلتا ہے۔

طاعون سب سے پہلے چوہوں میں طاعون بردار سپوں سے پھیلتی ہے۔ پھر یہ پسو آدمیوں پر حملہ آور ہو کر ان میں طاعون کی وبا پھیلا دیتے ہیں۔ علامت کے طور پر کسی نہ کسی جوڑ پر گلٹی نمودار ہوتی ہے اور بیمار شروع ہو جاتا ہے۔ گلٹی جتنا زور کرتی

ہے اتنا ہی بخار بڑھتا ہے۔ انتہا یہ ہے کہ بخار ایک سو آٹھ ڈگری تک پہنچ جاتا ہے
مرضی دو دن میں یا تیس روز ختم ہو جاتا ہے۔ بخار کی حالت میں جب اضافہ ہوتا ہے
تو مرضی بے ہوش ہو جاتا ہے۔ وہ کسی کو نہ پہچانتا ہے اور نہ ہی کسی سے کچھ بات کرتا
ہے۔ کانوں میں جو آواز پہنچتی ہے وہ اس کو سنائی دیتی ہے لیکن یہ آواز بھی وہ
اچھی طرح نہیں سنا۔ گلٹی زیادہ تر بفلوں یا مچھروں میں ملتی ہے۔

طاعون کے کیڑے چوہوں کے بلوں سے ایک فٹ تک باہر آ جاتے ہیں
اور آدمی کے پیروں سے چپٹ کر اوپر کی طرف چڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہاں تک
کہ وہ چوہوں اور بفلوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ ان کیڑوں کی مرطوب غذا چنڈوں اور
بفلوں کا گوشت ہوتا ہے۔ یہ اس شدت سے پھیلتے ہیں کہ اگر ایک منٹ میں ان کی
تعداد ایک لاکھ ہے تو دوسرے منٹ میں ان کی تعداد دس لاکھ ہو جاتی ہے۔

علامت یہ ہے :- (سورہ بقرہ آیت ۲۲۸)

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۖ قَامَتْكَ يَغْفِرُ وَفِي الْقُرْآنِ
بِإِحْسَانٍ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا
أَنْتُمْ مَوْحِنُونَ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُعْطَا حُدُودَ
اللَّهِ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُعْطَا حُدُودَ اللَّهِ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهَا فِيمَا فَتَدَتْ بِهِ ۖ تِلْكَ
حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ
حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

کوئی صاحب ایک ہزار مرتبہ پانی پر دم کریں اور ایک ایک گزٹ

مرضی کو پائیں۔ اسی طرح دن میں کم از کم پانچ مرتبہ کریں۔ پہلے گھنٹہ کے بعد دوسرے
گھنٹے میں دوسرے گھنٹے کے بعد چوتھے گھنٹے میں چوتھے گھنٹے کے بعد ساتویں گھنٹے
میں اور ساتویں گھنٹے کے بعد بارہویں گھنٹے میں۔ اگر افادہ معمولی ہو تو رات کو بھی یہی عمل
کریں اور دن کو بھی۔ افادہ کی شناخت یہ ہے کہ بخار کم ہو نا شروع ہو جائے گا۔ یہاں
تک کہ مرضی کو شفا ہو جائے گی۔

عقیدہ خراب ہونا

عقیدہ جب خراب ہو جاتا ہے تو انسان کے دماغ میں ایسے دوسے
اور خیالات آتے گتے ہیں جن میں خدا رسول اور مذہب سے بیزاری پائی جاتی
ہے اور یہ بیزاری غیر اختیاری ہوتی ہے۔ عقیدہ کی خرابی اور ضمیر کی ملامت سے
نظر آتے والا ایک مستحق بھوڑا اس کے باطن میں پیدا ہو جاتا ہے جسکی وجہ سے
وہ اتنا بے چین رہتا ہے کہ اس کی مثال بڑی سے بڑی بیماری میں بھی نہیں ملتی۔
اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے اس تکلیف وہ کیفیت سے
نجات پالے کہ لئے کورے یاد چلے ہوئے کھدیا لٹھے کا ایک کرتا سلوا یا جائے
یہ کرتا سارے جسم پر ایک ایک بالشت لازم ہو اور ٹخنوں تک نیچا ہو۔ آستین بھی
ایک ایک بالشت کھلی ہوئی ہوں۔ کسی ایسے کمرے میں جس میں اندھیرا ہو۔
(اندھیرا نہ ہو تو اندھیرا کر لیا جائے) یہ کرتا پہن کر پندرہ منٹ تک بیٹھتے اور
بیٹھتے وقت

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الذِّمِّنِ الرَّحِيمِ ۝

مَا لَيْسَ يَوْمَ الدِّينِ ۝

پڑھتے رہئے۔ پندرہ منٹ کے بعد اندھیرے ہی میں کرتا اتار کر تہہ کر کے اسی کمرے میں کسی محفوظ جگہ رکھ دیں۔ جب تک عقائد درست نہ ہوں اس وقت تک سیدہ عمل کیا جائے۔ صرف اندھیرا شرط ہے۔

عورتوں کے امراض

حمل ضائع ہونا اور بچوں کا پیدا ہوتے ہی مرجانا۔

ماں کے پیٹ میں بچے کی صحیح نشوونما نہ ہونا یا بچے کا پیدا ہوتے ہی مرجانا۔ ان حالات کی وجہ ماں کے دماغ میں ان غلیوں کی کمزوری ہوتی ہے جو بچے کی تخلیق میں کام کرتے ہیں۔ ماں کے دماغ میں کمزوری کی وجہ زیادہ تر ذہنی پیچیدگی، لیگوریا اور گھبراہٹ کا خوشگوار ماحول ہوتا ہے۔ دوران حمل تیز، غلط اور زیادہ دواؤں کے استعمال سے بھی یہ صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

ان سب اسباب کے تدارک کے ساتھ ساتھ اُمِّ الْقُصَبَانِ۔ (اس کا بیان کتاب کے شروع میں آچکے ہیں) والا تعویذ زور دینے کے چکنے کاغذ پر لکھ کر بالکل ابتدائی روز میں ماں کو اپنے گلے میں پہن لینا چاہیے اور ہر عورت کو تمام کے وقت کپڑے کے خول سے نکلنے بغیر تعویذ کو لوہان کی دھوئی دینی چاہیے۔ ولادت کے بعد یہ تعویذ ماں اپنے گلے سے اتار کر بچے کے گلے میں پہنائے۔

اولاد نہ ہونا (یا بچپن)۔

اولاد نہ ہونے کے بے شمار اسباب ہوتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ عورت کے اندرونی نظام میں مرض واقع ہو جائے یا مرد کے اندر اولاد کے جز ٹوٹے نہ ہوں، اگر مرد اور عورت دونوں کی صحت ٹھیک ہے اور مستقر حمل نہیں ہوتا تو قرآن پاک کی ان آیتوں کی برکت سے نثار اللہ ماں کی گود بھر جاتی ہے۔

سُوْرَتِہِ یَسْمُوْہِ اللّٰہُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اِقْرَآ یٰۤاٰیُسُّیْرُ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ
الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَاقٍ ۝ حَقَّ عَلَیْکَ الْاٰیٰتُ
الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝

عورت عشا کی نماز کے بعد پڑھے اور پانی پر دم کر کے نوٹے دن تک خود پئے اور شوہر کو بھی پلائے۔ ناف کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لئے جائیں۔

ایام کی بے ترتیبی

ایام کی بے ترتیبی سے عورتوں میں بہت سے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ نملوں میں رکھن ہو جاتی ہے، پیٹ بڑا ہو جاتا ہے اور مقررہ ایام سے پہلے شدید درد کی کیفیت سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اگر ایام صحیح وقت اور پوری مدت تک نہ ہوں تو عورتوں کے چہرہ پر بال نکل آتے ہیں۔ بے ترتیبی کی شریک اگر پرانی ہو جائے اور مرض کی حیثیت اختیار کر لے تو رحم میں دم آ جاتا ہے جس کی وجہ

سے عورتیں تولید کے قابل نہیں رہتیں۔ اس کا اثر دنگ و روپ پر بھی پڑتا ہے اور ہم
 یہوں اثر شروع ہو جاتا ہے۔ خون غلیظ اور گاڑھا ہو سکتا ہے اور کمر میں درد اور اعصاب
 شکنی کا مار بھرنے لگتا ہے۔ اگر نظام ایام آہستہ آہستہ کم ہو کر شری سے
 جیلے بالکل بند ہو جائے تو عورتوں کے اندر مردانہ خصوصیات پیدا ہوتے ہوئے بھی
 انہیں لگتی ہیں۔

جس طرح کھانا کھانے اور پانی پینے کے بعد قطری طور پر بول و براز کا
 ہونا ضروری ہے اسی طرح "ماہواری" بھی عورتوں کی صحت کے لئے لازمی ہے۔
 اس کے لئے ایک تقوید لکھا جا رہا ہے۔ اس تقوید میں بسم اللہ شریف لکھا گیا ہے۔
 ایام کی بے ترتیبی میں اگر کمر میں درد ہو تو یہ تقوید پشت پر اس طرح باندھیں
 کہ تقوید طریقہ کی ٹڈی کے آخری حوالے سے چھوٹا ہے۔ نگوں میں انھن ہو تو یہ تقوید ناک
 کے اوپر باندھیں۔

نوٹ: تقوید کو دو حال میں باندھا جائے جس کا رنگ نیلے یا عا مانی ہو
 پیرا یا کسی قسم کی تپ استعمال نہ کی جائے۔
 نہانے کی ضرورت یا رفق و ماجت کے وقت بھی تقوید جسم سے الگ
 رکھیں۔ تقوید کو موسم بدل کر لیا جائے تاکہ پانی پڑنے سے تقوید کے اوپر لکھے ہوئے
 نقش بالکل بے ہوش ہو۔ تقوید یہ ہے۔

ط	م	ک	ح
م	ک	ط	ح
ک	ط	م	ح

۰۱۲۳۴۵۶۷۸۹

ایام کی زیادتی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 يَا عَجَائِبَ الْغَفَاوِیَا وَ سَرَاءَ الْخَلْقِ
 درد و رشتہائی سے تقوید لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ زور بہ تو صرف تین
 روز تک ایک ایک تقوید یومیہ صبح تیار نہ دھو کر پی لیں۔

لیکھو یا (رحم کے جملہ امراض)

هُوَ الْاَمْرُ هِيَ عَمَّتَانُو نِلْ
 بَحَقِّیْ یَا حَقِّیْ یَا قِیُّوْمُ
 یَا بَا سِرِّی الْمَخْصُوْ سُر الْاَسْرَحَامُ
 رحم کے مرض (امین میں رسول بھی شامل ہے) کے لئے اندر مجید بال تقوید
 گلے میں پہنائیں شدت کی صورت میں ایک تقوید روزانہ صبح تیار نہ چالیس روز
 تک پانی میں دھو کر پییں یا چلیں۔

وضع حمل کے بعد پیٹ کا بڑھنا

اکثر دیکھا گیا ہے کہ اگر بچہ کی پیدائش کے بعد پیٹ کی صحیح دیکھ بھال نہ
 کی جائے تو پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے لئے قسطیہ ششی الحیدض درد
 دنگ سے پیٹ پر لکھ کر صبح دوپہر اور شام ایک ایک پیٹ پانی سے دھو کر پی لیں

یہاں تک کہ میٹ اپنی اصلی حالت پر آجائے۔

چلے کی جملہ تکالیف

يَا سَرَّحِيْمُ يَا اَللهُ يَا مُرِيْدُ

يَا سَرَّحِيْمُ (يَا اَللهُ) يَا مُرِيْدُ

يَا سَرَّحِيْمُ يَا اَللهُ يَا مُرِيْدُ

وضع محل کے بعد چلے کے دوران خواتین مختلف تکالیف سے دوچار ہو جاتی ہیں یا ہو سکتی ہیں۔

ان سے قطعی طور پر محفوظ رہنے کے لئے مندرجہ بالا نقش زرد رنگ سے کسی موٹی کاغذ پر لکھ کر گڑے میں باندھیں۔ گنڈا بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کچے نیلے دھاگے کے گیارہ ٹار لیں اور عورت کے قدم سے ناپ لیں، اس کو دہرایا تہرا کر کے اتار لیں کہ گیارہ گرہیں لگنے کے بعد گلے میں آسانی سے پہنایا جاسکے پھر تین مرتبہ

يَا سَرَّحِيْمُ يَا اَللهُ يَا مُرِيْدُ

پڑھیں اور پھر تک مار کے ایک گرہ لگا دیں، اس طرح اندازے سے برابر فاصلے پر گیارہ گرہیں لگالیں۔ چلے کا غسل کر لے کے بعد یہ گنڈا گلے سے اتار کر کسی گڑھے میں دفن کر دیں۔

بچہ کی پیدائش میں آسانی

× × × × ×
+ + + + +

مندرجہ بالا نقش موٹی کاغذ پر لکھ کر پیدائش کے وقت حاملہ کی سیدھی ران میں باندھیں، انتشار اور ولادت آسانی کے ساتھ ہوگی۔

احقیقہ ۱۔ یہ تعویذ اس وقت تک ران میں نہ باندھا جائے جب تک کہ ولادت کے آثار شروع نہ ہوں کیونکہ تجربہ میں یہ بات آئی ہے کہ اگر آثار شروع نہ ہوں اور یہ تعویذ باندھ دیا جائے تو ولادت قبل از وقت ہو جاتی ہے۔ قبل از وقت پیدائش سے بچہ پر برا اثر پڑتا ہے۔

دودھ کی کمی

وہ خواتین جو بچے کی پرورش اپنے دودھ سے کرنا چاہتی ہیں لیکن دودھ ناکافی ہو تو بچے مندرجہ ذیل نقش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
سَنَ تَمْرُقَةُ تَرَاوُتَا

۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹

پیش کی پلیٹوں پر زرد رنگ سے لکھ کر ایک ایک پلیٹ صبح اوپر اور شام کو پانی سے دھو کر پہنیں۔ حسب ضرورت جب دودھ اترنے لگے تو یہ عمل ترک کر لیں۔

تھنیلہ ————— تھنیلہ ایک ایسا مرض ہے جس کا اگر صحیح

علاج نہ ہو تو کینسر کا مرض لاحق ہو سکتا ہے اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے تین مرتبہ

مَا فِي قَلْبِي غَيْرَ اللَّهِ

پڑھ کر ایک بڑے پیالے میں نیم گرم پانی پر دم کریں تین گھنٹہ پانی پی لیں اور باقی پانی سے مراد پستان کو دھاریں زیادہ سے زیادہ تین بار۔

سینہ کا سپاٹ ہونا —

سینہ کا صحیح ابھار خواتین کے حسن کا ایک لازمی حصہ ہے۔ غذا اور

بچوں کی نشوونما کا فطری عمل بھی اسی پر قائم ہے۔ سینہ کا گداڑ پن مرد و زن میں امتیاز کا سبب بھی ہے جو عورتیں اس حسن سے محروم ہوتی ہیں وہ مردوں کے لئے جاذبِ فکر نہیں رہتیں اس کی کوڑھ کرنے کے لئے سورہ وَالشَّيْخِ وَالشَّيْخِ کی پہلی آیت

وَالشَّيْخِ وَالشَّيْخِ

رات کو سونے سے پہلے توبار پڑھیں سینہ پر دم کریں اور بات کے بغیر سوجائیں نوے دن کے اس عمل سے سینہ گداز اور خوبصورت ہو جاتا ہے عمل کے ساتھ ساتھ تین ماہ تک روزانہ ایک چھٹانک پتھر بھی استعمال کیا جائے۔

چہرہ اور جسم پر زائید بال —

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد کیا ہے کہ ہم نے ہر چیز کو عین

مقداروں کے ساتھ تخلیق کیا ہے عورت اور مرد میں یہ عین مقدار ہی ہے انفرادیت قائم رکھتی ہیں۔

انسان کے اندر خون دو رکھتا ہے، ہوا، روشنی اور کاسمک ریشم کے

قدیمہ زہر کی ایک کثیر مقدار (جس پر انسان کی زندگی کے قیام کا انحصار ہے) انسان کے اندر داخل ہوتی رہتی ہے۔ یہ زہر مسلمات کے ذریعہ پسینہ بالوں کی شکل میں خارج ہوتا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بال ان حصوں پر زیادہ ہوتے ہیں جس جگہ خون کا بہاؤ نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔ مردوں کے چہرہ پر داڑھی ہوتی ہے لیکن عورتوں کے چہرہ پر بال نہیں ہوتے اس کی وجہ یہ ہے کہ عورتوں میں خون کا یہ زہر لائے ایک مخصوص نظام کے تحت ہر ماہ خارج ہوتا رہتا ہے اگر اس ماہانہ نظام صفائی میں غلطي یا کمی واقع ہو جائے تو غلطي یا کمی کی مناسبت سے عورتوں کے چہرہ پر بال نکل آتے ہیں اس کے لئے ضروری ہے کہ ماہانہ نظام کو بحال رکھا جائے۔

ایک پاؤ کلو بنی پانی سے دھو کر صوب میں سکھالیں اور کھلے منہ کی حاف شفات نیلے رنگ کی شیشی میں بھر لیں، عشاء کی نماز کے بعد سو مرتبہ

فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ تَحْتَ اسْتَوَى عَلَيَّ الْقَرْشِ

پڑھ کر کلو بنی پر دم کر دیں اور شیشی کا ڈھکنا بند کر دیں اس طرح اکیس روز تک کریں بائیسویں روز سے صبح نہار منہ چوتھائی چائے کا چمچ کلو بنی منہ میں ڈال کر دو تین گھنٹہ پانی کے ساتھ نگل لیں کلو بنی کھانے کے آدھے گھنٹہ بعد تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے ایک پاؤ کلو بنی ختم ہونے تک یہ عمل جاری رکھا جائے۔

جسٹیر یا

مست مریض میں مندرجہ ذیل تنوید زرد روشنائی سے لکھ کر پی بنالیں

اس کاغذ کی جی کو روئی میں لپیٹ کر قلیہ بنا کر گھی یا زیتون کے تیل میں ایسی جگہ ملائیں
جہاں مریض کو دوا ملے گی۔

يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ
يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ
يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ

فرانی پان میں تھوڑی سی مینٹی ڈاکر لگ پر رکھ دیا جائے۔ دھیان رہے کہ
پینٹی جلنے نہ پائے۔ جب براؤن رنگ ہو جائے تو نیچے اندر کر آدمی پانی پانی اس میں
ڈاکر تھوڑا کودھو لیا جائے۔ ایک ایک کر کے گیارہ تھوڑے تھوڑے گیارہ روز چائیں اور دھلے
ہوئے تھوڑے کاغذ ملا دیں۔ کھانوں میں عام طور سے جتنا نمک کھایا جاتا ہے اس میں
تین چوتھائی کمی کر دی جائے اور بازار کا ایسا ہوائی نمک ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔
لاہوری ثابت نمک گھر میں ہیں کر استعمال کریں۔

غصہ کی زیادتی

عام طور پر دیکھتے ہیں ایک شخص کو زوراً اعصاب لوگوں کو غصہ زیادہ آتا ہے اور
بعض لوگ ماحول کی سخت گیری، احساس غموں یا احساس برتری کی بنا پر بھی مغلوب
الغضب ہو جاتے ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ گھر سے باہر بار دوستوں میں نہایت
مستل مزاج اور حلیم الطبع حضرات گھر میں بیوی بچوں کے سامنے غصیل بن جاتے ہیں
ایسے لوگوں میں کسی نہ کسی طرح جذبہ اقتدار کا رد یا ہوتا ہے بہر کیف صورت حال۔

کوئی بھی ہو اگر مریض خود اس غصہ سے نجات پانا چاہے تو وہ غصہ کے وقت پانی پر
ایک مرتبہ یا دو دو ڈھکے دم کرے اور تین سالوں میں یہ پانی پی لے۔ گھر کے
دوسرے افراد کسی ایک یا کئی افراد کے غصہ سے نجات پانا چاہیں تو ان کو یہ کرنا چاہیے
کہ صبح سویرے بھلے سے پہلے ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ یا دو دو ڈھکے دم کر کے نہار
نہ چلا دیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو یہ دم کیا ہو پانی اس صراحی یا ٹمکے میں ڈال دیں جس میں سے
سب گھروالے پانی پیتے ہوں۔ عمل کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔

فالج اور لقوہ

کتاب "رنگ اور روشنی سے علاج" میں ہم نے فالج، پولیو اور
لقوہ کے اسباب پر تفصیلی روشنی ڈالی ہے۔ مختصر آویں کچھ ایسے کہ دماغ کے اندر
روشنیوں کی اس تقسیم پر سی دماغی، اعصابی اور جسمانی صحت کا دار و مدار ہے۔
روشنی کی وجہ اُمّ الدماغ سے گذر رہی ہے اور کوئی ایسی وجہ ہو جاتی ہے کہ
اس روئے درمیان کا نمک رسے (COSMIC RAY) آجائے اور اپنی جگہ سے
کم از کم چار پنج داہنی جانب ہٹی ہوئی ہو تو برقی نظام تباہ ہو جاتا ہے۔ اس کا اثر
کندھے سے پیر تک ہوتا ہے۔ اسی کو فالج یا پولیو کا نام دیا جاتا ہے۔

لقوہ کا تعلق اعصاب سے ہے۔ یہ تہذا اُمّ الدماغ کی وجہ سے نہیں ہوتا
دماغ کے خلیوں کی درمیانی وجہ ایک طرف زور ڈالتی ہے اور اس کا تعلق
چہرہ کی کسی سمت میں ہو جاتا ہے تو چہرے کے عضلات کو ٹیڑھا کر دیتا ہے۔ اس کا اثر
براہ راست کانوں، آنکھوں، ناک اور جھڑے پر پڑتا ہے۔ بعض اوقات ہنسی بھی

اس سے متاثر ہو جاتی ہے۔ ناک کی ہڈیاں بھی ٹیڑھی ہو جاتی ہیں اور جبڑے کا جو
مقدور انتول کو سنبھالنے ہوئے ہے وہ بھی متاثر ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سَرْمِیْمٌ فَزَقَ الْحَاسِمَ

۴۹ ۱۱ ۱۹ ۲۵ ۳۱ ۴۱

کھانے کے زور دنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنائیں۔ اس روشنائی
سے یہ تعویذ تین صدقہ کی پٹیوں پر لکھ کر صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر پائیں
اور یہی تعویذ اس دنگ کی روشنائی سے بچنے اور دوسلے ایک ہشت کاغذ پر لکھ کر
سرگرمی، پیشانی اور چہرہ پر دن میں تین مرتبہ لیں۔ علاج میں مناسی اور بقوے
سے متعلق پرہیز جو سب جانتے ہیں ضروری ہے۔

فشیولا FISTULA / یا بھگند

خَلَقَ الْاِنْسَانَ
يَخْرِجُ مِنْهَا السُّلُوۡءَ وَالْمُرْجَانَ

کسی مومی کاغذ پر چالیس تعویذ لکھیں۔ روشنائی کھانے کے زور دنگ
سے بنائیں۔ ایک تعویذ روزانہ صبح نہارت چالیس روز پانی سے دھو کر پائیں۔ اس میں
میں شرف مریچ اور ہر قسم کے گوشت سے انگوشت میں نکالیں۔ مثال ہے ہمدان ملاط پر گزیر

قرض کی وصولی کے لئے

يَا اَتَكَفِيْلُ يَا اَحْوَامِيْلُ يَا اَحْنَانِيْلُ

يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ

ایک کاغذ پر کسی بھی روشنائی سے لکھ کر اس کاغذ کی چار تہیں
کر کے تعویذ بنالیں اور اس کو دو پتھروں کے درمیان ایسی جگہ رکھ دیں جہاں ان
پتھروں کو کوئی بلا سے جلائے نہیں۔ ہر پتھر کا وزن کم از کم دو سیر ہونا چاہیے۔ دونوں
پتھر مسطح ہوں تاکہ تعویذ پر اوپر کے پتھر کا وزن پوری طرح پڑتا رہے۔

نوٹ: یہ تعویذ کو زور و اثر اور طاقتور بنانے کے لئے اس شخص کا نام اس
کی والدہ کے نام کے جس سے قرض وصول کرنا ہے تعویذ موڑنے سے پہلے لکھ دیا جائے۔

(۲)

مشار کی نماز کے بعد اکتالیس بار آیت الکرسی عظیم تک پڑھ کر ہاتھوں پر
دم کریں اور ہاتھ تین بار چہرہ پر پھیر لیں۔ اس کے بعد قرض وصول ہونے کی دعا کریں۔
عمل کی مدت تیس دن ہے۔ خواہ تین نافہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

قرض اتارنے کے لئے

اَوَّلُ مَا فَرَكَ اَيُّكَ مَرْتَبَةً وَرَدَّ شَرِيفُ اَيُّكَ يَا اِيْمَانُ اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنِي الرِّسْمِ

اور ایک ہزار دفعہ یا ہفت سوسے سے پہلے نوستے دن تک پڑھ کر دعا
کریں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔

قیدی کی رہائی کے لئے

تسخیر حکام والا تعویذ قیدی گئے میں پہنچے اور ہر جہزات کو شام کے وقت
تعویذ کو موم جامہ اور کپڑے کے خول سے نکالے بغیر لوہان کی دھونی دی جائے۔

قدمیں اضافہ کے لئے

اگر قدم رہ جائے اور اس میں اضافہ مقصود ہو تو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ اٰیَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِیْنِ الرَّحِیْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحِیْمِ یَا اللّٰهُ یَا عَزِیْزُ

زردہ کے رنگ اور عرق گلاب سے تین پلیٹوں پر لکھ کر ایک پلیٹ
صبح نہار منہ ایک حصہ کے بعد اور ایک رات کو سوتے وقت پانی سے دھو کر چھپا دیا
تک مسلسل پئیں۔

اس کے علاوہ چوبیس گھنٹے میں کم سے کم بارہ گھنٹے بیٹھنے کے پروگرام پر
عمل کریں۔ لیکن وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ٹانگیں کھن کی طرح نہ ہوں
بلکہ سیدھی رہیں، سر ہانا نسبتاً اونچا رکھیں تاکہ دوران خون پیروں کی طرف
زیادہ رہے۔

قبولیت دعا

دعا قبول ہونے کے لئے "زیارت" والا عمل تہجد کی نقلیں ادا
کر کے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی (جو درود نماز میں پڑھا
جاتا ہے) کے ساتھ تین سو بار زیارت والا عمل پڑھ کر دعا کریں۔ اللہ اللہ
دعا قبول ہوگی۔

کینسر یا سرطان

کینسر خون کو نقصان پہنچانے والا ایک مرض ہے۔ اس کی وجوہات میں
چند وجوہ یہ ہیں۔

کوئی انسان جب ایک دو یا چند خیالات میں خود کو گرفتار کر لیتا ہے
تو وہ برقی روجو خیالات کے ذریعہ عمل بنتی ہے 'زہریلی ہو جاتی ہے' یہ زہریلی روچو کہ
خون کے اندر بھی زہر پیدا کر دیتی ہے اس لئے اس رو کے عدم توازن کی بنا پر خون
میں خوردبین سے بھی نظر نہ کئے والے دائرس (VIRUS) بن جاتے ہیں۔ یہ کیرے
کسی ایک جگہ گھر بنا لیتے ہیں۔ وہ برقی روجو زندگی کے مصروف میں آتی چلا پھیلا
کیروں کی خوراک بن جاتی ہے۔ نتیجہ میں خوراک کا چھوٹے سے چھوٹا ذرہ جو برقی رو
کے ساتھ خون میں دور کرتا ہے بجائے قائمہ کے نقصان پہنچاتا ہے۔ ان کیروں
کی خوراک خون کے وہ ذرات ہوتے ہیں جو سرخ ذرات یا RBC کہلاتے
ہیں۔ رفتہ رفتہ مریض کے اندر سرخ ذرات ختم ہو کر سفید ذرات کی کثرت ہو جاتی ہے

اور یہ جسم کے لئے قابل قبول نہیں رہتے۔ چنانچہ یہ سفید ذرات لعاب یا مضمین
مکرم خارج ہونے لگتے ہیں اور اتنی مقدار میں خارج ہوتے ہیں کہ آدمی بالآخر بلیا
کا ڈھانچہ بن کر موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔

کینسر کی دوسری قسم یہ بھی ہے کہ زہریلے ذرات ایک جگہ جمع ہو جاتے
ہیں۔ ان کے جمع ہونے سے وہ رنگیں گل جاتی ہیں جو اس ذخیرہ کے قریب ہوتی ہیں
نتیجہ میں خون کے نظام میں ایک بہت بڑا غلط واقع ہو جاتا ہے اور اس سے موت
واقع ہو جاتی ہے۔

یہ تو ہونے کی ظہرات یا ظاہری علامات۔ اب سنئے کہ علم روحانی
کی رو سے کینسر ایک ایسا مرض ہے جو شریعت النفس اور با اختیار ہے، منہا ہے
اور حواس رکھتا ہے۔ اگر اس سے دوستی کر لی جائے اور کبھی کبھی تنہائی میں بشرطیکہ
مریض گہری نیند سو رہا ہو، اس کی خوشامد کی جائے اور یہ کہہ جائے "میاں کینسر! یہ
تم بہت اچھے ہو، بہت مہربان ہو، یہ آدمی بہت پریشان ہے، اسے معاف کر دو"
اللہ تعالیٰ اس کی جزا دے گا، تو کینسر مریض کو چھوڑ دیتا ہے اور دوست داری
کا ثبوت دیتا ہے۔

علاوہ ازیں سرخ رنگ میں جو برقی رو دوڑتی ہے وہی کینسر کی
خوراک ہے۔ اسی لئے خون کے سرخ ذرات کے اندر دوڑ کر گرنے والی برقی رو
کینسر کی خوراک بن جاتی ہے اور کینسر کا مریض زندگی کو قائم رکھنے والی برقی رو سے محروم
ہو کر خستہ ہو جاتا ہے۔ چونکہ خون میں دوڑ کر گرنے والی سرخ رنگ کی برقی رو ہی کینسر
کی خوراک بنتی ہے اس لئے اس بات کا اہتمام کیا جائے کہ مریض کے ماحول کو پوری

طرح سرخ کر دیا جائے۔ مثلاً میں کمرہ میں مریض کا قیام ہے اس کمرہ کی دیواریں دروازے
اور کھڑکیوں کے پردے پتنگ کی چادریں، ٹیکوں کے فلاف حتیٰ کہ مریض کے پہنے
کے کپڑے سب سرخ کر دیئے جائیں، اس کے ساتھ ساتھ کھانے کا سرخ رنگ پانی
میں گھول کر روشنائی بنائیں، اس روشنائی سے

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵

آبِ حیاتِ الحاح



ص ص والقلم ص والقلم ص

آبِ حیاتِ حیات لکھے جائیں ایک تعویذ مریض کے گلے میں مستقل پڑا رہنے دیں اور باقی
چالیس تعویذ روزانہ ایک کے حساب سے چالیس روز پانی سے دھو کر ملائیں۔

کُتب یا کو بڑ

عوام منفر میں صحت مند رہنے کا قانون قدرت کے تحت کمزور ریشوں کو
تقویت پہنچاتے رہتے ہیں، ان کو تقویت پہنچانے کا ذریعہ وہ برقی رو ہے جو دماغ
میں جمع ہو کر دماغ کے تمام خلیوں میں دوڑ کر جاتی ہے۔ اگر برقی رو کی تقسیم طاقتور ریشوں
میں یکساں ہے تو آدمی کا سینہ مضبوط ہوتا ہے لیکن اگر کسی وجہ سے برقی رو کی تقسیم
یکساں اور اعتدال میں نہیں ہے تو سینہ کا، پسلیاں کمزور اور نرم رہ جاتی ہیں۔ یہی وجہ

ہے کہ کوئی شخص کھڑا ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں قرآن شریف کی آیت

إِلَى الْإِيلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝

کا بار بار رو کر کیا جائے اور جب بھی پانی پئیں پانی پر یہی آیت دم کر کے پئیں۔

کھیتی باڑی میں برکت

ایک بڑے کافر پر

اللَّهُ تَوَسَّلَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝

لکھ کر پانچ یا دس سیر پانی میں دھولیں اور اس پانی کو کھیت میں پھڑک دیں صحت
ایک بار یہ عمل کر لینے سے زمین کی پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

کام میں دل نہ لگنا

غیر مستقل مزاجی اور معاشی کاموں میں عدم دلچسپی ختم کرنے کے لئے

ہر نماز کے بعد بسم اللہ شریف کے ساتھ سو مرتبہ

بِحَوْلٍ وَقُوَّةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمُحْسِنُ

الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۝

پڑھ کر دعا کریں۔ اگر صاحب معاملہ بہت ہی کاہل ہو تو بیوی یا کوئی تیسری عزیز

یہ دُعا پڑھ کر صاحب معاملہ شخص کے لئے دعا کرے۔ عمل کی مدت ایکس روز اور

زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔

کتے کا کاٹنا

پارہ ۶۔ سورہ المائدہ کی آیت ۳۔

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَحَلَّ لَكُمْ ۝

إِنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ الْغَنَاءَ ۝

گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے تین دن روزانہ تین وقت پلائیں۔

کدو دانے اور کینچرے

پیش میں کدو دانے اور کینچرے ہونے سے صحت بُری طرح متاثر ہو جاتی

ہے۔ خدا جبر و بدن ہونے کی بجائے ان کیڑوں کی طوراً کب بن جاتی ہے۔ پیش پھولتا رہتا

ہے اور اس کو تحب تو پانی سے دھول کی طرح آواز ہوتی ہے۔ پیش میں جب کیڑے

یا کینچرے ہوتے ہیں تو سوتے میں ان سے وال بستی ہے اور مریض دانت پیتا ہے۔

قرآن پاک کی آیت

يَذْكُرُونَ أَنْبَاءَ كُفْرٍ وَكَيْسًا مَّحْيُونَ لَيْسَاءَ كُفْرٍ ۝

وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝ (سورہ بقرہ آیت ۲۶)

یاد رہے کہ کدو دانے اور کینچرے کے کھانے میں ڈال دیں۔ اور یہی آیت چینی کی میٹھور

پر کھانے کے زور و رنگ سے لکھ کر صبح شام اور رات کو سوتے سے پہلے پانی سے

دھو کر پلائیں۔ تین روز اور زیادہ سے زیادہ گیارہ روز تک۔

گردہ کے جملہ امراض

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ک م ر ن ق
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعِزَّ وَالْجَبَرُوتَ

۴۹۵ ۴۹۵ ۴۹۵

گردہ میں درد ریاضی ہو یا پتھری کا ہو دونوں حالتوں میں موسیٰ کاغذ پر
مندرجہ بالا نقش لکھ کر گلی میں یا درو کی جگہ باندھیں اس توفیق کو دھوکہ نہ دینا بھی بے اعتبار
مفید ہے۔ درد ختم ہو جاتا ہے اور اگر گردہ میں پتھری ہے تو وہ ریت جگر مثاب کے
راستے خارج ہو جاتی ہے۔

گنج

صاف شفاف آسمانی رنگ کی شیش یا بول کی میں خالص سکوں کا تیل

بھر کر رکھ لیں اور ایک تسبیح

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْکِبْرِیَّیَۃَ

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھ کر چالیس روز دم کریں اگنا لیسویں رات سے روزانہ سوتے وقت تیل اچھی
طرح سے مس میں جذب کریں۔

گٹھیا اور گٹھنوں کا درد

دیکھئے منالج کا علاج۔

انجنہاری

ایک مرتبہ

لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ

پڑھ کر انشت شہادت کے پہلے پورے پر دم کریں اور لب دھاک کر آٹھ سو بار انجنہاری
کی جگہ پھیر لیں۔ چند روز کے اس عمل سے مرض رفع ہو جائے گا۔

ٹولگنا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هُوَ اللَّهُ الْخَافِیُّ الْقَاضِیُّ الْقَاضِیُّ الْقَاضِیُّ الْقَاضِیُّ

ایک سفید کاغذ پر لکھ کر بغیر موم یا لک کے سفید کپڑے کی دھبہ میں باندھ کر
گلے میں ڈال دیں۔ لو کے اثرات ختم ہونے پر توفیق اور کپڑا اور کپڑا بھلا دیں۔ کبھی کھانڈ کے
شریت پر ہی آیت دم کر کے پی لیں اس سے آٹھ ٹولگنا اثرات سے محفوظ رہتا ہے۔

منہ سے بد بو آنا

مددہ میں پیوست اور تعفن کی وجہ سے گھیس حبیب اوپر کی طرف رجوع

کرتی ہے تو مزہ سے بولنے لگتی ہے۔ اگر سرورِ حقوں کے اندر یا دانتوں کے علاوہ غذا کے ذرات جمع ہو کر مڑ جائیں تب بھی مزہ بولتی ہے لیکن وہ بوجھ کی شکل میں مزہ سے خارج ہوتی ہے دوسرے لوگوں کے لئے انتہائی ذہنی تکلیف کا سبب بنتی ہے۔ مریض کو اس کا اتنا احساس نہیں ہوتا لیکن مخاطب کے اوپر اس بد بوی سے وہی تاثر قائم ہوتا ہے جو کسی سخت بدبودار چیز سے ہو سکتا ہے۔ اس کے دغیر کے لئے کھانے کے نظامِ اصل میں اعتدال بہت ضروری ہے۔ ایسے مریض کو چاہئے کہ وہ وقت بے وقت کوئی چیز نہ کھائے جو کچھ بھی کھانا ہو صرف ان اوقات میں کھائے جو اس نے اپنے واسطے کھانے کے لئے مقرر کئے ہیں۔ باسی اور غیر والی غذائیں ہرگز استعمال نہ کی جائیں۔ کھانے پکے پھلے اور زود پخت ہونے چاہئیں جب بھی پانی پئیں تین مرتبہ صُكُونٌ مَرَّ كُوْنِي "پڑھ کر دم کر کے پئیں اور ظہر کی نماز کے بعد مَرَّ كُوْنٌ مَرَّ كُوْنِي ایک تسبیح پڑھ کر ایک پونڈ خالص شہد پر دم کریں یہ شہد دن میں تین وقت جمع نامستہ سے پہلے، دوپہر اور رات کو کھانے سے پہلے ایک ایک چمبی استعمال کریں۔ دانت ہر وقت بالکل صاف رہنے چاہئیں خواہ منجن سے کئے جائیں یا مسواک سے۔

مکان یا کسی دوسری جگہ کو خالی کرانا

ذاتی ضرورت کے لئے یا گرایہ دار کی طبیعت سے بیزار ہونے کے بعد مکان یا کسی جگہ کو خالی کرنا مقصود ہو تو عشاء کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ
وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝

پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں اور گرایہ دار کا تصور کر کے چھوٹک ساریں۔ صبح کی مدت کم سے کم چالیس روز اور زیادہ سے زیادہ نوٹے دن ہے۔

مرگی کا دورہ

کبھی کبھی خیالات میں اتنا اجوڑ ہو جاتا ہے کہ دماغ کی وہ صلاحیت جو خیالات کو تقسیم کرتی ہے متاثر ہو جاتی ہے۔ اگر ایسی حالت میں پانی سرائے آجائے تو دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے اور مرگی کا دورہ پڑ جاتا ہے۔ جب تک خیالات کا اجوڑ معمول سے زیادہ رہتا ہے مریض بے ہوش رہتا ہے اور جب یہ اجوڑ منتشر ہو جاتا ہے تو مریض کو ہوش آ جاتا ہے۔ دورہ سے چونکہ تمام اعصاب مفلوج ہو جاتے ہیں اس لئے حرکت دیر میں ہوتی ہے۔ اس کا وقتی اور فوری علاج یہ ہے۔

مریض کے سر کو زمین سے ہاتھ پر صرف ایک انچ اوپر اٹھایا جائے اس سے زیادہ نہیں۔ دو تین مرتبہ سر کو ہلکی جنبش سے ہلایا جائے۔ دورہ ختم ہو جائے گا تاہم آنکھوں کی پتلیوں کی تگڑائی کچھ دیر تک کریں تاکہ وہ غلے جو مانتھ سے متعلق ہیں دیکھنے والے کی نگاہوں سے نکلیں اور رشور سماں ہو جائے۔ مرگی کے مرض کی ایک شناخت یہ بھی ہے کہ پتلیاں اپنی جگہ سے کچھ نہ کچھ اوپر کی طرف ہٹ جاتی ہیں۔ مرگی کے مریض کا روحانیت میں علاج یہ ہے کہ چالیس روز تک صبح نہلائے

ایک پلیٹ پر

الطَّرِيقُ الثَّامِنُ وَالْأَحْيَةُ وَالزُّوْحُ الْوَيْتَادُ
الصَّالِحِينَ فِي الْكُونِ

لکھکر پانی سے دھو کر ملائیں اور ساتھ ہی ایک ٹرسے کاغذ پر لکھ کر سر سے پر تک کاغذ کو پورے جسم پر ملیں۔ کاغذ پھٹ جائے تو دوبارہ لکھ لیا جائے۔ دوران علاج اس بات کا خیال رکھا جائے کہ مریض کو قبض کی شکایت نہ ہو۔

مردوں میں نسوانیت

کروموسوم (CHROMOSOME) میں بارہ پچلے ہوتے ہیں اور ہر پچلے کا الگ الگ اپنا رنگ ہوتا ہے۔ تنہم مادر میں اگر ان پچلوں کے رنگ میں یکسانیت رہتی ہے تو بچہ پوری مردانہ خصوصیت کا حامل ہوتا ہے اور اگر ایک پچلے کا رنگ بھی پوری طرح دوسرے گیارہ پچلوں کے رنگ کے ہم مقدار نہ رہے تو بچہ میں اسی مناسبت سے مردانہ اوصاف کم ہو جاتے ہیں۔ بارہ پچلوں میں سے کسی ایک پچلے کے رنگ کی مقدار بہت زیادہ یا بہت کم ہو جائے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے۔

بعض مردوں میں مردانہ وجاہت کم اور نسوانیت زیادہ ہوتی ہے، بات کرنے کے انداز، چال ڈھال اور شکل و صورت میں صفت نازک کا عکس جھلکا ہے۔ کچھ مردوں کی آواز بھی عورتوں کی آواز کی طرح ہوتی ہے۔ اس کے تدارک کے لئے صبح بیدار ہونے کے بعد اور رات کو سوتے وقت ایک عرصہ تک

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ

کا ورد کیا جائے۔

غیند کم آنا یا بالکل نہ آنا

غیند نہ آنے کی وجوہات میں بڑی وجہ دماغ میں خشکی اچھائی کشاکش، دماغی کشمکش یا بالفاظ دیگر دماغی غلبہ فشار، ذہنی دباؤ، کمزوری اور خوف و رنج ہوتے ہیں۔ پہلے ان باتوں سے جہاں تک ممکن ہو دماغ کو خالی کرنا ضروری ہے۔ ایسا کرنا اگر کچھ تو بہ کے عمل سے بہت آسان ہو جاتا ہے۔

سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد آرام وہ بیشتر پر لیٹ جائیں۔ جسم کو ڈھیلا چھوڑ دیں۔ آنکھیں بند کر لیں اور یہ تصور کریں کہ گزروں سے ناوت تک جسم پر شیشے کا ایک بڑا جار رکھا ہوا ہے اور اس میں ہلکی ٹھنڈی اور فرحت آمیز شیشیاں بھری ہوئی ہیں۔ جب یہ تصور قائم ہو جائے تو سورہ بقرہ کی پہلی آیت اَلَّذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۝۹ سے یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شروع کریں چند بار پڑھنے سے غیند کی میٹھی آغوش نصیب ہو جائے گی۔

نکسیر پھوٹنا

سفید کاغذ پر تین مرتبہ کمال روشنائی سے یا ایک نیچ لکھیں۔ کاغذ کو جلادیں۔ جلا ہوا کاغذ انگلیوں سے مسل کر نکسیر کے مریض کو سنسکھائیں، چند بار یہ عمل کرنے سے نکسیر کا مرض ختم ہو جاتا ہے۔

نزله مُزْمِن یا پُرانا نزلہ

ایسا پُرانا نزلہ جسکی بنا پر دماغ میں سے بوائے ہو، نکسیر نہاد اور آنکھیں بھاری

رہتی ہوں۔ کانوں میں آوازیں آتی ہوں۔ محسوس ہوتا ہو کہ دماغ میں کوئی چیز بھری ہوئی ہے۔ وغیرہ وغیرہ سے نجات حاصل کرنے کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا مَعْشَرَ بَنِي اٰدَمَ اَقِمْوْا لِنَفْسِكُمْ اَقَامِلًا

لا فذیہ یا مہین کی پلٹیوں پر لکھ کر تین وقت پانی سے دھو کر پیئیں۔ کھائے میں ایسی غذاؤں سے پرہیز کریں جو سردہ کو خراب کرتی ہیں۔

ناک بند ہونے کی وجہ سے خوشبو اور بدبو محسوس نہ ہونا

یہ ایک مرض ہے جس میں آدمی سونگھنے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتا ہے اسے خوشبو آتی ہے نہ بدبو۔ وہ سڑے ہوئے کھانوں میں بھی تمیز نہیں کر سکتا۔ اس مرض کا تعلق دماغ کے ان غلیوں سے ہے جو قوت شامہ کو کنٹرول کرتے ہیں۔ وجوہات اس کی بہت ہیں جن کی تفصیل اس مختصر کتاب میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ علاج پیش خدمت ہے۔ جب سانس پانی پانی پر ایک مرتبہ **وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ** پڑھ کر دم کے پائے پانی پینے کے علاوہ ایک کھلے منہ کا قلمی شہ یا ایٹن لینس اٹیل کے پیلے میں تک ملا پانی بھر کر اس پر بھی دم کر لیں اور اس پانی کو صبح نہار منہ اور رات کو سونے سے پہلے پانچ پانچ مرتبہ ناک میں چڑھائیں اور نکالیں۔ ناک کا پانی پیلے میں ڈگرے بلکہ کچی زمین پر گنا چاہیے۔ علاج دیر طلب ہے۔ بغیر کسی گھبراہٹ کے عرصہ تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مرض سے نجات مل جائے گی۔

ناف نلنا

دو تالے اس طرح بنائیں کہ ایک تالے میں دوسرے تالے کا کٹہرا آجائے



اور ایک شکل لا فذ پر بنا کر اسے مؤثر کر توئیذ بنالیں۔ موم باند کر کے ڈوری کے ساتھ پیٹ پر اس طرح باندھیں کہ توئیذ ناف کے اوپر رہے۔ منہ تالے دھولے کی صورت میں توئیذ بندھا رہنے دیں آرام ہونے پر پیراں پیراں سٹیکر حضرت علی الدین عبدالقادر جیلانیؒ کی روح کو ایصال ثواب کیا جائے۔

نشہ کی عادت چھڑانے کیلئے

نشہ کرنے والا شخص جب رات کو گہری نیند سو جائے اس کے قریب سر ہانے کی طرف کھڑے ہو کر سورہ المائدہ کی آیت ۱۰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْكِرُ وَالْأَنصَابُ

وَالْأَثَرُ لَآئِمٌ بِرَجْسٍ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَالْجَنَدِيُّوهُ

لَعَلَّكُمْ تَقْلِحُونَ ۝

ایک مرتبہ اتنی آواز سے پڑھ کر سنائیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو چالیس روز کے اس عمل سے نشہ کی عادت ختم ہو جاتی ہے۔

ناک کے امراض

ناک میں ہڈی کا بڑھ جانا، سانس رکنا، ناک کے اندر جھلی کا خراب ہونا، خناق، ناک کے اندر مزید ہڈی کا پیدا ہونا، ناک کے اندر پھنسیاں، ناک کا تعفن اور ناک کے اندر چھوڑا ہونا۔ ان سب امراض کے لئے کسی موی کاغذ پر

يَسُو اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

X X X X X
X X X X X
X X X X X

يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ

لکھ کر کاغذ کو موڑ کر تھپکے بنالیں اور موم ہاند کر کے گلے میں ڈال دیں۔ یہ تھوڑا آسانی رنگ یا سیاہ چمکدار روشنائی سے لکھا جائے۔

بچکیاں

پانی پر ایک بار

وَيَمْدُ هُمْ فِي طُعْيَانِهِمْ يَعْصُونَ

دم کر کے اور اگر اثر تیز کرنا ہو تو پلٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔ زیادہ سے زیادہ تین بار۔ یہ دم شدہ پانی پیتے ہی بچکیاں بند ہو جاتی ہیں۔

ہکلاہٹ یا لکنت

قد آدم آئینہ کے سامنے بیٹھ کر سو مرتبہ

وَاحِلٌ عَقْدَةٌ قِيَتْ لِسَانِي

رات کو سونے سے پہلے اس طرح پڑھیں کہ ہر لفظ الگ الگ ادا ہو اور ہونٹوں کا ہلنا آئینہ میں نظر آتا رہے۔ وظیفہ ختم کرنے کے بعد ہاتھوں پر دم کر کے تین بار منہ پر پھیر لیں اور بات کہنے بغیر سو جائیں، کوشش کریں کہ نوٹے دن کے اس عمل میں کوئی تاخیر نہ ہو۔ اگر باوجود پوری چند روزہ پڑھ سکیں تو نافہ کے ان دنوں کو شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

ہڈی کی بیماری جس میں ہڈیاں گلنے لگتی ہیں اور سوراخس

پلٹ پر

أَسْرَحُ رَفِيكَ يَا رَاحِلٌ مَعْنِي

لکھیں اور دھو کر پلائیں اور ساتھ ساتھ بڑے کاغذ پر لکھ کر مار سے جسم پر دن رات میں تین بار پھیریں۔ ایک عرصہ تک یہ علاج جاری رکھیں۔ چھ ماہ تک ناک بالکل دھوا یا باکے گوشت کی بولی اٹھا۔ موی اور سرخ مریچ سے بھی پڑھ کر دیا جائے۔

ہیضہ

زرد رنگ سے قیاحی الایہ سریکما کنگد بن عینی کی پلٹ پر لکھیں۔

اور بار بار چولنے کے صاف و شفاف پانی سے دھو کر پلائیں۔ چونکہ پانی حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ چونکہ ایک ڈاکسی برتن میں ڈاکری پانی بھر دیں۔ چونکہ کپکنے کے بعد ٹھنڈا ہونے دیں۔ اب پانی پر جو پٹری نظر آئے اس کو آہستہ سے ہٹا کر اوپر کا پانی لے لیں پانی نکالتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ پانی زور سے نہ پلے کیونکہ زور سے پلنے سے برتن میں مٹی ہوئے چولنے کے ذرات پانی میں شامل ہو سکتے ہیں اور چولنے کے ذرات کا پانی میں شامل ہونا نقصان دہ ہے۔

اگر اس عمل میں وقت ہو تو سوکھی لال مرچ کے چار بھجوں پر مندرجہ بالا آیت پڑھ کر دم کریں اور مرض مرچ کے یہ بیج عمل لے۔ اوپر سے دو تین گھنٹہ پانی پلا دیں۔ پانی کچا نہیں ہونا چاہیے۔ پکا کر ٹھنڈا کر کے پلائیں۔ جب تک ہضم نہ ہو یہ علاج جاری رکھیں۔

ہڈیوں کا مکمل نہ ہونا اور ہڈیوں میں درد اس کے لئے ٹی۔ بی کا علاج پڑھئے۔ اور اس پر عمل کیجئے۔

ہڈی بڑھنا

تمام کاموں سے فساد ہو کر رات کو سونے سے پہلے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّكَ اِلٰهٌ مُّسْتَقِیْمٌ

سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ اس عمل کی مدت نوے دن ہے۔

یرقان یا پیلیا

یہ مرض جگر کی خستہ کاری سے ہوتا ہے۔ تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ اس مرض کے علاج میں قوی گند اور دم و رو دوا سے زیادہ موثر ہیں۔

ٹ	ش	س	س
ت	ل	ع	ق
ت	ف	م	خ
ض	د	ص	ن

مندرجہ بالا قویہ لکھ کر مرض کے گلے میں ڈال دیں۔

۲۔ بسکیرا ایک خورد و گھاس ہوتی ہے۔ زمین کھود کر اس کی جڑیں نکال لی جائیں۔ پانی سے دھو کر اگل کے ایک پور کے برابر کاٹ کر رکھ لیں۔ اب مرض کے قد کے برابر کپے سوت کے اکیس یا اکتیس ٹاپ لیکر چار تھیں کر لیں۔ بسکیرے کی ایک جڑ گروہ میں پیسٹ کر ایک بار

اَيَّاكَ تَعْبُدُ وَاَيَّاكَ تَسْتَعِيْنُ

پڑھ کر سونک ماریں اور گن کس دیں۔ اسی طرح اکیس جڑوں میں اکیس گروہ لگا کر مرض کے گلے میں ڈال دیں۔ جیسے جیسے مرض ختم ہو گا یہ گند اڑا ہوتا جائے گا۔ یرقان ختم ہونے پر یہ گند اپشت کی جانب سے نکال دیں اور بچتے ہوئے پانی میں ڈال دیں۔

آواز کو خوبصورت بنانا

بعض مرد جب بات کرتے ہیں تو ان کی آواز میں رنڈا پن محسوس ہوتا ہے اس کی طرح بعض عورتوں کی آواز بھی ہوتی ہوتی ہے اور ان کی آواز میں کرخشکی اور غرورانہ پن ظاہر ہوتا ہے۔ شیریں سخن لوگوں سے سب متاثر ہوتے ہیں۔ آواز کو شیریں اور خوبصورت بنانے کے لئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۵	۵	۵	۵	۵
۹	۹	۹	۹	۹
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۹	۹	۹	۹	۹
۵	۵	۵	۵	۵

روزانہ سیاہ رنگ روشتائی سے لکھ کر ایک گھڑے یا صراک میں ڈال دیں۔ اور پینے میں صرف یہی پانی استعمال کریں۔ پانی ہر روز تبدیل دیں۔ جو پانی بچے ہے اسے کسی پاک جگہ یا کھارے میں بہا دیں اس عمل کی مدت نوے دن ہے۔

السر یا معدے میں زخم

خدا نزل میں طاوٹ کی وجہ سے یہ مرض عام ہو گیا ہے۔ سرخ مرچ گرم مصالحہ تلی ہوئی اور کھٹی چیزوں سے بچ کر ہر روز یہ نقش روزانہ صبح، شام اور رات ٹریٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پینے سے السر اور معدہ میں زخم کی شکایت ختم ہو جاتی ہے۔

۱۴	۳۲	۲۱	۱	۱۶	۱۳	۵
۲۳	۱۸	۲۳	۲۶	۲	۶	۸
۲۲	۲۳	۱۹	۲۹	۷	۳	۱۰
۲۵	۲۷	۳۰	۲۰	۹	۱۵	۱۲
۲۸	۳۱	۳۳	۳۵	۱۱	۱۶	۱۳

اپنڈیسائٹس

دائیں طرف کچھ ران میں انگلی کے پور کے برابر ایک رگ ہوتی ہے زیادہ تر یہ ہوتا ہے کہ نظام ہضم کی سہرا بنی اور معدہ میں غلظت کی وجہ سے اس رگ میں ہوا بھر جاتی ہے یا غذا کے ذرات مٹ جاتے ہیں۔ ریلج کا اخراج ہو جائے اور پختہ آجائے تو تکلیف میں بڑی مدد مل سکتی ہے۔ اس کا دوا دھاتی ملائی ہے۔ زردہ کے رنگ یا سیاہ روشتائی (۱۰ روشتائی جو کھٹی لکھنے میں استعمال ہوتی ہے) سے سفید پیپٹی کی بڑی پلیٹ پر اکھیں مرتبہ بر یا جین مٹا لکھیں اور پانی سے دھو کر یہ پانی دو نوے ٹھنڈے پانی میں ملا دیں اور درو کی جگہ اس پانی سے دھاریں۔ یہ عمل ۲۴ گھنٹے میں تین بار کیا جائے۔

آنکھیں دکھنایا آنکھوں میں سُرخی

لکڑی کی چوکی پر قسبہ رخ بیٹھ کر دھو کریں۔ اور وہاں جیسے جیسے تو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ تَرْتَضَوْنَ اَقَانِیْ مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْكَرِ بِصِیْنٍ
پڑھ کر عرق گلاب پر دم کریں۔ اور اس کو ڈراپر سے تین تین قطرے دونوں
آنکھوں میں ڈالیں۔ آنکھ دکنے کے دوران لال مرچ سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

آسیب کا تعویذ

کتاب کے شروع میں دفع آسب کیلئے غلیظہ بلانی کے عمل سے علاج
تجویز کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں جس بے شمار خطرناک موصول ہوئے ہیں جن میں یہ لکھا گیا
ہے کہ فلیتوں کے عمل کے ساتھ کوئی نقش بھی ہونا چاہیے۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ
يَا اَبْدِیُّعُ يَا اَبْدِیُّعُ يَا اَبْدِیُّعُ
يَا اَبْدِیُّعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا اَبْدِیُّعُ

۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ

یہ تعویذ کسی موی کاغذ پر لکھ کر موم جامد کر کے مریض کے گلے میں
ڈال دیں، جمعرات کے روز عصر کے بعد سورج غروب ہونے سے پہلے
تعویذ کو کپڑے کے تھول سے نکال لے بغیر لوبان کی دھونی دیں۔

بچوں کے دل میں سوراخ

اول آنسو گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ گیارہ ہزار
بار قَاوُحِیْ اِلٰی عِبْدِیْہِ مَا اَوْحٰیہُ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی
ایک لکھت میں پڑھ کر آدھا میر غافل شہد پر دم کریں۔ اور یہ شہد صبح شام
اور رات کو کھلائیں۔ خوراک کا تعین عمر کے لحاظ سے کریں۔ پھولے بچوں کو ایک ایک
انگلی چپٹائیں اور دس سال سے زیادہ عمر کے بچوں کو چائے کی چھوٹی ٹہنی تین وقت
کھلائیں۔ علاج کی مدت چھ ماہ ہے۔

بغل اور پیروں میں سے بونا

بغل اور پیروں میں بونا نہایت تکلیف دہ مرض ہے۔ ایسے مریض
جب کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں یا اپنے جوتے اتارتے ہیں تو بدبو کا ایسا بھپکا نکلتا ہے
کہ پاس بیٹھنے والے لوگ پریشان ہو جاتے ہیں۔ اس مرض سے نجات حاصل کرنے
کے لئے۔ گیارہ سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْمَاحِذُ عَلَیْكَ كُ الْمُنِیَّةُ وَالذَّمُّ وَالْخُفُو

اَلْخُفُو نَزِیْرٌ وَمَا اَهْلَیْہِ لِغَیْرِ اللّٰهِ ؕ

پڑھ کر ایک پونڈ غافل شہد پر دم کریں۔ اور صبح شام رات ایک ایک چمبی
کھائیں دوران علاج کھانوں میں نمک کی مقدار کم سے کم کر دیں۔

پولیو

ٹائیفائڈ بخار اگر مدت پوری ہونے سے پہلے اتار دیا جائے تو اکثر اوقات بچوں کو پولیو ہو جاتا ہے۔ اب یہ مرض اتنا عام ہو گیا ہے کہ اس کی تشہیح کرنا ضروری نہیں ہے۔ ایک چٹنی جینی اور ایک باریک سے باریک سوئی لیں۔ اسٹین لیس اسٹیل یا چاندی کے کٹورے میں دو تین گھونٹ پانی بھر لیں۔ ایک مرتبہ یا دو دو ڈھیریں سوئی پر چونک ماریں اور سوئی کی نوک چٹنی سے چھو کر پانی میں ڈبو دیں۔ اب سوئی کو صاف شفاف سفید کپڑے سے اچھی طرح صاف کر لیں۔ اس طرح کہ سوئی پر پانی لاکوئی اثر باقی نہ رہے۔ اسی طرح سوئی ڈوبانے کا عمل بار بار کریں۔ اس پانی میں زعفران شامل کر کے روشنائی بنالیں اور اس روشنائی سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَمِیْعُوْ قَرِیْقُ الْخَمْرِ

۴۱ ۳۱ ۲۴ ۱۹ ۱۱ ۷

تین پلیٹوں پر لکھ کر صبح شام اور رات کو پانی سے دھو کر پلائیں۔ یہی تعویذ اسی روشنائی سے بالشت بھر چکے اور موٹے کاغذ پر لکھ کر متاثرہ عضو پر دن میں تین بار گھڑائی کی سوئیوں کی گردش کے مطابق ملیں۔ یہ کاغذ بچہ صبح و شام پر دوسرے کاغذ پر تونید لکھا جائے۔ علاج و درخواست ہے۔ یقین اور دلچسپی کے ساتھ جاری رکھیں تا کہ یقینی ہے۔ خدا میں مردانہ بادی حیروں اور نمک سے پرہیز ضروری ہے۔ نوٹ: عضو پر ملنے والے تعویذ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نہ لکھی جائے۔

پریشان دماغی جس سے آسید کا شہ ہو

رات کو سوتے سے پہلے دھو کر کریں اور روئی کے دو پھولیوں پر ایک دفتر آکر لکری پڑھ کر دم کر کے دونوں کانوں میں رکھ لیں۔ صبح بیدار ہونے کے بعد دونوں پھولے نکال کر کسی ڈبہ میں رکھ دیں۔ مدت کو ان پھولیوں پر پھر وہی عمل کریں اور دونوں کانوں میں رکھ لیں۔ یہ عمل چند ہفتے جاری رکھیں۔

پیٹ میں درد

پیٹ میں درد کی وجوہات بے شمار ہیں اصل علاج تو یہ ہے کہ درد کی وجہ تلاش کر کے اس کا علاج کیا جائے۔ عارضی اور فوری طور پر پیٹ کے درد سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ عمل کیا جائے۔

میدہ کی طرح باریک پسا ہوا نمک ایک چاول وزن کے برابر ایک ٹی اسپون پانی میں ڈال دیں اور ایک مرتبہ

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَیُّوْمُ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں۔ پانی پیتے وقت منہ شمال کی طرف ہونا چاہیے۔

تسخیر حکام و افسران

دیکھنے میں آیا ہے کہ دفتروں میں بعض ذمہ دار حضرات اور حکام اپنے ماتحتوں سے اچھا سلوک روا نہیں رکھتے اور ان کو جالے جا پریشان کرتے ہیں۔

کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی ذاتی منفعت کے لئے اپنے ہاتھوں کو غلامیہ دیانت کام کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں ہرن کی جھلی، بھد کے پیر یا کسی پاک پرندے مثلاً فاختہ، کبوتر یا مورو وغیرہ کے پیر کے اوپر نقش لکھ کر سیدھے بازو پر باندھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵ ح + ی - ص + م - ل

۵ ل - ن + و - ق + ہ - ح

اللھم مغفر مسلمان بن مسلمان نام حکم، فی حق قضا بن مسلمان (اپنا نام بعد اللھم نوٹ: اگر حکم یا افسر کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو اس کے نام کے ساتھ اس کا جہدہ لکھیں۔)

جسار و اور سحر کا توڑ

جب یہ بات تحقیق ہو جائے کہ کسی مرد یا عورت پر جادو کا اثر ہے۔ ایسی حالت میں مریض یا مریضہ کے سر سے پیر کے انگوٹے تک نیلے دھانگے کے گیارہ تار تاپے جائیں۔ ان گیارہ تاروں کی چار تہیں کر لیں۔ دھانگے کے سرے پر ایک ڈھیل گرہ لگائیں۔ ایک بار قل اعوذ برب الفلق ○ پوری سورۃ پڑھ کر گرہ میں پھونک ماریں اور فوراً کس دیں۔ یعنی پھونک کو گرہ میں بند کر دیں۔ اسی طرح گیارہ گرہ لگانے کے بعد دھانگے کو دیکھتے ہوئے کونکوں پر ڈال دیں۔ دھاگہ جب چلے گا تو اس میں سے بیلو یا چسپرانڈ آئے گی۔ جب تک یہ بیلو یا چسپرانڈ آئے، روزانہ اس عمل کو کرتے رہیں۔

چیچک

مندرجہ ذیل تمویذ گے میں ڈالیں اور شدت کی حالت میں پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھوئیں اور پانی ہر چار گھنٹے کے بعد بڑوں کو ایک بڑا چمچ اور بچوں کو ایک چھوٹا چمچ ملائیں۔ پانی ہر حالت میں پکا ہوا ہونا چاہئے۔ کچا پانی پینے کو نہ دیں۔

ح	ی	ع	ص
ح	ی	ع	ع
ح	ی	ی	ی
ح	ح	ح	ح

خون میں خسرابی

خون میں غیر صحت مند رطوبتیں شامل ہو جانے سے خون خراب ہو جاتا ہے اور اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن میں جلدی امر اہم ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶

یہ نقش چال کے مطابق زرد سے کے رنگ اور عرق گلاب سے لکھ کر

صبح شام اور رات ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر نوٹے دن تک نہیں۔
نوٹ: کونوں میں دیکھتے ہند سے نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں۔ نقش میں یہ چند سے نہیں لکھیں گے۔

رات کو سوتے میں چلنا

یہ مرض کابوس کی علامت ہے۔ مندرجہ ذیل تعویذ دس عدد لکھے جائیں۔
ایک کو موم جامد کر کے لگے میں ڈال دیں اور نو تعویذ ایک ایک کر کے صبح نہار منی پانی
سے دھو کر مرض کو پلائیں۔ چنے والے تعویذ کاغذ پر زردے کے رنگ کی روشنائی
سے لکھیں یا پلیٹ پر لکھیں۔ دونوں صورتوں میں فائدہ ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ک ه ع ص

-X-X-X-X-X-

اَلْکَوِیْمُ الرَّحِیْمُ اَلْکَوِیْمُ الرَّحِیْمُ اَلْکَوِیْمُ الرَّحِیْمُ

تَوَمُّ الْعَرَبُ وَالْعَجَمُ

زوال کے بعد بے ہوشی کا دور

انسان کے اندر دو دماغ کام کرتے ہیں۔ لیکن یہ دونوں دماغ ایک وقت
ایک ساتھ پوری طرح متحرک نہیں رہتے ایک دماغ ہمیشہ مغلوب رہتا ہے اور
دوسرا غالب۔ اگر کسی وجہ سے غالب اور مغلوب رہنے کا عمل متاثر ہو جائے تو
زوال کے بعد بے ہوشی کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے:

مرض کو چاہیے کہ دورہ پڑنے کے وقت سنا دھا گھنٹہ پہلے آرام وہ بستر
میں لیٹ جائے اور یا حقیقت کا دورہ کرنا ہے۔ غینہ آئے تو سو جائے یا حقیقت
کا دورہ اس وقت تک کیا جائے جس وقت دورہ پڑتا ہے۔ لیکن دورہ پڑنے کے
وقت کے بعد بھی ایک گھنٹہ تک بستر پر رہے۔ اس عمل کی مدت چالیس روز ہے۔

کاروبار میں بندش

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اچھا خاصا چلنا ہوا کاروبار ٹھپ ہو جاتا ہے۔ اور دکان
یا کاروبار میں ایسی بندش واقع ہو جاتی ہے کہ تمام سامان اور وساکی جہاں ہونے کے
باوجود بکری نہیں ہوتی۔ اور اگر دوسرے نہیں آتے کہیں سے آتا ہے تو اس کی تکمیل نہیں ہوتی
دکان میں خسارہ آتا ہے۔ مال پسند کرتے ہیں لیکن خریدے بغیر چلے جاتے ہیں اور
یہی مسلمان دوسری دکان سے زیادہ قیمت پر خرید لیتے ہیں۔ اس کے تدارک کے لئے
یہ عمل کریں۔

صبح سویرے سٹاک کروٹو کریں۔ دکان یا دفتر میں ایسے وقت پہنچیں کہ
ابھی سورج نہ نکلا ہو۔ ایک مرتبہ قُلْ اَسْتَغُوْذُ بِسْمِ اللّٰہِ پوری سورۃ پڑھ کر
دکان یا دفتر کے دروازے پر دم کریں۔ پانچ قدم پیچھے ہٹ کر بیروں کے دونوں جوتے
اکار لیں اور جوتوں کو ہاتھ میں لیکر تین دفعہ اس طرح بھاڑیں کہ جوتوں کے تلوے
ایک دوسرے سے ٹکرائیں اور جوئے چھین کر دکان یا دفتر کے اندر جا کر لوہان کی دھونی
دے دیں۔ یہ عمل صرف ایک دفعہ کر لینا کافی ہے۔ اس عمل میں یہ بات پیش نظر رکھنا
ضروری ہے کہ جوتے لیدر بننے کے ہوں۔

کسی سوال کا جواب دیتے وقت زبان کا رک جانا

نروسٹیس (Nervousness) کی وجہ سے آدمی کے اوپر ایسا خون مسلط ہو جاتا ہے۔ اس کے باوجود کہ وہ مخاطب کے سوال کا جواب دیتے کی پوری کوشش رکھتا ہے مگر مخاطب کی شخصیت سے مرعوب ہو کر اس کی بات کا جواب نہیں دے پاتا۔ اور بعد میں دل ہی دل میں کڑھتا ہے۔ اس سے نجات پانے کے لئے صحیح سوچ نکلنے سے پہلے وضو کر کے ایک مرتبہ یا دو دو پڑھیں اور سات مرتبہ ہاتھ کے چلو میں تازہ پانی لیکر سات مرتبہ ناک میں چڑھائیں اور نکال دیں۔ یہ عمل پوری طرح شفا حاصل ہونے تک جاری رکھنا چاہیے۔

کاپنج نکلنا

جس طرح بڑوں کو بواہر کی تکلیف ہوتی ہے اور پانچا کر کے وقت سے باہر آ جاتے ہیں۔ اسی طرح بچوں کو بھی یہ بیماری ہو جاتی ہے کہ رفع حاجت کے وقت کاپنج باہر آ جاتی ہے۔ بچے رو تے چلاتے ہیں اور اس گوشت یا کاپنج کو انگلی سے دبا کر اندر کرنا پڑتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بچہ کی طہارت اس طرح کرائیں کہ اٹے ہاتھ کی بڑی انگلی پانچا کے مقام سے رگڑ لگائی رہے۔ طہارت کراتے وقت زبان سے قلعن قلعن قلعن پڑھتے رہیں۔ دو تین مرتبہ کے عمل سے مرض ختم ہو جاتا ہے۔

گھر میں سب لوگوں کا بیماریا رہنا

صحت کے اصولوں کے پیش نظر یہ بہت ضروری ہے کہ گھر صاف ستھرا رہے اور گھر میں سبیل نہ ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ گھر کی فضا کو صاف کرنے کے لئے لوہان یا بکھر کی دھوئی دیتے رہنا چاہیے۔ اور یہ تلاش کرنا چاہیے کہ گھر کے سب افراد کیوں بیمار رہتے ہیں۔ اگر کوئی وجہ سمجھ میں نہ آئے تو یہ علاج کریں۔

① ۲۲۱۹۱۶۱۲۱۱۹۱۰۳
ک ل ک ل و ی ل
لکھ کر ایسی جگہ لکھائیں کہ ترمیم ہو سکے ہمارے ہے۔

منہ میں خون بھر جانا

دماغ، علق، منہ، سوراخوں اور پیچھے پٹوں کے متاثر ہو جانے سے یا کسی نامعلوم وجہ کی بنا پر دن یا رات کو سوتے وقت منہ میں خون بھر جاتا ہے اور بعض کو بار بار خون کی نکلنا کرنا پڑتی ہیں۔ اور اس طرح جسم کا سارا خون نکل جاتا ہے۔ یہ حالت نہایت تشویشناک اور خطرناک ہوتی ہے۔ علاج یہ ہے:-

عمر و قسم کی روٹی لے کر دو پھولیوں پر ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَسْجِدِ اَنْسَرِ رَبِّكَ الْاَعْلٰی الَّذِیْ خَلَقَ

قَسْوَىٰ ۚ وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ ۚ وَالَّذِي
أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ ۚ فَجَعَلَهُ غُثَاءً
أَخْوَىٰ ۚ

پڑھ کر دم کریں۔ اور ایک ایک پھو یا دونوں کانوں میں رات کو سوتے وقت رکھ لیں، اگلی رات یہ پھوسے نکال کر دوسرے دو پھولیوں پر دم کر کے کانوں میں رکھ لیں۔ عمل کی مدت سات روز ہے پھوسے جیسے کر کے پستے پانی یا کنوئیں میں ڈال دیں۔ اللہ کے کلام کی برکت سے بہت آسانی کے ساتھ یہ مرض ختم ہو جاتا ہے۔ ایسے کئی مریض میرے پاس لائے گئے جو ہسپتال سے ہسپتال میں داخل تھے معالج حیران و پریشان تھے کہ یہ خون کہاں سے آتا ہے؟ مریض کو بار بار خون دیا جاتا تھا اور یہ خون بھی منہ کے راستے نکل جاتا تھا۔ اس فقیر نے اللہ پر یقین کے ساتھ علاج تجویز کیا اور سب مریض خدا کے فضل و کرم سے صحت یاب ہو گئے۔ معالج حضرات کے لئے یہ بات مستعد بنی ہوئی ہے کہ یہ خون کس طرح بند ہو گیا؟

ملازمت یا کاروبار کا حصول

ایسی حالت میں جب کوششوں کا کوئی نتیجہ نہ نکلے۔ امید بندھے اور ٹوٹ جائے۔ دنوں۔ ہفتوں۔ مہینوں اور بعض اوقات سالوں و فصول کے چکر لگانے کے باوجود ملازمت نہ ملے یا کاروبار میں برکت نہ ہو تو ملازمت یا کاروبار میں برکت کے حصول کے لئے یہ نقش باز و پر باندھیں یا لگے یس پہن لیں اور ہر وقت وضو بغیر وضو چلتے پھرتے۔ اٹھتے بیٹھتے۔ سوتے جاگتے یا حَسْبِيَ اللَّهُ یا قَسِيْمُہ کا ورد کریں۔

اللَّهُ لَطِيفٌ

۳۲۱ ^{۱۰}	۳۲۲ ^{۱۱}	۳۲۳ ^{۱۲}	۳۱۳ ^۱
۳۲۴ ^{۱۳}	۳۱۵ ^۲	۳۲۰ ^۳	۳۲۵ ^{۱۴}
۳۱۶ ^۴	۳۳۰ ^{۱۵}	۳۲۳ ^{۱۶}	۳۱۹ ^۵
۳۲۳ ^{۱۷}	۳۱۸ ^{۱۸}	۳۱۴ ^{۱۹}	۳۲۹ ^{۱۸}

کے ساتھ ساتھ

کانوں میں دیئے گئے ہند سے نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں انہیں اصل تعویذ میں نہ لکھا جائے۔

نظر بند

نظر لگنا ایک ایسا عمل ہے جس سے انکار ممکن نہیں ہے۔ نظر بڑوں۔ چھوٹوں اور جانوروں کو بھی لگ جاتی ہے۔ اور اس کے مختلف اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ کسی لڑکی کو نظر لگ جائے اور اس کی شادی نہ ہو۔ کسی مرد کو نظر لگ جائے اور اس کا داماد نہ بن کر ہو جائے اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں کم ہو جائیں۔ اور اس کی عام زندگی کے معمولات میں خلل واقع ہو جائے۔

دودھ دینے والے جانور اگر نظر بد کا شکار ہو جائیں تو وہ دودھ دینا چھوڑ دیتے ہیں یا دودھ کی بجائے تھنوں میں سے خون آنے لگتا ہے۔ یا دودھ میں کھن کھن ہو جاتا ہے۔

۹۔ ایسی صورت میں کہ لڑکیوں کے رشتے آتے ہوں اور نظر کی وجہ سے طے نہ ہوتے ہوں تو لڑکی کی والدہ یا خود لڑکی الحمد للہ شریعت اس طرح پڑھے کہ جب **يَا اَيُّهَاكَ كَعْبُذَةُ وَ اَيُّهَاكَ تَسْتَعِيْنُ** پڑھتے تو اس آیت کو گیارہ بار پڑھ کر سورہ پوری کرے اور پانی پودم کرے۔ اس طرح گیارہ بار یہ سورہ پڑھے اور ہر بار پانی پودم کرے۔ اور یہ پانی تین گھونٹ میں لڑکی کو پلا دیا جائے یا لڑکی خود عمل کر کے پی لے۔ عمل کی مدت چالیس روز ہے۔

ب۔ شادی میں رسواؤں کے علاوہ نظر آتے لڑکے لا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل توحید لکھ کر چھت سر رکھیں اور پڑھیں۔ ایک توحید سے نظردہ لڑکی کا علاج ختم نہ ہو تو تین توحید کافی ہیں۔

$$\frac{\triangle + 1 + 2 + 5 + 7}{\text{اَللّٰهُ اَحَدٌ}}$$

ج۔ جانوروں پر سے نظردہ ختم کرنے کے لئے یہی نقش پیری کی نگاری یا کسی ایسی نگاری پر لکھ کر جس میں بدبو نہ ہو مستثرہ جانور کے گلے میں ڈال دیں۔